سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2019

جمعتہ المبارک،11-اکتوبر2019

(یوم الجمع،11-صفر المظفر1441ھ)

سترہویں اسمبلی: پندرھواں اجلاس

جلد 15

381

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(51)/2019/2125. Dated: 4th October, 2019. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Parvez Elahi, Speaker,** Provincial Assembly of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Friday, 11th October 2019 at 9:30 am** in the Assembly Chambers, Lahore.

Dated: Lahore, the
4th October, 2019

PARVEZ ELAHI
SPEAKER "

383

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ11-اکتوبر2019

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ خوراک)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

عام بحث

1- مسئلہ کشمیر

ایک وزیر مسئلہ کشمیر پر عام بحث کی تحریک پیش کریں گے۔

2- خدمات صحت

ایک وزیر خدمات صحت پر عام بحث کی تحریک پیش کریں گے۔

3- امن وامان

ایک وزیر امن وامان پر عام بحث کی تحریک پیش کریں گے۔

4- پرائس کنٹرول

ایک وزیر پرائس کنٹرول پر عام بحث کی تحریک پیش کریں گے۔

5- ڈینگی کنٹرول

ایک وزیر ڈینگی کنٹرول پر عام بحث کی تحریک پیش کریں گے۔

385

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الٰہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب عثمان احمد خان بزدار
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

چیئر مینوں کا پینل

1۔	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی۔258
2۔	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی۔29
3۔	سردار محمد اویس دریشک، ایم پی اے	پی پی۔296
4۔	جناب کاشف محمود، ایم پی اے	پی پی۔241

کابینہ

1۔	ملک محمد انور	:	وزیر مال
2۔	جناب محمد بشارت راجا	:	وزیر قانون و پارلیمانی امور سماجی بہبود و بیت المال
3۔	راجہ راشد حفیظ	:	وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم
4۔	جناب فیاض الحسن چوہان	:	وزیر کالونیز

386

5۔	جناب یاسر ہمایوں	:	وزیر ہائر ایجوکیشن پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ*
6۔	جناب عمار یاسر	:	وزیر کانکنی ومعدنیات
7۔	جناب محمد اخلاق	:	وزیر خصوصی تعلیم
8۔	جناب محمد رضوان	:	وزیر تحفظ ماحول
9۔	سید سعید الحسن	:	وزیر اوقاف و مذہبی امور
10۔	جناب عنصر مجید خان نیازی	:	وزیر محنت و انسانی وسائل
11۔	جناب محمد اجمل	:	وزیر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم
12۔	چودھری ظہیر الدین	:	وزیر پبلک پراسیکیوشن
13۔	جناب ممتاز احمد	:	وزیر آبکاری، محصولات ونارکوٹکس کنٹرول
14۔	محترمہ آشفہ ریاض	:	وزیر ترقی خواتین
15۔	جناب محمد تیمور خان	:	وزیر امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ وسیاحت
16۔	مہر محمد اسلم	:	وزیر امداد باہمی
17۔	میاں خالد محمود	:	وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ
18۔	میاں محمد اسلم اقبال	:	وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری، اطلاعات وثقافت*
19۔	جناب مراد راس	:	وزیر سکولز ایجوکیشن
20۔	میاں محمود الرشید	:	وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ
21۔	ملک اسد علی	:	

387

22-	جناب محمد ہاشم ڈوگر	:	وزیر بہبود آبادی
23-	سردار محمد آصف نکئی	:	وزیر مواصلات و تعمیرات
24-	سید صمصام علی شاہ بخاری	:	وزیر اشتمال املاک
25-	ملک نعمان احمد لنگڑیال	:	وزیر زراعت
26-	سید حسین جہانیاں گردیزی	:	وزیر مینجمنٹ و پروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
27-	جناب محمد اختر	:	وزیر توانائی
28-	جناب زوار حسین وڑائچ	:	وزیر جیل خانہ جات
29-	جناب محمد جہانزیب خان کھچی	:	وزیر ٹرانسپورٹ
30-	جناب شوکت علی لالیکا	:	وزیر زکوٰۃ و عشر
31-	جناب سمیع اللہ چودھری	:	وزیر خوراک
32-	مخدوم ہاشم جواں بخت	:	وزیر خزانہ
33-	جناب محمد محسن لغاری	:	وزیر آبپاشی
34-	سردار حسنین بہادر	:	وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ
35-	محترمہ یاسمین راشد	:	وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
36-	جناب اعجاز مسیح	:	وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

389

4۔ پارلیمانی سیکرٹریز

1۔	راجہ صغیر احمد	:	جیل خانہ جات
2۔	چودھری محمد عدنان	:	مال
3۔	جناب اعجاز خان	:	چیف منسٹر انسپکشن ٹیم
4۔	ملک تیمور مسعود	:	ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
5۔	راجہ یاور کمال خان	:	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن
6۔	جناب سلیم سرور جوڑا	:	سماجی بہبود
7۔	میاں محمد اختر حیات	:	داخلہ
8۔	چودھری لیاقت علی	:	صعنت، تجارت و سرمایہ کاری
9۔	جناب ساجد احمد خان	:	سکولز ایجوکشن
10۔	جناب محمد مامون تارڑ	:	سیاحت
11۔	چودھری فیصل فاروق چیمہ	:	آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول
12۔	جناب فتح خالق	:	سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
13۔	جناب احمد خان	:	لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
14۔	جناب تیمور علی لالی	:	اوقاف و مذہبی امور
15۔	جناب عادل پرویز	:	تحفظ ماحول
16۔	جناب شکیل شاہد	:	محنت
17۔	جناب غضنفر عباس شاہ	:	کالونیز
18۔	جناب شہباز احمد	:	لائیوسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

390

19-	جناب عمر آفتاب	:	منصوبہ بندی وترقیات
20-	جناب نذیر احمد چوہان	:	
21-	جناب محمد امین ذوالقرنین	:	امداد باہمی
22-	جناب احمد شاہ کھگہ	:	توانائی
23-	سید عباس علی شاہ	:	قانون وپارلیمانی امور
24-	جناب محمد ندیم قریشی	:	اطلاعات وثقافت
25-	میاں طارق عبداللہ	:	ٹرانسپورٹ
26-	جناب نذیر احمد خان	:	خصوصی تعلیم
27-	رائے ظہور احمد	:	خوراک
28-	سید افتخار حسن	:	مینجمنٹ وپروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
29-	جناب محمد عامر نواز خان	:	کانکنی ومعدنیات
30-	جناب محمد شفیق	:	زکوٰۃ وعُشر
31-	جناب محمد سبطین رضا	:	ہائر ایجوکیشن
32-	جناب محمد رضا حسین بخاری	:	جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری
33-	جناب محمد عون حمید	:	خواندگی
34-	جناب محمد اشرف خان رند	:	آبپاشی
35-	جناب شہاب الدین خان	:	مواصلات وتعمیرات
36-	جناب محمد طاہر	:	زراعت
37-	سردار محمد محی الدین خان کھوسہ	:	خزانہ
38-	جناب مہندرپال سنگھ	:	انسانی حقوق

391

ایڈووکیٹ جنرل

سردار احمد جمال سکھیرا

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی : جناب محمد خان بھٹی

ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ) : جناب عنایت اللہ لک

393

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا پندرھواں اجلاس

جمعتہ المبارک،11۔اکتوبر2019

(یوم الجمع،11۔صفر المظفر1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح11بج کر18منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سردار دوست محمد مزاری منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم o

بسم اللہ الرحمن الرحیم o

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿14﴾ وَذَكَرَ اسْمَ
رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿15﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ
اَبْقٰى ﴿17﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿18﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿19﴾

سُوْرَةُ الأعلی آیات14تا19

بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا(14)اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا(15)مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو(16)حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے(17)یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے(18)(یعنی)ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں(19)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

اِکّو ای حیاتی دا معیار ہونا چاہی دا
اللہ دے حبیبؐ نال پیار ہونا چاہی دا
حضرت صدیقؓ نے اے دسیا اے دوستو
سب کچھ سوہنے توں نثار ہونا چاہی دا
حسنؓ حسینؓ توں جند جان وار کے
علیؓ دے غلاماں وچ شمار ہونا چاہی دا
آقا جدوں یاد کرو اپنے غلاماں نوں
ساڈا وی غلاماں وچ شمار ہونا چاہی دا

جناب ڈپٹی سپیکر: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے:

(1)	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی۔258
(2)	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی۔29
(3)	سردار محمد اویس دریشک، ایم پی اے	پی پی۔296
(4)	جناب کاشف محمود، ایم پی اے	پی پی۔241

شکریہ

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

تعزیت

سابقہ معزز ممبران رانا محمد افضل (مرحوم)، محترمہ ثانیہ عاشق کے والد ملک اللہ بخش (مرحوم) اور زلزلہ میں شہید ہونے والوں کے لئے دعائے مغفرت

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! معزز ممبر رانا محمد افضل سابقہ ایم پی اے وفات پا گئے ہیں اور محترمہ ثانیہ عاشق، ایم پی اے کے والد صاحب بھی فوت ہو گئے ہیں لہٰذا میری گزارش ہے کہ ان کے لئے دعائے مغفرت کرائی جائے۔

وزیر توانائی (جناب محمد اختر): جناب سپیکر! سابقہ ایم پی اے ملک اللہ بخش وفات پا گئے ہیں ان کے لئے اور زلزلہ کی وجہ سے شہید ہونے والوں کے لئے بھی دعائے مغفرت کروائی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بالکل سب کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومین اور زلزلہ میں شہید ہونے والوں
کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

پوائنٹ آف آرڈر

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

کینسر کے مریضوں کو دوائی فراہم کرنے کا مطالبہ

(---جاری)

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! پچھلی دفعہ اسمبلی کے اجلاس میں میرے فاضل بھائی سید حسن مرتضیٰ نے پوائنٹ آؤٹ کیا تھا کہ Acute Myeliod Leukemia کی میڈیسن discontinue ہونے کی وجہ سے چار لوگوں کا انتقال ہوا ہے۔ انہوں نے اس بارے میں انوسٹی گیشن کرنے کے لئے کہا تھا۔

جناب سپیکر! میں اس حوالے سے انوسٹی گیشن کر کے اپنی رپورٹ جناب کو submit کر چکی ہوں۔ سب سے بڑی یہ بات ہے کہ Novartis company نے discontinuation کی تھی جبکہ ہماری طرف سے After being given a warning the contract was continuing. Medicine has already been started. اور کسی بندے کا انتقال نہیں ہوا۔ جن مریضوں کو Novartis کی طرف سے دوائی مل رہی تھی ہم نے ان کے بارے میں باقاعدہ investigate کیا ہے کہ کسی مریض کا انتقال نہیں ہوا۔

جناب سپیکر! میں چاہتی ہوں کہ یہ بات expunge ہو جائے۔ No body died because the medicine was not available.

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحبہ نے جس کارروائی کو expunge کرنے کے لئے کہا ہے وہ expunge کر دی جائے۔ جی، جناب خلیل طاہر سندھو!

خیبر پختونخوا حکومت کا یو سی ایچ پشاور کی اراضی کو تحویل میں لینا

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں انتہائی ادب اور احترام کے ساتھ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ پاکستان بھر سے چرچ کے dominations کے leaders آئے ہوئے ہیں جو اندر بھی بیٹھے ہیں اور باہر بھی بیٹھے ہیں۔ پاکستان میں اس وقت minorities کے ساتھ جتنا ظلم ہو رہا ہے اس کی کہیں مثال نہیں ملتی اور یہ بات میں نہیں کہہ رہا بلکہ پاکستان تحریک انصاف کے minorities کے اپنے ایم این ایز / ایم پی ایز کہہ رہے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر نے جناب ڈپٹی سپیکر
اور وزیر قانون و پارلیمانی امور کو letter کی کاپی بھجوائی)

جناب سپیکر! مجھے پتا نہیں ہے کہ منسٹر صاحبہ کو پتا ہے یا نہیں کہ UCH ہسپتال چرچ کی land ہے اور اتھارٹی یہ ہے کہ communal property sale ہو سکتی ہے، lease ہو سکتی ہے، ٹرانسفر ہو سکتی ہے اور نہ ہی کوئی اس کی خرید و فروخت کر سکتا ہے اور اگر کوئی خرید و فروخت کرے گا تو آرٹیکل۔7 کے تحت خریدنے والے اور بیچنے والے دونوں کو سات سال کی سزا ہو گی۔ UCH کے باہر بھی میڈیکل سٹور بن گئے ہیں اور پیچھے collection centre بن گیا ہے اس سے بڑی بے انصافی کیا ہو سکتی ہے؟

جناب سپیکر! آج کی بات یہ ہے کہ پشاور میں ڈی سی کنگ ایڈورڈ صاحب نے ایک کالج بنایا اور پاکستان تحریک انصاف کے ممبران خود اس letter میں لکھ رہے ہیں کہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے زیادتی کرتے ہوئے ہمارا وہ کالج اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ گورنر خیبر پختونخوا (2)12 کے تحت خود پارٹی بنے ہیں۔ سپریم کورٹ آف پاکستان PLD SC 1984 372 کے تحت پراپرٹی کبھی نیشنلائز نہیں ہو سکتی جبکہ administration نیشنلائز ہو سکتی ہے۔ جناب ذوالفقار علی بھٹو نے بھی یہ ادارے قومیائے تھے تو خیبر پختونخوا کے اداروں کو نہیں قومیایا گیا تھا۔ آج میں پاکستان تحریک انصاف کے minorities کے معزز ممبران کا شکر گزار ہوں کہ

انہوں نے خود letter لکھا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت ہمارے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ اس سے کشمیر کاز کو بھی نقصان پہنچے گا جو کہ وہ درست کہہ رہے ہیں تو میری آپ سے اور تحریک انصاف کے معزز ممبران سے بھی گزارش ہے کہ خدا کے لئے minorities کے ساتھ یہ ظلم نہ کریں، یہ ظلم نہ کریں ورنہ یہ ایسا ظلم بڑھے گا کہ پوری دنیا میں آپ کا GSP plus status ختم ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ بہت سارے انٹرنیشنل provenance پر بھی effect پڑے گا۔

جناب سپیکر! میں اس حوالے سے ایک قرارداد بھی لاؤں گا۔ سب سے پہلے میاں محمد نواز شریف نے 1988 میں یہ ادارے واپس کئے تھے اور اب ہم نہیں چاہتے کہ ہم اپنے گندے کپڑے اس طرح سے دھوئیں لیکن وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان کہتے ہیں کہ اقلیتوں کو equal rights حاصل ہیں۔

> There are no equal rights. According to Article 41, we can't be the President of the country; Article 91(3) of Constitution of Pakistan we can't be the Prime Minister of the country

اور اُس سے بڑھ کر ہماری شناخت یہ ہے کہ اُس ادارے میں 95 فیصد مسلمان بچے پڑھتے ہیں تو آپ سے میری humble submission ہے کہ یہ ہمارے ادارے واپس کئے جائیں۔ جس طرح پاکستان تحریک انصاف کے معزز ممبران نے کہا ہے کہ ہم resign دیتے ہیں تو ہماری پارٹی جس طرح ہمیں کہے گی ہم بھی وہی کریں گے لیکن ہمارے یہ ادارے واپس کئے جائیں۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! معزز ممبر نے جن خدشات کا اظہار کیا ہے اور مجھے جو letter بھجوایا ہے اس کے مطابق یہ issue basically KPK Government. کو pertain کرتا ہے اور وہ بھی ایک stay order سے متعلق ہے جو کہ miss reprsentation کر کے خیبر پختونخوا ہائی کورٹ سے کوئی stay order

حاصل کیا گیا ہے لیکن جو چیزیں پنجاب سے متعلقہ ہیں میں معزز ممبر کے ساتھ بیٹھ جاؤں گا پنجاب سے متعلقہ اگر ان کے کوئی خدشات ہیں تو مجھے بتائیں ہم انشاء اللہ تعالیٰ اُن کو دُور کرنے کی کوشش کریں گے۔ جہاں تک اس مسئلہ کا تعلق ہے تو انہوں نے مجھے ایک مراسلہ دیا ہے اس میں پاکستان تحریک انصاف کے minorities کے جتنے بھی معزز ممبران ہیں انہوں نے اس کو already sign کیا ہوا ہے اور وفاقی حکومت میں ہم ان کی آواز کے ساتھ آواز already ملا چکے ہیں۔ یہاں کا اگر کوئی مسئلہ ہو گا ہم اُس کو بھی انشاء اللہ تعالیٰ حل کرنے کی کوشش کریں گے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں ایک قرارداد لے آؤں گا اور یہ پورا ایوان میری قرارداد کے حق میں ووٹ دے گا تاکہ ہماری شناخت ہم سے نہ چھینی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بالکل ٹھیک ہے۔

سوالات

(محکمہ خوراک)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر: اب وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔ آج محکمہ خوراک کے سوالات پوچھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر 1334 چودھری اشرف علی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 1421 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قیام اور ضلعی سطح پر دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*1421: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کب معرض وجود میں آئی اس کے اغراض و مقاصد کیا تھے SOP بابت جرمانہ اورsealing کیا ہیں؟

(ب) ہیڈ کوارٹر سمیت صوبہ بھر میں اس کے کتنے دفاتر ہیں ضلع وار آگاہ کریں ان میں تعینات افسران اور ملازمین کے زیر استعمال گاڑیوں کی تفصیل بتائیں؟

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے لئے مختص بجٹ بابت مالی سال18-2017 اور19-2018 بتائیں اس عرصہ کے دوران اس کے مکمل اخراجات اور آمدن مدوار سے آگاہ فرمائیں؟

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے کتنے ملازمین / افسران عملہ ریگولر، کنٹریکٹ / ڈیلی ویجز پر ہیں اور کتنے deputation پر ہیں ان کی عرصہ تعیناتی و تکمیل کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (رائے ظہور احمد):

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2۔جولائی2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی بعد ازاں مورخہ 18۔جولائی2017 کے نوٹیفکیشن کے بعد پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ اختیار صوبہ بھر میں ہے۔پنجاب فوڈ اتھارٹی کا بنیادی مقصد عام لوگوں تک صاف ستھری، معیاری، صحت مند اور ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔اس ضمن میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں ملاوٹ مافیا اور خوراک کے کاروبار سے منسلک افراد کے خلاف اپنا گھیرا تنگ کئے ہوئے ہے تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

فوڈ آپریٹرز کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے تحت ان کے جرم کے مطابق سزا اور جرمانہ کیا جاتا ہے۔پنجاب فوڈ اتھارٹی "سیلنگ اینڈ ڈی سیلنگ آف فوڈ بزنس پریمسز ریگولیشنز2016 کے تحت ملاوٹ کرنے والوں احاطوں اور دیگر ناقص خوراک تیار کرنے و فروخت کرنے والے احاطوں کو سیل اور ڈی سیل کرتی ہے۔ریگولیشنز ضمنی نمبر(1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہیڈ کوارٹر سمیت صوبہ بھر میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کے 36 دفاتر موجود ہیں جن کی تفصیل ضمنی نمبر (2)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ان دفاتر میں تعینات افسران اور ملازمین کے زیر استعمال 211 گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل ضمنی نمبر (3)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے لئے مختص بجٹ و اخراجات بابت مالی سال 18-2017اور 19-2018 بالترتیب ضمنی نمبر (4اور5)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور اس عرصہ کے دوران مد وار آمدن کی تفصیل ضمنی نمبر (6)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی میں تاحال کوئی ملازم / افسر ریگولر نہ ہے۔پنجاب فوڈ اتھارٹی میں 1014 کنٹریکٹ ملازمین / افسران ہیں جن کی تفصیل ضمنی نمبر (7)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور 781 ڈیلی ویجز/contingent ملازمین ہیں جن کی تفصیل ضمنی نمبر (8)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔پنجاب فوڈ اتھارٹی میں 28 افسران / ملازمین deputation پر موجود ہیں جن کی تفصیل ضمنی نمبر (9)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! یہاں پر وزیر خوراک بھی نہیں ہیں اور سیکرٹری محکمہ خوراک بھی نہیں ہیں اور اس حوالے سے آپ کی direction بھی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! سیکرٹری محکمہ خوراک out of country ہیں اور ایڈیشنل سیکرٹری لابی میں موجود ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! ابھی پانچ منٹ پہلے مجھے لسٹ موصول ہوئی ہے جس میں انہوں نے بتایا ہے کہ 1014 افسران ہیں اور 781 contingent ملازمین ہیں اور ان میں سے کوئی بھی پنجاب فوڈ اتھارٹی کا مستقل ملازم نہیں ہے تو ان ملازمین کا کیا مستقبل ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (رائے ظہور احمد): جناب سپیکر! پنجاب فوڈ اتھارٹی 2012 میں بنی ہے تب سے لے کر آج تک اس اتھارٹی میں کوئی بھی ملازم ریگولر basis پر appoint ہی نہیں کیا گیا۔ آنے والے وقت میں ان ملازمین کو ریگولر کرنے کے لئے حکومت اپنی پالیسی بنائے گی۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری time frame دے دیں کہ ان ملازمین کو کب تک ریگولر کر دیں گے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (رائے ظہور احمد): جناب سپیکر! ان ملازمین کو ریگولر کرنے کے حوالے سے حکومت جلد ہی اپنی پالیسی بنائے گی۔ 2012 کو جب یہ ادارہ بنا تھا تب حکومت کو اس ادارہ کے ملازمین کا مستقبل سوچنا چاہئے تھا۔ جناب محمد ارشد ملک میرے بھائی ہیں اب انہیں بڑی جلدی ہے ہم انشاءاللہ کوشش کریں گے کہ ان ملازمین کو ریگولر کیا جائے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری کی مہربانی ہے لیکن مجھے اتنی جلدی نہیں جتنی اُن ملازمین کو اپنے مستقبل کے حوالے سے بے چینی ہے۔ ہر ملازم اپنا مستقبل دیکھتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ اُس کے بچوں کا کل اُس سے وابستہ ہے تو پارلیمانی سیکرٹری کوئی time frame بتا دیں؟

جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری سے میرا ضمنی سوال ہے کہ یہ جو samples collect کرتے ہیں اُس کا کیا طریق کار ہے اور ان کے پاس اس وقت پنجاب میں کتنی labs ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (رائے ظہور احمد): جناب سپیکر! اتھارٹی کی اپنی lab بھی ہے اس کے علاوہ قرشی والوں کی لیب سے بھی یہ sampling کراتے ہیں۔ اگر کوئی چاہے تو ادھر سے ہو سکتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کیا پورے پنجاب میں ایک ہی lab ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک(رائے ظہور احمد): جناب سپیکر!پنجاب میںPCSIR بھی ہے ادھر سے بھی یہsampling کراتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر!میں آپ کے توسط سے عرض کرتا ہوں کہ36اضلاع ہیں اور ان کے پاس ایک ہیlab ہے۔ یہ جس رفتار سے جرمانے کر رہے ہیں اورsample اکٹھے کر رہے ہیں تو پھر ان لوگوں کا مستقبل کیا ہے؟ یہ جسpremisesمیں جرمانہ کرنے جاتے ہیں اور وہاں سے جوsample collect کرتے ہیں تو اس کی دو دو ماہ رپورٹ نہیں آتی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک!اس طرح کی کئی جگہوں سے شکایت آئی ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر!میں آپ کو مزید آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ پہلے بھی ایک سوال take up ہوا تھا تو جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی نے اس سوال کو سٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کیا تھا۔ آج تک اس کی میٹنگ نہیں ہو سکی۔ آپ مہربانی فرمائیں کیونکہ پنجاب کے عوام اور کاروباری لوگوں کے متعلق یہ سوال ہے جو کروڑوں اربوں روپے کی انوسٹمنٹ کرتے ہیں۔ ان کا ایک ملازم جاتا ہے اورsample لے لیتا ہے جس کی دو دو ماہ رپورٹ نہیں آتی۔ وہ premisesدو دو ماہ کے لئے sealہو جاتے ہیں جس سے ان کا نقصان ہوتا ہے۔

جناب سپیکر!یہ بتائیں کہ اس پر یہ کب تک عمل کریں گے اور عوام کے لئے کب تک یہ سہولت فراہم کرنا چاہتے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک!کیا آپ نئیlabs کی بات کر رہے ہیں؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر!جی، میں نئیlabs کی بات کر رہا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک(رائے ظہور احمد): جناب سپیکر!ابھی تکsampling کی کوئیproblem نہیں آ رہی جس سے محکمہ کو بھی کوئیproblem ہو۔ جناب محمد ارشد ملک جو فرما رہے ہیں کہ دو دو ماہ انتظار کرنا پڑتا ہے تو ایسا کوئی مسئلہ درپیش نہیں آ رہا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک!اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں ان کے جواب سے بالکل مطمئن نہیں ہوں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ میرے سوال سے متعلق انہوں نے relevant جواب دیا ہے تو میں بیٹھ جاتا ہوں۔ آپ مہربانی فرمائیں اور اس سوال کو بھی کمیٹی کو بھیج دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کا جو سوال refer ہوا ہے اس کی تفصیل دیکھ لیتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! اس سوال کو بھی اسی کمیٹی میں بھیج دیں۔ میرے پاس پورا مواد موجود ہے کہ دو دو ماہ وہ premises seal رہتے ہیں اور لوگوں کا نقصان ہوتا ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری کا انتہائی غیر ذمہ دارانہ جواب ہے کہ ان کے پاس ایک بھی رپورٹ نہیں آئی۔ کیا انہوں نے کسی سے رپورٹ لی ہے جو ان کو پتا ہو گا؟

جناب سپیکر! میں ذمہ داری سے کہتا ہوں کہ پورے پنجاب میں سکول ایجوکیشن اور ہیلتھ کے بعد کوئی مسئلہ ہے تو اس وقت وہ فوڈ اتھارٹی کا مسئلہ ہے۔ یہ جاتے ہیں جرمانہ کرتے ہیں لیکن ان کے پاس اپنی ایک lab بھی موجود نہیں ہے۔ آپ مہربانی کریں کیونکہ میرا یہ سوال پنجاب کے عوام سے متعلق ہے۔ آپ اس کو بھی اس کمیٹی کے سپرد کر دیں۔ اس کمیٹی کے پاس پہلے بھی میرا ہی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس سوال کو اسی کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! بہت مہربانی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! آپ کا اگلا سوال ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 1433 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

محکمہ خوراک پنجاب کی طرف سے

گندم کی خرید و ترسیل و باردانہ سے متعلقہ تفصیلات

*1433: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سکیم 2018 میں محکمہ خوراک پنجاب نے کتنی گندم کس ریٹ پر کسانوں، زمینداروں و آڑھتیوں سے خرید کی اور کتنا ذخیرہ گوداموں میں اور کتنا اوپن سٹاک کیا اور کتنی رقم کس ٹیکس اور کن شرائط و شرح سود پر حاصل کی؟

(ب) اس وقت محکمہ خوراک کے گوداموں میں کتنی گندم محفوظ ہے اس میں کتنی خراب اور کتنی درست حالت میں ہے، کیا مارچ 2019 تک نئی فصل آنے سے پہلے گودام خالی ہو جائیں گے؟

(ج) سال 18-2017 میں گندم کی ترسیل پر کتنے اخراجات آئے اور کیا مزید سٹاک گودام کی ترسیل کر کے گوداموں کو خالی کر کے آنے والی فصل کے لئے گنجائش ذخیرہ کیا جا سکتا ہے؟

(د) سکیم 2018 میں کتنا باردانہ کس قیمت، شرائط و ضوابط پر خریدا اور مزید سکیم 2019 کے لئے حکومت کتنا باردانہ خرید کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز کسانوں / زمینداروں کو بہترین سہولیات دینے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (رائے ظہور احمد):

(الف) سکیم 2018 میں محکمہ خوراک پنجاب نے مبلغ -/1300 روپے فی 40 کلو گرام کے حساب سے کسانوں سے گندم خرید کی علاوہ ازیں -/9 روپے ڈیلوری چارجز فی 100 کلو گرام بھی کسانوں کو ادا کئے گئے نیز آڑھتیوں سے گندم کی خریداری نہ کی گئی تھی گندم کی ذخیرہ کاری حسب ذیل طرز پر کی گئی ہے۔

(1) گوداموں میں =9,61,376 میٹرک ٹن۔

(2) اوپن سٹاک میں =6,00,373 میٹرک ٹن۔

سکیم 2018 میں گندم کی خریداری پر مبلغ 118.087۔ارب روپے خرچ ہوئے تھے یہ رقم 6.66 فیصد شرح سود پر حاصل کی گئی تھی جس کی شرائط حسب ذیل ہیں:

1. محکمہ سود کے علاوہ بنکوں کو 8/3 فیصد کے حساب سے کمیشن ادا کرے گا۔
2. محکمہ Cash Credit Limit سٹیٹ بنک سے منظور کروانے کا ذمہ دار ہو گا۔
3. محکمہ حکومت پاکستان کی گارنٹی اور Hypothecation of Wheat Stocks بطور سکیورٹی جاری کروانے کا پابند ہو گا۔
4. سود کی ادائیگی سہ ماہی کی بنیاد پر ادا کی جائے گی نیز محکمہ بنکوں کو اگلی سہ ماہی میں اکیس یوم کے دورانیہ میں ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

(ب) اس وقت محکمہ خوراک کے گوداموں میں 9,61,376 میٹرک ٹن گندم موجود ہے جبکہ 6,00,373 میٹرک ٹن گندم کھلے آسمان تلے گنجیوں کی شکل میں ذخیرہ ہے اور تمام گندم تسلی بخش حالت میں ہے اور کسی طرح کے خراب ہونے کا احتمال نہ ہے اپریل 2019 کے آخر تک گوداموں کے خالی ہونے کی توقع نہ ہے کیونکہ گندم کا اجراء روک دیا گیا ہے۔

(ج) سال 18-2017 میں گندم کی ترسیل پر آنے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

2017 میں مبلغ = 1,951,993,411 روپے

2018 میں مبلغ = 1,443,294,600 روپے

اجراء گندم خریداری سکیم 20-2019 کے پیشِ نظر روک دیا گیا ہے لہٰذا مزید گودام خالی ہونے کے امکانات مسدود ہیں۔

(د) نظامتِ خوراک پنجاب نے 19-2018 کی خریداری گندم کے لئے تعدادی 40,00,000 میٹرک ٹن باردانہ خرید کیا تھا۔ پٹ سن بوری بحساب 152.50 روپے اور پولی پراپلین بوری 36.65 روپے کے حساب سے خرید کی گئی تھی۔ سکیم 20-2019 کے تحت تقریباً 43,00,000 میٹرک ٹن گندم کی خریداری کے لئے باردانہ کی طلب کی گئی ہے۔

کسانوں، زمینداروں سے خریداری گندم کے لئے 382 خریداری مراکز قائم کئے گئے ہیں، کسانوں کے بیٹھنے کے لئے باقاعدہ شامیانے، کرسیاں، ٹھنڈا پانی اور شربت وغیرہ کی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ مزید برآں باردانہ کے حصول کے لئے پنجاب لینڈ ریکارڈ

اتھارٹی اور PITB سے تصدیق شدہ گرداوری کے حامل کاشتکاران کو باردانہ کا اجراء کیا جارہا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال میں پوچھا تھا کہ اس وقت محکمہ خوراک کے گوداموں میں کتنی گندم محفوظ ہے اس میں کتنی خراب اور کتنی درست حالت میں ہے، کیا مارچ2019 تک نئی فصل آنے سے پہلے گودام خالی ہو جائیں گے۔ انہوں نے اس کا جواب دیا ہے کہ 18-2017 کی سکیم ہے یعنی آج سے تین سال پہلے کی سکیم ہے اس میں 20ہزار میٹرک ٹن گندم موجود ہے۔ اسی طرح 19-2018 میں ان کے پاس 9لاکھ 54ہزار 238 میٹرک ٹن گندم موجود ہے۔ انہوں نے جو سرٹیفکیٹ دیا ہے کہ آسمان تلے گنجیوں کی شکل میں جو گندم ذخیرہ ہے اور تمام گندم تسلی بخش حالت میں ہے اور کسی طرح کے خراب ہونے کا احتمال نہ ہے۔

جناب سپیکر! میں on the floor of the House ان کے جواب کو challenge کرتا ہوں اور میں آپ سے یہ گزارش کروں گا کہ 20ہزار میٹرک ٹن گندم جو گوداموں میں تین سال سے پڑی ہوئی ہے اس پر سُسری لگ چکی ہے۔ وہ گندم انتہائی ناقص حالت میں موجود ہے۔ اس کے لئے یہ کیا کرنے جارہے ہیں، کیا یہ اس گندم کو ملوں کو issue کرنے جارہے ہیں یا نہیں اس کے لئے حکومت کو اتنا سود بھی برداشت کرنا پڑرہا ہے تو ان کی اس پر کیا پالیسی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (رائے ظہور احمد): جناب سپیکر! جناب محمد ارشد ملک سے گزارش ہے کہ اپنا سوال پڑھ لیں۔ انہوں نے 2018 کا ہی پوچھا ہے۔ 2018 میں اتنی گندم گوداموں میں تھی جتنی ان کو بتائی گئی ہے۔ اس وقت کی گندم کا انہوں نے نہیں پوچھا۔ اگر انہوں نے پوچھنا ہے تو دوبارہ بتادیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! اگر آپ اجازت دیں تو میں پارلیمانی سیکرٹری کو پڑھ کر بتا دوں کہ میں نے کیا سوال کیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، آپ پڑھ دیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! اگر ان کو عینک کی ضرورت ہے تو میں ان کو دوسرے نمبر کی عینک پیش کر دیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ عینک کو چھوڑیں اور اپنی بات کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! جز(ج) میں 18-2017 کے بارے میں پوچھا گیا ہے۔ میں اس کے علاوہ کیا لکھوں؟ انہوں نے 18-2017 کے حوالے سے جواب بھی دیا ہے۔ اب میں انہیں اور کیا لکھ کر دوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (رائے ظہور احمد): جناب سپیکر! یہ تو سوال کا جواب خود ہی دے رہے تھے۔ جناب محمد ارشد ملک! اپنا سوال کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب محمد ارشد ملک! آپ مختصر سوال کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز(ب) میں پوچھا تھا کہ اس وقت محکمہ خوراک کے گوداموں میں کتنی گندم محفوظ ہے اس میں کتنی خراب اور کتنی درست حالت میں ہے، کیا مارچ 2019 تک نئی فصل آنے سے پہلے گودام خالی ہو جائیں گے۔ اس کے ساتھ جز(ج) کو بھی ملا لیں تا کہ انہیں آسانی ہو جائے کیونکہ انہیں 2017 کا بڑا خیال ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں۔ پہلے ایک سوال کا جواب دے دیں اس کے بعد دوسرے سوال کا جواب لے لیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک: جی، ٹھیک ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (رائے ظہور احمد): جناب سپیکر! جہاں تک ان کا سوال ہے کہ گودام کب تک خالی ہو جائیں گے تو گودام تو کبھی بھی خالی نہیں ہوتے، نہ ہی کرنے چاہئیں اور نہ ہی حکومت کر سکتی ہے کیونکہ سکیورٹی کے لئے بھی گندم کو رکھنا ہوتا ہے جو بنک کو گندم گروی رکھی

ہوتی ہے ان کو بھی سکیورٹی دینی ہوتی ہے۔ آئندہ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے بھی رکھنی ہوتی ہے۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ اس وقت کے سٹاک کے بارے میں میرے بھائی پوچھ رہے ہیں کہ یہ 23لاکھ 22ہزار گوداموں میں اور 18ہزار میٹرک ٹنopen stockموجود ہے لیکن جب معزز ممبر نے سوال کیا تھا اس وقت اتنا ہی سٹاک تھا کیونکہ انہوں نے سوال کئے ہوئے کافی دیر ہو چکی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب محمد ارشد ملک! انہوں نے تفصیلی جواب دے دیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! انہوں نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا اور انہوں نے جو بتایا ہے وہ میرے سوال سےrelatedنہیں ہے۔ اگر آپ پارلیمانی سیکرٹری کے جواب سے مطمئن ہیں تو ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! آپ اپنا آخری ضمنی سوال کرلیں کیونکہ انہوں نے جواب دے تو دیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں نے سوال یہ پوچھا تھا کہ انہوں نے 2017-18 کے حوالے سے بتایا ہے جبکہ میں نے پوچھا ہے کہ کتنی گندم درست حالت میں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! پارلیمانی سیکرٹری نے آپ کو اس کا جواب تو دے دیا ہے کہ کتنی درست حالت میں ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سےon the floor of the House ان کو چیلنج کرتا ہوں کہ یہ جو 20ہزار 979 میٹرک ٹن گندم موجود ہے یہ گندم تین سال سے پڑی ہوئی ہے اور یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ گندم صحیح حالت میں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! چلیں، آپ اس حوالے سے کوئی ریکارڈ پیش کر دیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! آپ اس حوالے سے کوئی کمیٹی بنا کر بھیجیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! کیا آپ کے ہر سوال پر میں کمیٹی بنادوں؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! نہیں، نہیں آپ اس ہاؤس میں سے ہی کمیٹی بنادیں اور اس معاملے کو اس کے سپرد کر دیں کہ وہ کمیٹی جا کر سٹاک دیکھے کہ اس سٹاک کی حالت کتنی خراب ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! چلیں، اب آپ تشریف رکھیں۔ وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (رائے ظہور احمد): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بقیہ سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

گوجرانوالہ: فوڈ سیفٹی ٹیم کا غیر معیاری کھانوں کی دکانوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*1334: **چودھری اشرف علی:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی گوجرانوالہ میں فوڈ سیفٹی و ڈیری سیفٹی کی کتنی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور یہ کن کن ماہرین، افسران و اہلکاران پر مشتمل ہیں؟

(ب) فوڈ سیفٹی ٹیم گوجرانوالہ نے جنوری 2018 سے آج تک کن کن ہوٹلوں، بیکریوں اور مٹھائی کی دکانوں کے خلاف غیر معیاری اور ناقص کھانے، بیکری آئٹمز اور مٹھائی فروخت کرنے پر کیا قانونی کارروائی کی، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی گوجرانوالہ کی ڈیری سیفٹی ٹیم نے شہر کے داخلی و خارجی راستوں پر جنوری 2018 سے آج تک کتنے گوالوں کو کتنی مرتبہ چیک کیا غیر معیاری، ناقص اور ملاوٹ شدہ دودھ پر کتنے گوالوں کے خلاف کیا قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(د) ڈیری سیفٹی گوجرانوالہ کے پاس دودھ کی کوالٹی چیک کرنے کے لئے کتنی ملک اڈلٹریشن کٹ اور DR Food Lab Milk Analyzer موجود ہیں؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ضلع گوجرانوالہ میں پانچ فوڈ سیفٹی و ڈیری سیفٹی ٹیمیں تشکیل دی ہیں جو کہ ہمہ وقت شہریوں تک صاف ستھری اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے کام کر رہی ہیں۔ فوڈ سیفٹی و ڈیری سیفٹی ٹیموں کے ماہرین، افسران و اہلکاران کی تفصیل ضمنی نمبر (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جنوری 2018 سے اب تک پنجاب فوڈ اتھارٹی، گوجرانوالہ نے ہوٹلوں، بیکریوں اور مٹھائی کی دکانوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 7190 احاطوں کا معائنہ کیا اور 5718 ہوٹلوں، بیکریوں اور مٹھائی کی دکانوں کو اصلاحی نوٹس جاری کئے جبکہ

غیر معیاری اور ناقص کھانے، بیکری آئٹمز اور مٹھائی فروخت کرنے پر 191 احاطوں کو سر بمہر کیا، 646احاطوں کو بھاری جرمانے عائد کئے اور اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث 34افراد کے خلاف FIR بھی درج کروائیں۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی گوجرانوالہ شہریوں کو خالص اور تازہ دودھ کی فراہمی کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے اور اس ضمن میں جنوری 2018 سے اب تک فوڈ سیفٹی وڈیری سیفٹی ٹیموں نے شہر کے داخلی وخارجی راستوں پر ناکے لگا کر 1245 دودھ والی گاڑیوں میں موجود 392829 لیٹر دودھ چیک کیا اور 62795 لیٹر دودھ غیر معیاری وملاوٹ زدہ ہونے کی بناء پر تلف کیا گیا۔

(د) ہر فوڈ سیفٹی وڈیری سیفٹی ٹیم کے پاس دودھ کی کوالٹی چیک کرنے کے لئے ایک "ملک اڈلٹریشن کٹ" اور ایک DR Food Lab Milk Analyzer موجود ہوتی ہے۔

ضلع چنیوٹ میں مراکز خرید گندم، گودام سے متعلقہ تفصیلات

***1463: سید حسن مرتضیٰ:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں مراکز خرید گندم کتنے کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) اس ضلع میں گندم کے کتنے گودام کہاں کہاں ہیں؟

(ج) ان گوداموں میں کتنی گندم اس وقت پڑی ہوئی ہے یہ گندم کس کس سال کی خرید کردہ ہے؟

(د) اس ضلع میں کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہوئی ہے؟

(ہ) موجودہ سال 2019 میں کتنی گندم اس ضلع میں خرید کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے؟

(و) کیا اس گندم کی خرید سے قبل اس کے لئے انتظامات کئے جارہے ہیں؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) ضلع چنیوٹ میں کل پانچ گودام ہیں جس میں چنیوٹ کے علاوہ چک نمبر 11(ج،ب)، چناب نگر، لالیاں اور جامعہ آباد شامل ہیں۔

(ب)

i. خریداری مراکز چنیوٹ نزد ریلوے سٹیشن چنیوٹ

ii. خریداری مراکز چک نمبر 11ج ب ضلع چنیوٹ

iii. خریداری مراکز چناب نگر نزد ریلوے سٹیشن چناب نگر

iv. خریداری مراکز لالیاں نزد ریلوے سٹیشن لالیاں

v. خریداری مراکز جامعہ آباد جھنگ روڈ نزد رمضان شوگر ملز

(ج) ان گوداموں میں کل 10736.600 میٹرک ٹن گندم پڑی ہوئی ہے۔ یہ گندم سال 2018-19 کی خرید کردہ ہے۔

(د) 5004.400 میٹرک ٹن گندم (پندرہ) گنجیوں میں پڑی ہوئی ہے۔

(ہ) ضلع چنیوٹ میں محکمہ اس سال سکیم 2019-20 میں 64679 میٹرک ٹن گندم خرید کی جائے گی۔

(و) ضلع میں موجود تمام خریداری مراکز پر انتظامات مکمل کئے جا چکے ہیں۔

فیصل آباد میں گندم کے گودام ودیگر تفصیلات

***1465: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں گندم کے کتنے گودام کہاں کہاں ہیں ان میں کتنی گندم اس وقت پڑی ہوئی ہے؟

(ب) یہ گندم کس کس سال کی خرید کردہ ہے اور کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہوئی ہے؟

(ج) سال 2019 میں محکمہ کتنی گندم اس ضلع میں خرید کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(د) اس ضلع میں کتنی گندم جو گوداموں میں پڑی ہوئی ہے وہ زائد المیعاد ہو چکی ہے نیز گندم کتنے سال تک محفوظ رکھی جا سکتی ہے؟

(ہ) محکمہ اس ضلع میں مزید کہاں کہاں گندم کے گودام بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) ضلع فیصل آباد میں 16 گودام ہیں جس میں فیصل آباد شہر میں سیٹI،II،III،VI،V اورVI ہیں اور اس کے علاوہ دارالاحسان، سرشمیر روڈ، جڑانوالہ، بچیانہ، روڈالہ روڈ، جھوک دتہ، تاندلیانوالہ، کنجوانی، ماموں کانجن، سمندری میں واقع ہیں۔ اس وقت ضلع فیصل آباد میں73532.136 میٹرک ٹن گندم پڑی ہوئی ہے۔

(ب) یہ گندم سال18-2017اور19-2018کی خریدہ کردہ ہے۔ سکیم19-2018کے متعلقہ7296.300ٹن کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہوئی ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں محکمہ امسال سکیم20-2019میں 144893.000 میٹرک ٹن گندم خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد ذخیرہ شدہ گندم زائد المیعاد نہ ہے نیز گندم دو سے چار سال تک محفوظ ہو سکتی ہے۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں ضرورت کے مطابق گندم سٹاک کرنے کے لئے گوداموں کی تعداد کافی ہے اور محکمہ فی الوقت مزید گودام بنانے کا کوئی ارادہ نہ رکھتا ہے۔

انٹرنیشنل فوڈز چینز سے متعلقہ تفصیلات

*1508: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ بات درست ہے کہ انٹرنیشنل فوڈ چینز صوبے میں کام کر رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فوڈز پوائنٹ پر من مانی قیمتیں وصول کی جارہی ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان کو بھی ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) یہ بات درست ہے کہ صوبہ بھر میں میں انٹرنیشنل فوڈ چینز کام کر رہی ہیں۔ صوبہ بھر میں موجود انٹرنیشنل فوڈ چینز کو باقاعدگی سے چیک کرتی ہے تا کہ خوراک کے معیار کو بہتر سے بہتر بنایا جاسکے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے دائرہ اختیار صرف اشیاء خورد ونوش کے معیار تک محدود ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی سے متعلقہ نہ ہے۔

صوبہ بھر کے گوداموں میں
موجود گندم کی خرید و فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*1551: **ملک محمد احمد خان:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں اس وقت کتنی گندم محکمہ ہذا کے گوداموں میں پڑی ہوئی ہے؟

(ب) ان گوداموں میں کس کس سال کی گندم پڑی ہوئی ہے۔

(ج) گندم کو خرید کرنے کے لئے محکمہ نے کتنا قرض کس کس بنک / ادارے سے حاصل کیا ہوا ہے اور اس پر ماہانہ کتنا مارک اپ محکمہ ادا کر رہا ہے۔

(د) حکومت صوبہ بھر میں زیادہ گندم جو گوداموں میں پڑی ہوئی ہے اس کی فروخت کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) صوبہ پنجاب میں اس وقت 12,02,640 میٹرک ٹن گندم گوداموں میں موجود ہے۔

(ب) گوداموں میں موجود گندم درج ذیل سکیموں کی ہے:

سکیم	مقدار میٹرک ٹن
2017-18	20,989
2018-19	9,54,238
2019-20	2,27,413
میزان	12,02,640

(ج) سکیم 19-2018 سے قبل محکمہ خوراک کے ذمہ 328.893۔ارب روپے بنکوں کے واجب الادا تھے جبکہ گندم خریداری سکیم 19-2018 کے لئے کاشتکاروں کو گندم کی قیمت ادا کرنے کے لئے 118.087۔ارب روپے مزید قرض لیا گیا اس طرح مورخہ یکم جولائی 2018 کو بنکوں کی واجب الادا رقم 496.988۔ارب روپے ہو گئی۔

یکم جولائی 2018 سے اب تک محکمہ نے 111.030-ارب روپے بنکوں کو قرض کی مد میں واپس کئے۔اس طرح خریداری گندم20-2019 سے قبل بنکوں کی قابل ادا رقم 335.950-ارب روپے ہے نیز محکمہ اوپن Bids کے ذریعے سہ ماہی کی بنیاد پر قرض حاصل کرتا ہے جس کے سود کی شرح وزیر اعلیٰ کی منظور کردہ کمیٹی طے کرتی ہے۔ محکمہ خوراک نے درج ذیل شرح سود پر قرض لیا۔

محکمہ خوراک نے اپریل تا جون 2018 شرح سود 6.66 فیصد، جولائی تا ستمبر 2018 شرح سود 7.75 فیصد، اکتوبر تا دسمبر 2018 شرح سود 10 فیصد، جنوری تا مارچ 2019 شرح سود 12.23 فیصد تھا۔

سٹیٹ بنک کی ہدایت کے مطابق محکمہ سال میں تین مرتبہ بنکوں کو سود ادا کرتا ہے سہ ماہی وار ادا کردہ سود / مارک اپ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ بنک وار سہ ماہی وار قرض اور ادا کردہ سود کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گوداموں میں ذخیرہ کردہ گندم بطورِ فوڈ سکیورٹی کے ہے۔ گندم کی نئی خریداری کے پیشِ نظر سرکاری گوداموں سے گندم کا اجراء روک دیا گیا ہے۔تاہم رمضان پیکج 20-2019 کے تحت فلور ملوں کو پرانی گندم کا اجراء کیا جارہا ہے اور ایک لاکھ ٹن گندم کی فروخت متوقع ہے۔

اوکاڑہ: پی پی۔184 میں ناقص دودھ اور اشیاء خوردونوش کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*1621: **جناب منیب الحق**: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جولائی 2018 سے اب تک حلقہ پی پی۔184 اوکاڑہ میں ناقص دودھ اور دوسری اشیاء خوردونوش فروخت کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ان کو کتنا جرمانہ کیا گیا اور کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا اور جرمانے کی مد میں لی گئی رقم کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا حکومت دودھ میں ملاوٹ اور دوسری اشیاء میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف جرمانے کے علاوہ ان مالکان کے خلاف بھی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف،ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے تحصیل دیپالپور پی پی۔184، اوکاڑہ میں مضر صحت و غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار کرنے و فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے یکم جولائی 2018 سے اب تک 2965 احاطوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 2180 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے اور غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے کی بناء پر 241 احاطوں کو -/1273000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ 61 کو سربمہر، 15 احاطوں کو ایمرجنسی پروہیبشن آرڈر جاری کئے اور جبکہ چھ افراد کے خلاف FIR درج کروائی گئی۔ مزید برآں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی و ڈیری سیفٹی ٹیموں نے تحصیل دیپالپور پی پی۔184 اوکاڑہ میں ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے یکم جولائی 2018 سے اب تک 152 دودھ کے احاطوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 101 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے اور ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ فروخت کرنے پر تین احاطوں کو سربمہر، پانچ احاطوں کو 27000 روپے جرمانہ اور ایک فرد کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی گئی جبکہ 850 لیٹر دودھ ملاوٹ زدہ و غیر معیاری ہونے کی وجہ سے موقع پر تلف کر دیا گیا۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں ملاوٹ مافیا اور غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے والوں کے گرد اپنا گھیرا تنگ کئے ہوئے ہے اور اپنا کام بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے تاکہ عام شہریوں تک صاف ستھری اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی خوردونوش
کی چیکنگ اور ملاوٹ شدہ اشیاء سے متعلقہ تفصیلات

*1622: **چودھری افتخار حسین چھچھڑ:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی مختلف اشیاء خوردونوش کی چیکنگ کرتی ہے جن میں دودھ اور کھانے پینے کی اشیاء شامل ہیں ملاوٹ شدہ اشیاء کو موقع پر ہی ضائع کر دیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دودھ تلف کر دیا جاتا ہے اور دودھ لے کر آنے والے اشخاص کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی وہی اشخاص دوسرے دن پھر ناقص دودھ لے کر آجاتے ہیں اگر جرمانے کے علاوہ ان اشخاص کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے اس کارروائی کی تفصیل فراہم کریں۔

(ج) یکم جولائی 2018 سے اب تک حلقہ پی پی۔185 اوکاڑہ میں کتنے ناقص دودھ اور دوسری اشیاء خوردونوش والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی کتنا جرمانہ کیا گیا کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا اور جرمانے کی مد میں لی گئی رقم کی تفصیلات فراہم کریں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت دودھ میں ملاوٹ اور دوسری اشیاء میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف جرمانے کے علاوہ ان کے مالکان کے خلاف بھی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) یہ بات درست ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی مختلف اشیاء خوردونوش بشمول دودھ کی چیکنگ کرتی ہے اور بعد از ٹیسٹنگ ملاوٹ شدہ اشیاء کو موقع پر ہی ضائع کر دیا جاتا ہے۔

(ب) اس بات میں بالکل صداقت نہ ہے کہ دودھ لے کر آنے والے اشخاص کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی بلکہ دودھ میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے دودھ والی گاڑیاں چیک کی جاتی ہیں اور بعد از ٹیسٹنگ دودھ ملاوٹ زدہ و غیر معیاری ہونے کی بناء پر موقع پر تلف کر کے گاڑیاں ضبط کر لی جاتی ہیں۔ مزید برآں

جرمانے کے علاوہ ان افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ویجی لینس ٹیمیں ریکی کرکے ان افراد کے ذریعے سے ایسے احاطوں کا کھوج لگاتی ہیں جہاں پر ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ تیار کیا جاتا ہے۔اوکاڑہ میں جولائی 2018 سے اب تک ملاوٹ زدہ دودھ تیار کرنے والے آٹھ احاطوں کو سر بمہر کرکے پانچ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی گئی تاکہ یہ لوگ دوبارہ سے یہ مکروہ دھندہ کرنے کی جرأت نہ کریں۔

(ج،د) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے تحصیل اوکاڑہ، پی پی-185 میں مضر صحت و غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار کرنے و فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے یکم جولائی 2018 سے اب تک 2905 احاطوں کا معائنہ کیا جن میں سے 1988 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کئے اور غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے کی بناء پر 238 احاطوں کو -/1420000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ 66 کو سر بمہر، 29 احاطوں کو ایمر جنسی پروہیبیشن آرڈر جاری کئے اور تین افراد کے خلاف FIR درج کروائی گئی۔مزید بر آں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی و ڈیری سیفٹی ٹیموں نے تحصیل اوکاڑہ پی پی-185 میں ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے یکم جولائی 2018 سے اب تک 179 دودھ کے احاطوں کا معائنہ کیا جن میں سے 111 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے اور ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ فروخت کرنے پر دو احاطوں کو سر بمہر کیا گیا، 14 احاطوں کو -/85500 روپے جرمانہ کیا گیا اور تین افراد کے خلاف FIR درج کروائی گئی جبکہ 20320 لیٹر دودھ ملاوٹ زدہ و غیر معیاری ہونے کی وجہ سے موقع پر تلف کر دیا گیا۔

حکومت کا کسانوں سے گندم
کی خریداری اور باردانہ کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*1641: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاکسانوں سے گندم کی خریداری کے حوالہ سے حکومت کی کوئی پالیسی موجود ہے؟
(ب) حکومت سال2019 میں کسانوں سے کتنی گندم خریدنے کاارادہ رکھتی ہے۔
(ج) کسانوں کو باردانہ فراہم کرنے کے حوالہ سے حکومت نے کیامنصوبہ سازی کی ہے۔
(د) حکومت گندم خریدنے کے لئے فی کسان کتنے بیگز فراہم کرے گی۔

وزیرخوراک(جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) کسانوں، زمینداروں سے خریداری گندم کے لئے 382 خریداری مراکز قائم کئے گئے ہیں، کسانوں کے بیٹھنے کے لئے باقاعدہ شامیانے، کرسیاں، ٹھنڈاپانی اور شربت وغیرہ کی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ مزید بر آں باردانہ کے حصول کے لئے پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی اور PITB سے تصدیق شدہ گرداوری کے حامل کاشتکاران کو باردانہ کا اجراء کیا جارہاہے۔
(ب) حکومت پنجاب اِس سال کسانوں سے 130۔ارب روپے کی گندم کی خریداری کا ارادہ رکھتی ہے۔
(ج) کسانوں کو باردانہ گندم کاشت کی گرداوری کی بنیاد پر جاری کیا جاتا ہے۔ محکمہ مال کی طرف سے تیار کردہ فہرستوں کی جانچ پڑتال پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کرتی ہے۔ بعدازاں اِن فہرستوں کی تصدیق PITB کرتی ہے۔
صوبائی کمیٹی مشتمل ایم پی اے صاحبان باردانہ فی ایکڑ کا فیصلہ کرتی ہے، محکمہ خوراک عملہ سنٹر کو آرڈینیٹر کی سفارش پر ترجیحی لِسٹ کے مطابق زمینداروں کو باردانہ جاری کرتاہے۔
(د) حکومت گندم خریدنے کے لئے آٹھ بوری (100 کلوگرام) فی ایکڑ کے حساب سے دس ایکڑ کاشت گندم کی حدتک باردانہ جاری کررہی ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی کاجولائی2018سے
تاحال ملاوٹ سے متعلقہ اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*1676: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیاوزیرخوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی اجزائے خورد ونوش میں ملاوٹ کے خلاف کوششوں میں مصروف ہے؟

(ب) مذکورہ اتھارٹی نے جولائی 2018 سے تاحال اشیائے خورد و نوش میں ملاوٹ کے کتنے کیسز درج کئے اور کتنے افراد کو قید و جرمانہ کی سزا دی گئی، ضلع وار تفصیل دی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے کچھ اضلاع خاص طور پر قصور اور اوکاڑہ میں بہت بڑی مقدار میں کیمیکل والا دودھ تیار کیا جاتا ہے اگر ایسا ہے تو فوڈ اتھارٹی اس لعنت کو صوبہ بھر سے ختم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیلات فراہم کی جائیں۔

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) یہ بالکل درست ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی اپنے قیام سے ہی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک صحت مند، صاف ستھری، معیاری اور ملاوٹ سے پاک اشیاء خوردونوش کی فراہمی کے لئے ہمہ وقت کوششوں میں مصروف ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا نعرہ ہے؛ "ملاوٹ سے پاک ہمارا پنجاب"

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے جولائی 2018 سے تاحال صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں ملاوٹ مافیا کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے اشیاء خوردونوش کے کاروبار سے وابسطہ 397,918 احاطوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 248,722 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے اور غیر معیاری و ملاوٹ زدہ اشیاء خوردونوش فروخت کرنے کی بناء پر 5,758 احاطوں کو سربمہر کیا گیا جبکہ 23,910 احاطوں کو بھاری جرمانے عائد کئے گئے۔ مزید بر آں ملاوٹ جیسے گھناؤنے کاروبار میں ملوث 244 افراد / ذمہ داران کے خلاف FIRs درج کرائی گئیں جبکہ 92 افراد / ذمہ داران کو گرفتار کروایا گیا۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی کارروائیوں کی ضلع وار تفصیل ضمنی نمبر (1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ بات بالکل بے بنیاد اور غلط ہے کہ قصور اور اوکاڑہ میں بہت بڑی مقدار میں کیمیکل والا دودھ تیار کیا جاتا ہے بلکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے اپنی تشکیل کردہ "ڈیری سیفٹی ٹیموں" نے قصور اور اوکاڑہ سمیت صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں دودھ میں ملاوٹ کرنے والوں

کے خلاف اپنا گھیرا تنگ کیا ہوا ہے علاوہ ازیں یہ فوڈ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں دودھ کی چیکنگ کرتی ہیں تاکہ لوگوں تک معیاری اور ملاوٹ سے پاک دودھ کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے قصور اور اوکاڑہ میں ملاوٹ مافیا کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے جولائی2018 سے اب تک شہر کے داخلی راستوں پر ناکے لگا کر مختلف دودھ والی گاڑیوں کی چیکنگ کی اور چیکنگ کے دوران ملنے والا ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ موقع پر تلف کر دیا گیا۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

ضلع	کل گاڑیاں	کل چیک کردہ دودھ	کل تلف کردہ دودھ
قصور	892	23,4743لیٹر	25,397لیٹر
اوکاڑہ	624	158,293لیٹر	19,920لیٹر
ٹوٹل	1,516	393,036لیٹر	45,317لیٹر

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

سال2019 میں حکومت

کا گندم خریداری کے ہدف اور باردانہ سے متعلقہ تفصیلات

***1739: ملک محمد احمد خان:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں امسال2019 میں گندم کی کتنی پیداوار کا اندازہ ہے؟

(ب) سال2019 میں حکومت کتنی گندم خرید کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کے لئے کتنی رقم اور باردانہ درکار ہو گا؟

(ج) اس وقت صوبہ میں محکمہ خوراک کے پاس کتنی گندم ذخیرہ ہے؟

(د) حکومت سٹور کردہ گندم کو فروخت کیوں نہیں کرتی؟

(ہ) کیا حکومت کسانوں سے زیادہ سے زیادہ گندم خود خرید کرنے کے لئے تیار ہے تو اس بابت اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر خوراک(جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) محکمہ زراعت کے مطابق صوبہ پنجاب میں اس سال1,86,00,000 میٹرک ٹن گندم کی پیداوار کا تخمینہ تھا۔

(ب) سال 2019 میں حکومت پنجاب نے 33,15,866 میٹرک ٹن گندم خرید کی جس کے لئے 3,31,68,660 باردانہ استعمال ہوا اور مبلغ 108.064۔ارب روپے کاشتکار ان کو ادا کئے گئے۔

(ج) اس وقت صوبہ پنجاب میں 47,95,430 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ شدہ ہے۔

(د) حکومت خرید کردہ گندم صوبے کی ضرورت کے پیش نظر فلور ملز کو جاری کرتی ہے جس کے لئے پالیسی اجراء گندم سکیم 20-2019 بروقت مکمل کرلی جائے گی۔

(ہ) حکومت پنجاب محکمہ خوراک نے زیادہ تر گندم کسانوں سے خرید کی ہے اس بابت اٹھائے گئے انتظامات درج ذیل تھے:

i. کسانوں کو باردانہ کا اجراء گندم کاشت کی گرداوری کی بنیاد پر کیا گیا۔

ii. محکمہ مال کی طرف سے تیار کردہ فہرستوں کی جانچ پڑتال پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی نے کی۔

iii. بعد ازاں ان فہرستوں کی تصدیق PITB نے کی۔

iv. صوبائی کمیٹی مشتمل ایم پی اے صاحبان باردانہ فی ایکڑ کا فیصلہ کیا۔

v. محکمہ خوراک کا عملہ سنٹر کوآرڈینیٹر کی سفارش پر ترجیحی لسٹ کے مطابق زمینداروں کو باردانے کا اجراء کیا۔

خوراک میں ملاوٹ اور غیر معیاری کھانوں
کی روک تھام کے سلسلہ میں محکمانہ اقدامات و دیگر تفصیلات

*1784: **محترمہ شعوانہ بشیر:** کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خوراک میں ملاوٹ اور غیر معیاری کھانے شہریوں کی ہلاکت کا باعث بن رہے ہیں اور ان واقعات میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے سمندری (فیصل آباد) میں ہونے والے واقعات منہ بولتا ثبوت ہیں کیا محکمہ خوراک اس معاملے

میں کوئی سخت اقدامات اٹھانے اور آئندہ کے لئے کوئی لائحہ عمل تیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) سال2018 میں کتنے ہوٹلوں پر چھاپے مارے گئے اور ان کو کیا کوئی سزا یا جرمانہ کیا گیا؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ خوراک میں ملاوٹ اور غیر معیاری کھانے شہریوں کی ہلاکت کا سبب بن رہے ہیں۔ بلکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی، ڈیری سیفٹی اور میٹ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں بڑی تندہی سے کام کر رہی ہیں تاکہ عام شہریوں تک ملاوٹ سے پاک، صحت مند اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اسی طرح فیصل آباد میں بھی پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی، ڈیری سیفٹی اور میٹ سیفٹی ٹیمیں عام شہریوں تک صاف ستھری ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہیں اور باقاعدگی سے شہر میں موجود خوراک کے کاروبار سے منسلک احاطوں اور تمام فوڈ پوائنٹس کا معائنہ کرتی ہیں۔ دوران معائنہ ان احاطوں / فوڈ پوائنٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کئے جاتے ہیں جبکہ پہلے سے جاری کردہ ہدایات پر عملدرآمد نہ کرنے کی صورت میں اور غیر معیاری و ملاوٹ زدہ خوراک تیار و فروخت کرنے کی بناء پر ان احاطوں / فوڈ پوائنٹس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ان کو سر بمہر، بھاری جرمانے، ایمر جنسی پروہیبشن آرڈر اور ذمہ دار افراد کے خلاف FIR بھی درج کروائی جاتی ہے۔

(ب) سال2018 میں پنجاب فوڈ اتھارٹی، فیصل آباد نے خوراک کے بہتر معیار کو یقینی بنانے کے لئے35,888 ہوٹلوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ22,849 ہوٹلوں کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے اور غیر معیاری و ملاوٹ زدہ اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے کی بناء پر457 ہوٹلوں / ریسٹورنٹس کو سر بمہر کیا گیا،1,386 ہوٹلوں / ریسٹورنٹس کو بھاری جرمانے عائد کئے گئے اور379 کو ایمر جنسی پروہیبشن آرڈر جاری کئے گئے۔ مزید برآں ناقص خوراک تیار و فروخت کرنے اور ملاوٹ جیسے گھناؤنے کاروبار

میں ملوث 33افراد / ذمہ داران کے خلاف FIRs درج کرائی گئیں جبکہ 9افراد / ذمہ داران کو گرفتار کروایا گیا۔

صوبہ بھر میں فلور ملز کی تعداد و آٹے کے معیار سے متعلقہ تفصیلات

***1800: محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں فلور ملز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ ملوں میں آٹے کے معیار کو چیک کرنے کا میکنزم کیا ہے محکمہ کے کون سے ملازمین آٹے کے معیار کو کیسے چیک کرتے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ متعدد فلور ملز میں ناقص آٹا تیار کیا جاتا ہے یکم جولائی 2018 سے اب تک کتنی فلور ملز کو چیک کیا گیا ناقص آٹا بنانے پر کتنی ملز کو جرمانہ / سیل کیا گیا مکمل تفصیل بتائیں؟

(د) کیا حکومت ناقص آٹا بنانے والی فلور ملز کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) صوبہ پنجاب میں 983 فلور ملز ہیں۔ ڈویژن وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آٹے کے معیار کے چیک کرنے کے لئے متعلقہ ضلعی مختارِ خوراک تمام فلور ملز سے ماہانہ کی بنیاد پر آٹے کے نمونہ جات لیتے ہیں جن کا تجزیہ متعلقہ کوالٹی کنٹرول لیبارٹریز برائے سیریل پراڈکٹس لاہور، جوہر آباد، بہاولپور سے کروایا جاتا ہے۔ جن فلور ملز کے نمونہ جات معیار پر پورا نہیں اُترتے، اُن کو بذریعہ نوٹس اظہار وجوہ صفائی کا موقع دیا جاتا ہے، بمطابق رزلٹ ذیل میں سے کوئی ایک سزا دی جاتی ہے۔

1- وارننگ۔ 2- بندش کوٹا گندم۔ 3- جرمانہ۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ متعدد فلور ملز میں ناقص آٹا تیار کیا جاتا ہے بلکہ فلور ملز محکمانہ قوانین و ہدایات کے مطابق آٹا تیار کرتی ہیں۔ یکم جولائی 2018 سے اب تک چیک کی گئی فلور ملز کی تعداد تفصیل جرمانہ / سیل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ کی طرف سے جاری کردہ SOPs کے مطابق ناقص آٹا بنانے والی فلور ملز کو لیبارٹری کی طرف سے موصول شدہ تجزیاتی رپورٹس پر بروقت مجوزہ قواعد و ضوابط کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

صوبہ میں مضر صحت ملاوٹ شدہ دیسی گھی اور شہد کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*1859: **چودھری اشرف علی:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں دیسی گھی کے نام پر جعلی، ملاوٹ شدہ اور مضر صحت اجزاء سے تیار شدہ ناقص گھی فروخت کیا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خالص اور جنگلی شہد کے نام پر جعلی، ملاوٹ شدہ اور مضر صحت اجزاء سے تیار شدہ ناقص شہد فروخت کیا جارہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں دیسی گھی، خالص اور جنگلی شہد کے نام پر شہریوں کے مال اور صحت سے کھلواڑ کیا جارہا ہے؟

(د) اگر جُز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت شہریوں کو خالص اور معیاری دیسی گھی و شہد کی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف تا د) یہ بات بالکل غلط اور بے بنیاد ہے کہ صوبہ بھر میں دیسی گھی کے نام پر جعلی، ملاوٹ شدہ و مضر صحت اجزاء سے تیار کردہ گھی اور جنگلی شہد کے نام پر جعلی، ملاوٹ شدہ و مضر صحت اجزاء سے تیار کردہ ناقص شہد فروخت کرکے شہریوں کے مال اور صحت سے کھلواڑ کیا جارہا ہے ماسوائے چند ایسے عناصر کے جو اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث ہیں۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث افراد کے گرد اپنا گھیرا تنگ کیا ہوا ہے اور پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں عام شہریوں تک صاف ستھری، معیاری، صحت مند اور ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہیں اور اپنا کام بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہیں اور کسی قسم کے تساہل کا

مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔فوڈ سیفٹی ٹیمیں باقاعدگی سے شہر میں موجود خوراک کے کاروبار سے منسلک احاطوں اور تمام فوڈ پوائنٹس کا معائنہ کرتی ہیں۔دوران معائنہ ان احاطوں / فوڈ پوائنٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کئے جاتے ہیں جبکہ پہلے سے جاری کردہ ہدایات پر عملدرآمد نہ کرنے کی صورت میں اور غیر معیاری و ملاوٹ زدہ خوراک تیار و فروخت کرنے کی بناء پر ان احاطوں / فوڈ پوائنٹس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ان کو سر بمہر، بھاری جرمانے، ایمر جنسی پروہیبشن آرڈر اور ذمہ دار افراد کے خلاف FIR بھی درج کروائی جاتی ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے سال 2019 میں صوبہ بھر میں جعلی، ملاوٹ شدہ و مضر صحت اجزاء سے دیسی گھی تیار و فروخت کرنے والے احاطوں اور ملاوٹ مافیا کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 195 احاطوں کو چیک کیا۔ دوران چیکنگ 146 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے۔ناقص گھی تیار کرنے و فروخت کرنے پر 11 احاطوں کو سر بمہر کیا گیا اور 13 احاطوں کو بھاری جرمانے عائد کئے گئے جبکہ دوران چیکنگ ملنے والا 17,752 کلو ناقص دیسی گھی "پنجاب فوڈ اتھارٹی (ڈسپوزل آف ویسٹ کوکنگ آئل) ریگولیشنز 2017" کے تحت پنجاب فوڈ اتھارٹی سے رجسٹرڈ شدہ بائیوڈیزل کمپنیز کو دے دیا گیا۔اسی طرح پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے سال 2019 میں صوبہ بھر میں جعلی، ملاوٹ شدہ و مضر صحت اجزاء سے شہد تیار و فروخت کرنے والے احاطوں اور ملاوٹ مافیا کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 24 احاطوں کو چیک کیا۔ دوران چیکنگ گیارہ احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے۔ ناقص شہد تیار کرنے و فروخت کرنے کی بناء پر تین احاطوں کو سر بمہر کیا گیا اور ایک احاطے کو فوری طور پر پروڈکشن روکنے کے احکامات جاری کئے گئے جبکہ دوران چیکنگ ملنے والا 300 کلو ناقص و غیر معیاری شہد موقع پر تلف کر دیا گیا۔

تحصیل صادق آباد میں 18-2017 کے دوران
ہوٹل اور ریسٹورنٹ کو چیک اور جرمانہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1957: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں سال 18-2017 کے دوران کتنے ہوٹل / ریسٹورنٹ کو چیک کیا گیا۔ کتنے سیل کئے گئے اور کتنے کو جرمانہ کیا گیا؟

(ب) ہوٹل / ریسٹورنٹ کے علاوہ دیگر کون کون سی فوڈ آئیٹمز کے اداروں کو مذکورہ عرصہ کے دوران چیک کیا گیا اور ان کو جرمانہ / سیل کیا گیا۔ تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) سال 18-2017 میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے تحصیل صادق آباد میں کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 412 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 314 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے اور ناقص و غیر معیاری خوراک تیار و فروخت کرنے کی بناء پر پانچ ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو سربمہر کیا گیا اور 98 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو بھاری جرمانے عائد کئے گئے جبکہ موقع پر ملنے والی ناقص خوراک کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔

(ب) سال 18-2017 میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیم نے تحصیل صادق آباد میں اپنے متعلقہ علاقے میں عام شہریوں تک صاف ستھری اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ہوٹلز / ریسٹورنٹس سمیت دیگر ہر قسم کی اشیاء خوردونوش کے کاروبار سے منسلک 4,041 احاطوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 3,051 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے اور ناقص و غیر معیاری خوراک تیار و فروخت کرنے کی بناء پر پچاس احاطوں کو سربمہر کیا گیا، 49 احاطوں کو بھاری جرمانے عائد کئے گئے اور دو حاطوں کو ایمرجنسی پروہیبشن آرڈر جاری کئے گئے جبکہ 2 افراد کے خلاف FIR درج کروائی گئی۔

رحیم یار خان میں گندم کے سٹور اور گوداموں سے متعلقہ تفصیلات

*1958: **سید عثمان محمود:** کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں گندم کے سٹور / گودام کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ضلع ہذا میں گندم کو سٹور کرنے کے لئے کون سے طریقے رائج ہیں۔

(ج) ضلع میں کل کتنی گندم کا ذخیرہ ہے نیز فلور ملز کو گوداموں سے گندم فراہم کرنے کا طریق کار کیا ہے۔

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) ضلع رحیم یار خان میں گندم خرید / سٹور کرنے کے بیس سنٹرز ہیں تفصیل اس طرح سے ہے:

نمبر	سنٹر	نمبر	سنٹر
1-	رحیم یار خان	11-	سنجر پور
2-	کوٹسمابہ	12-	لیاقت پور
3-	صادق آباد ایٹ چک 5 این پی	13-	الہ آباد
4-	نواز آباد	14-	ٹھل حمزہ
5-	رحیم آباد	15-	اقبال آباد
6-	چانجنی	16-	بنگلہ منٹھار
7-	ترنڈہ محمد پناہ	17-	جمال دین والی
8-	چک 64 این پی	18-	چک 264 پی
9-	چک 46 پی ایٹ باغو بہار	19-	چک 89 عباسیہ
10-	واحد بخش لاڑ	20-	حیات لاڑ ایٹ چک 70 عباسیہ

(ب)

1- گوداموں میں 2- اوپن میں گنجیوں کی صورت میں

(ج) ضلع ہذا میں کل گندم 166903.728 میٹرک ٹن سٹور ہے:

فلور ملوں کو گندم فراہم کرنے کے لئے حکومت پنجاب محکمہ خوراک گندم ایشو پالیسی مرتب کرتا ہے۔ بعد ازاں گندم ایشو پالیسی کے مطابق فلور ملوں کو گندم فراہم کی جاتی ہے۔

موسم گرما میں سڑکوں پر
بکنے والے مشروبات کی کوالٹی سے متعلقہ تفصیلات

*2155: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موسم گرما میں سڑکوں پر مختلف مشروبات بیچنے والے سٹالز کو کبھی محکمہ نے چیک کیا ہے؟

(ب) کیاان مشروبات میں استعمال ہونے والا پانیfilteredاور صاف ہوتا ہے؟

(ج) بیماریاں بیچنے والے مشروبات کے سٹالز کے خلاف کیا کارروائی کی جاتی ہے اس کا طریق کار کیا ہے؟

وزیر خوراک(جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف،ب) موسم گرما میں سڑک کنارے مشروبات بیچنے والے سٹالز کا رجحان بڑھ جاتا ہے اور پنجاب فوڈ اتھارٹی تمام اضلاع میں ان کو چیک کرتی ہے بشمول بغیر فلٹر شدہ پانی سے تیار کردہ مشروبات بیچنے کی کوشش کرنے والے پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں عام شہریوں کو ان غیر معیاری مشروبات کے استعمال سے بچانے کے لئے سڑک کنارے موجود مشروبات کے سٹالز کو باقاعدگی سے چیک کرتی ہیں اور مشروبات غیر معیاری ثابت ہونے پر ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) سال19-2018میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر میں عام شہریوں کو غیر معیاری مشروبات کے استعمال سے بچانے کے لئے3,203مشروبات تیار کرنے والے اور بیچنے والے سٹالز/سوڈا واٹر یونٹس کو چیک کیا۔دوران معائنہ 1,926سٹالز/سوڈاواٹر یونٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے۔318سٹالز/سوڈاواٹر یونٹس کو غیر معیاری مشروبات تیار کرنے و فروخت کرنے کی بناء پر سربمہر کیا گیا اور 173مشروبات کے سٹالز/سوڈاواٹر یونٹس کو بھاری جرمانے کئے گئے جبکہ دوران معائنہ

ملنے والے 9,671لیٹر غیر معیاری مشروبات اور 5121 سوڈا واٹر بوتلوں کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔

جولائی2018 تامارچ2019 تک

فوڈ اتھارٹی کی اشیاء خورد و نوش میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی

*2201: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں یکم جولائی 2018 سے 30-مارچ 2019 تک محکمہ فوڈ اتھارٹی نے کتنے ناقص دودھ والوں اور کتنے خورد و نوش کی اشیاء میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی ان کو کتنا جرمانہ کیا اور کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ فوڈ اتھارٹی ناقص دودھ موقع پر ہی تلف کر دیتی ہے اور ذمہ داران اشخاص کے خلاف کارروائی نہیں کرتی جس کی وجہ سے اگلے روز پھر وہی اشخاص ناقص دودھ لے کر آجاتے ہیں؟

(ج) اگر ناقص دودھ تلف کرنے یا جرمانہ کرنے کے علاوہ ایسے اشخاص کے خلاف کوئی کارروائی کی جاتی ہے تو تفصیل بیان کریں؟

(د) کیا حکومت ناقص دودھ / خورد و نوش کی اشیاء میں ملاوٹ کرنے والے اشخاص کو جرمانے کے علاوہ اس مکروہ دھندے میں ملوث مالکان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف تا د) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر میں ملاوٹ زدہ، ناقص و غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار کرنے و فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے یکم جولائی 2018 سے 30 مارچ 2019 تک 63,729 احاطوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 42,747 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے اور ملاوٹ زدہ، ناقص و غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے کی بناء پر 5,661 احاطوں کو 32,639,060/- روپے جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ 1159 کو احاطوں کو سر بمہر، 277

احاطوں کو ایمرجنسی پروہیبیشن آرڈر جاری کئے گئے اور 21افراد کے خلاف FIR درج کروائی گئی۔ مزید برآں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی وڈیری سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر میں ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ تیار و فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے یکم جولائی2018 سے 30۔مارچ2019 تک 12432 دودھ کے احاطوں کا معائنہ کیا جن میں سے 8901 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے اور ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ تیار و فروخت کرنے کی بناء پر 135 احاطوں کو سربمہر کیا گیا، 1,074 احاطوں کو 5,718,700 روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور آٹھ افراد کے خلاف FIR درج کروائی گئی۔

علاوہ ازیں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی وڈیری سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر کے تمام شہروں کے داخلی راستوں پر ناکے لگا کر 22,297 گاڑیوں میں موجود 3,678,201 لیٹر دودھ چیک کیا اور 285,638 لیٹر دودھ ملاوٹ زدہ و غیر معیاری ہونے کی وجہ سے موقع پر تلف کر دیا گیا۔

اس بات میں بالکل صداقت نہ ہے کہ دودھ لے کر آنے والے اشخاص کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی بلکہ دودھ میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے دودھ والی گاڑیاں چیک کی جاتی ہیں اور بعد از ٹیسٹنگ دودھ ملاوٹ زدہ و غیر معیاری ہونے کی بناء پر موقع پر تلف کر دیا جاتا ہے۔

مزید برآں جرمانے کے علاوہ ان افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ویجی لینس ٹیمیں ریکی کر کے ان افراد کے ذریعے سے ایسے احاطوں کا کھوج لگاتی ہیں جہاں پر ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ تیار کیا جاتا ہے۔ بعد آزاں ان احاطوں اور ان کے ذمہ داران کے خلاف پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں ملاوٹ مافیا اور غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے والوں کے گرد اپنا گھیرا تنگ کئے ہوئے ہے اور اپنا کام بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے تاکہ عام شہریوں تک صاف ستھری اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

تعلیمی اداروں کے اندر اور باہر مضر صحت اشیاء کی فروخت کی روک تھام

*2328: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت تمام تعلیمی اداروں کے باہر اور اندر کنٹینوں پر فروخت ہونے والی مضر صحت اشیاء کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اب تک تعلیمی اداروں کے باہر اور اندر کنٹینوں پر کتنے لوگوں کے خلاف کارروائی کی گئی، کتنوں کو سزا اور کتنوں سے جرمانے وصول کئے گئے؟

(ج) کیا تعلیمی اداروں کنٹینوں پر مضر صحت اشیاء فروخت کرنے پر ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس یا پرنسپل کے خلاف بھی کارروائی کی گئی، جن کی اجازت سے یہ سب کچھ ہو رہا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں تعلیمی اداروں کے اندر اور باہر ناقص و مضر صحت اشیاء خوردونوش فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ ان تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم نئی نسل تک تازہ، صاف ستھری و صحت مند خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے اور نئی نسل کو بیماریوں سے بچایا جاسکے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے سال 19-2018 میں صوبہ بھر کے تعلیمی اداروں میں معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے تعلیمی اداروں کے اندر اور باہر موجود 5,301 کنٹینوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 2,702 کنٹینوں کو

اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے اور ناقص و غیر معیاری اشیاء خوردونوش فروخت کرنے کی بناء پر 93 کنٹینوں کو سربمہر کیا گیا جبکہ 118 کنٹینوں کو بھاری جرمانے عائد کئے گئے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں گاہے بگاہے تعلیمی اداروں کے ذمہ داران وسربراہان کو "پنجاب ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز فوڈ سٹینڈرڈز ریگولیشنز، 2017" کے تحت معیاری اور غیر معیاری خوراک سے متعلق آگاہی فراہم کرتی ہیں اور بعد از آگاہی، خلاف ورزی کی صورت میں تعلیمی اداروں کی کنٹینوں کے مالکان کے خلاف کارروائی عمل میں لاتی ہیں۔

صوبہ میں ذخیرہ گندم سے متعلقہ تفصیلات

*2589: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کے پاس کتنی گندم اس وقت ذخیرہ ہے اس میں کتنی اوپن سٹاک اور کتنی کورڈ سٹاک میں ضلع وار موجود ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) ذخیرہ شدہ گندم پر روزانہ کی بنیاد پر کتنا سود و دیگر اخراجات آرہے ہیں؟

(ج) محکمہ کی کیا مجبوری تھی کہ گندم کا پرانا سٹاک سستے داموں بیچنا پڑا اور نئے سٹاک کے لئے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) محکمہ کے پاس اس وقت 44,93,312 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ ہے جس میں سے 20,53,732 میٹرک ٹن کورڈ سٹاک ہے جبکہ اوپن سٹاک 24,42,580 میٹرک ٹن اوپن گنجیوں میں ذخیرہ کردہ ہے۔ ضلع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت مبلغ 428-ارب روپے کا قرض محکمہ خوراک کے ذمہ واجب الادا ہے جس پر محکمہ 170.027 ملین (14.50 شرح فیصد) روزانہ کی بنیاد پر سود کی مد میں ادا کرتا ہے۔ اس وقت ذخیرہ شدہ گندم کی مقدار 44,93,312 ملین ٹن جس میں سے 33 لاکھ ٹن رواں سال خرید کی گئی۔ گندم کی خریداری وغیرہ کے لئے محکمہ خوراک نے

108۔ارب روپے قرض لیا تھا۔ موجودہ قرض کی رقم پر اوسطاً 12.40 فیصد مارک اَپ کی شرح سے روزانہ کی بنیاد پر مبلغ 36.690 ملین سود کی مد میں ادا کیا جارہا ہے۔

(ج) محکمہ خوراک ہر سال کاشتکاروں سے گندم کی خریداری کرتا ہے جس کے دو بنیادی مقاصد ہیں جس میں کاشتکار کو امدادی قیمت براہِ راست مہیا کرنا اور یقینی بنانا ہے۔ گندم کی بازاری قیمت کو مستحکم رکھنا ہے۔ پرانے سٹاک کی موجودگی میں نئے سٹاک کا خریدا جانا اضافی اخراجات کا باعث بنتا ہے جو کہ بڑھتی ہوئی شرح سود کی وجہ سے محکمہ کے مفاد میں نہ تھا۔

چیئرمین پنجاب فوڈ اتھارٹی کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2706: **محترمہ سمیرا کومل**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے چیئرمین کی تعیناتی کا طریق کار کیا ہے؟

(ب) چیئرمین کی تعیناتی کے لئے کتنی تعلیم، تجربہ اور قابلیت کا ہونا ضروری ہے؟

(ج) کیا موجودہ چیئرمین فوڈ اتھارٹی نے اپنے متعلقہ شعبے میں کسی یونیورسٹی سے ڈگری حاصل کی، اگرہاں تو تفصیل بتائی جائے نہیں تو ان کو فوڈ اتھارٹی کا چیئرمین لگانے کی وجہ اور قابلیت بیان کی جائے؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے چیئرمین کی تعیناتی کا طریق کار پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے سیکشن (2)4 اور (5)4 میں درج ہے ایکٹ ضمنی نمبر (1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب ،ج) چیئرمین کی تعیناتی کے لئے اہلیت پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے سیکشن (2)4 میں وضع کر دی گئی ہے۔ ایکٹ ضمنی نمبر (1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ موجودہ چیئرمین کی تعیناتی پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ کے سیکشن 5 کو مد نظر رکھتے ہوئے قانون کے مطابق کی گئی ہے۔ موجودہ چیئرمین، پنجاب فوڈ اتھارٹی ممبر پنجاب اسمبلی ہونے کے

ساتھ ساتھ ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن کی ڈگری کے حامل ولاء گریجویٹ بھی ہیں نوٹیفکیشن ضمنی نمبر (2) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: شالامار لنک مین روڈ پر کھانے کے ہوٹلوں سے متعلقہ تفصیلات

***2799: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور کے علاقہ شالامار لنک مین روڈ پر واقع کھانے کے کتنے ہوٹل چل رہے ہیں؟

(ب) علاقہ فوڈ انسپکٹر نے جنوری 2019 تا مئی 2019 میں کتنے ہوٹلوں کے چالان کئے اور کل کتنا جرمانہ کیا گیا؟

(ج) کیا علاقہ کے ہر ہوٹل میں صارفین کے لئے فوڈ ڈیپارٹمنٹ کا شکایت نمبر واضح جگہ پر درج کیا گیا ہے؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) شہر لاہور کے علاقہ شالامار لنک مین روڈ پر آٹھ ہوٹل و ریسٹورنٹ کام کر رہے ہیں۔

(ب) جنوری 2019 تا مئی 2019 تک پنجاب فوڈ اتھارٹی نے شالامار لنک مین روڈ پر واقع کل آٹھ ہوٹلز / ریسٹورنٹس کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ پانچ ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے جبکہ ناقص و غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے کی بناء پر ایک ہوٹل / ریسٹورنٹ کو سربمہر کیا گیا اور دو ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو -/29,000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا ٹال فری نمبر 80500-0800 ادارے کی ویب سائٹ پر موجود ہے اور پنجاب فوڈ اتھارٹی کی تمام فیلڈ وہیکلز پر بھی درج ہے۔

علاوہ ازیں الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا پر بھی گاہے بگاہے پنجاب فوڈ اتھارٹی کا ٹال فری نمبر 80500-0800 شکایات کے لئے نشر کیا جاتا ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

صوبہ میں محکمہ خوراک کے پاس ذخیرہ شدہ گندم سے متعلقہ تفصیلات

534: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2018 کی گندم ابھی تک گوداموں میں پڑی ہوئی ہے اگر ہاں تو صوبہ کے تمام گوداموں میں اس وقت کتنی گندم موجود ہے؟

(ب) سرکاری گوداموں کی تعداد کیا ہے ہر گودام میں ذخیرہ گندم کی تفصیل بتائیں؟

(ج) حکومت نے گندم ذخیرہ کرنے کے لئے کیا پالیسی بنائی ہے اور کسانوں کو باردانہ کس پالیسی کے تحت فراہم کیا جاتا ہے؟

(د) کسانوں سے گندم خریدنے کا طریق کار کیا ہے اور حکومت کسانوں سے گندم خرید کر کہاں رکھے گی جبکہ گندم ذخیرہ کرنے کے لئے گوداموں میں کوئی گنجائش نہ ہے؟

(ہ) کیا حکومت گوداموں میں پڑی گندم برآمد یا فروخت کرنے اور نئی گندم خریدنے کے لئے واضح پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) یہ درست ہے کہ سال 2018 کی 9,54,238 میٹرک ٹن گندم گوداموں میں موجود ہے۔

(ب) محکمہ خوراک کے پاس 195 صوبائی ذخائر مراکز موجود ہیں ذخیرہ گنجائش کی تفصیل ضلع وار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ خوراک پنجاب کے پاس اس وقت ذخیرہ گنجائش 1364,054 میٹرک ٹن ہے۔ لہٰذا آئندہ خریداری گندم میں سے 1364,054 میٹرک ٹن گندم گوداموں میں ذخیرہ کی جائے گی اور بقیہ گندم کھلے آسمان تلے گنجیوں کی شکل میں ذخیرہ کی جائے گی۔ کسانوں کو باردانہ گندم کاشت کی گرداوری کی بنیاد پر جاری کیا جاتا ہے۔ محکمہ مال کی

طرف سے تیار کردہ فہرستوں کی جانچ پڑتال پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کرتی ہے۔ بعد ازاں اِن فہرستوں کی تصدیق PITB کرتی ہے۔

صوبائی کمیٹی مشتمل ایم پی اے صاحبان باردانہ فی ایکڑ کا فیصلہ کرتی ہے، محکمہ خوراک عملہ سنٹر کوآرڈینیٹر کی سفارش پر ترجیحی لِسٹ کے مطابق زمینداروں کو باردانہ جاری کرتا ہے۔

(د) گندم کی خریداری کا طریق کار جز(ج) میں درج کیا گیا ہے۔ یہ غلط ہے کہ گندم ذخیرہ کرنے کے لئے گوداموں میں کوئی جگہ نہ ہے، کیونکہ اس وقت محکمہ کے پاس 13,64,054 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

(ہ) گوداموں میں موجود گندم فوڈ سکیورٹی کے طور پر موجود ہے۔ حالیہ بارشوں اور ژالہ باری کے باعث جنوبی پنجاب میں گندم کی پیداوار بُری طرح متاثر ہوئی ہے۔ اس طرح خریداری گندم کا مقررہ ہدف پورا کرنا بھی اتنا آسان نہیں رہا۔ موجودہ ذخیرہ گندم سے خرید ہونے والی گندم صوبائی ضروریات کے لئے میّسر ہو گی۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی کا نومبر 2018 سے تاحال کیمیکل سے دودھ بنانے والے پلانٹ مالکان کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

731: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے نومبر 2018 سے اب تک لاہور میں کیمیکل سے دودھ بنانے والے کتنے پلانٹ پکڑے اور یہ پلانٹ کہاں کہاں پر واقع تھے اوران پلانٹ ومالکان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ب) نومبر 2018 سے اب تک لاہور کے اندر سپلائی ہونے والے دودھ میں سے کتنے لیٹر دودھ کیمیکل زدہ ہونے کی بناء پر ضائع کیا گیا ہے۔

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) لاہور میں کیمیکل سے دودھ بنانے والا کوئی یونٹ موجود نہ ہے۔لاہور میں پانچ بڑے ڈیری پروڈکشن یونٹس کام کر رہے جن پر نومبر 2018 سے اب تک کی جانے والی کارروائیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

نمبر شمار	پریمسز کا نام	تعداد انسپیکشن	اصلاحی نوٹس	سیلنگ	EPO	جرمانہ
1۔	اچھا فوڈز پرائیویٹ لمیٹڈ	7	5	2	0	125,000
2۔	پریمیئر ڈیری	10	7	2	0	0
3۔	ملاک ڈیری	6	4	0	1	0
4۔	گورمے فوڈز	14	8	3	3	375,000
5۔	الفضل فوڈز(ڈیری)	5	4	1	0	0

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے نومبر 2018 سے اب تک شہر کے داخلی راستوں پر ناکے لگا کر لاہور کے اندر سپلائی ہونے والے 200,515 لیٹر دودھ کو چیک کیا۔ دوران چیکنگ 4,066 لیٹر دودھ غیر معیاری / کیمیکل زدہ ثابت ہونے کی وجہ سے موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔

صوبہ میں منرل واٹر کی غیر رجسٹرڈ کمپنیوں سے متعلقہ تفصیلات

732: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت صوبہ بھر میں کتنی غیر رجسٹرڈ کمپنیاں منرل واٹر کی پیداوار دے رہی ہیں؟

(ب) ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے اور اب تک ان کو کتنا جرمانہ کیا گیا ہے؟

(ج) ان میں سے کتنی کمپنیوں کو کارروائی کرتے ہوئے بند کروا دیا گیا ہے؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) اس وقت صوبہ میں کوئی غیر رجسٹرڈ کمپنی منرل واٹر کی پیداوار نہ دے رہی ہے۔

(ب،ج) صوبہ میں اس وقت 17 منرل واٹر کی کمپنیاں کام کر ہی ہیں۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے سالانہ سیمپلنگ شیڈول کے مطابق ان کمپنیوں کے پانی کے نمونہ جات لیبارٹری ٹیسٹنگ کے لئے بھجوائے۔ بعد از لیبارٹری ٹیسٹنگ 17 میں سے سات منرل واٹر کمپنیوں کے

نمونہ جات پاس قرار پائے اور10 کمپنیوں کو پانی کے نمونہ جات لیبلنگ و اینالیٹیکل بنیادوں پر فیل قرار پائے جانے پر اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے جبکہ ایک منرل واٹر کمپنی کو پانی کا نمونہ سینڈیمینٹ (Sendiment)اور ہائی ٹربیڈیٹی(Turbidity) کی وجہ سے فیل قرار پائے جانے پر 50ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیااور دوبارہ سے پانی کا نمونہ لیبارٹری ٹیسٹنگ کے لئے بھجوایا گیاجو کہ بعدازں پاس قرار پایا۔

رواں سال گندم کی خریداری کے لئے
کسانوں کو فی ایکڑ باردانہ کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

747: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رواں سال گندم کی خریداری کے لئے صوبہ بھر میں کسانوں کو باردانہ کے کل کتنے بیگز فراہم کئے گئے؟

(ب) ایک کسان کو فی ایکڑ کے حساب سے کتنے بیگ فراہم کئے گئے؟

(ج) کل کتنے کسانوں کو بیگز فراہم کئے گئے؟

(د) ایک بیگ کے اندر کتنی مقدار میں گندم موجود ہوتی ہے؟

(ہ) حکومت نے رواں سال میں کتنی مقدار میں گندم کسانوں سے خریدی؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) رواں سال گندم کی خریداری کے لئے کُل 3,31,58,660 بوریاں (100 کلو گرام) کسانوں کو جاری کی گئیں۔

(ب) ایک کسان کو گندم کی خریداری کے لئے آٹھ بوریاں فی ایکڑ کے حساب سے باردانہ جاری کیا گیا۔

(ج) کُل 3,02,751 کسانوں کو باردانہ فراہم کیا گیا تھا۔

(د) جیوٹ باردانہ کی فی بوری میں 100 کلو گرام گندم آتی ہے جبکہ پولی پراپلین کی فی بوری میں 50 کلو گرام آتی ہے۔

(ہ) رواں سال کسانوں سے کُل 33,15,866 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔

حکومت کا گندم کے نجی گوداموں پر چھاپے اور اس کے نتیجہ میں تحویل میں لی گئی گندم سے متعلقہ تفصیلات

748: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رواں سال 2019 کے ماہ اپریل، مئی اور جون میں حکومت نے کتنے نجی گوداموں پر چھاپے مارے اور وہاں سے کتنی مقدار میں گندم کو تحویل میں لیا؟

(ب) کیا جو گندم تحویل میں لی گئی وہ حکومت کی طرف سے فراہم کردہ باردانہ کے بیگز میں پیک تھی؟

(ج) جو گندم تحویل میں لی گئی کیا وہ متعلقہ پرائیویٹ لوگوں کو واپس کر دی گئی یا حکومت کی تحویل میں ہی ہے؟

(د) حکومتی تحویل میں لی گئی گندم کی قیمت کس کو ادا کی گئی تھی؟

(ہ) جن لوگوں سے گندم برآمد کرکے سرکاری تحویل میں لی گئی ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

وزیر خوراک (جناب سمیع اللہ چودھری):

(الف) دورانِ ماہ اپریل تا جون 2019 حکومت نے 1809 چھاپے مارے اور 108315.85 میٹرک ٹن گندم تحویل میں لی گئی۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) تحویل میں لی گئی گندم پرائیویٹ باردانہ میں تھی جس کو سرکاری باردانہ میں پلٹائی کروا کر خریداری کی گئی۔

(ج) متعلقہ گندم کی خریداری کرکے اس کی قیمت متعلقہ مالکان کو ادا کر دی گئی۔

(د) حکومتی تحویل میں لی گئی گندم کی قیمت متعلقہ مالکان کو ادا کر دی گئی۔

(ہ) گندم کو سرکاری تحویل میں لے کر مراکز خرید گندم پر سٹور کرنے کے بعد مالکان کو اس کی قیمت ادا کر دی گئی اور برآمدگی کے بعد کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی۔

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی،وزیر قانون مجلس قائمہ برائے ہوم کی رپورٹ پیش کریں گے۔ جی، وزیر قانون!

مسودہ قانون سزادہی پنجاب 2019
کے بارے میں رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

وزیر قانون وپارلیمانی امور / سماجی بہبود وبیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر!

The Punjab Sentencing Bill, 2019.(Bill No.21 of 2019)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہوم کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی،وزیر قانون !اگلی رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون ضبط شدہ اور منجمد کردہ ادارہ جات (مدارس وسکولز) پنجاب 2019
کے بارے میں رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

وزیر قانون وپارلیمانی امور / سماجی بہبود وبیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر!

The Punjab Seized and Freezed Institutions(Madaaris and Schools(Bill No22 of 2019)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے سکولز ایجوکیشن کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر!یہ جو رپورٹس پیش کی جارہی ہیں یہ تو آج کے ایجنڈے میں شامل ہی نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: رانا مشہود احمد خان! رپورٹس ہی پیش کی جا رہی ہیں تو اس کا ایجنڈے میں ہونا ضروری نہیں ہے۔ اگلی رپورٹ جناب محمد افضل پیش کریں۔

مسودہ قانون میڈیکل ٹیچنگ انسٹیٹیوشنز (ریفارمز) پنجاب 2019 کے بارے میں رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

جناب محمد افضل: جناب سپیکر!

The Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) Bill 2019. (Bill No.31 of 2019)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اب محترمہ آسیہ امجد رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون راولپنڈی وومن یونیورسٹی راولپنڈی 2019 اور مسودہ قانون یونیورسٹی میانوالی 2019 کے بارے میں رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

محترمہ آسیہ امجد: جناب سپیکر!

The Rawalpindi Women University, Rawalpindi Bill 2019. (Bill No.27 of 2019)

The University of Mianwali Bill 2019. (Bill No.29 Of 2019)"

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتی ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، رپورٹیں پیش کر دی گئی ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آپ نے قواعد معطل کئے ہیں؟

تحاریک التوائے کار

جناب ڈپٹی سپیکر: رانا مشہود احمد خان! میں نے قواعد معطل نہیں کئے۔ ایک تحریک التوائے کار لے لیتے ہیں اس کے بعد آپ بات کر لیں۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد وارث شاد! آپ ایک منٹ تشریف رکھیں۔ آپ کی لسٹ آگئی ہے۔ پہلے تحریک التوائے کار پڑھی جائے تو پھر آپ بات کر لیں۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! یہ آپ قواعد کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد وارث شاد! ہم قواعد کے خلاف نہیں چل رہے لہٰذا آپ تشریف رکھیں۔ محترمہ سیمابیہ طاہر تحریک التوائے کار نمبر667/19 پیش کرنا چاہتی ہیں لہٰذا میں ان کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ تحریک پیش کریں۔

پنجاب سے پی اے ایس/ڈی ایم جی
افسران کی خدمات واپس وفاق کے سپرد کرنے کا مطالبہ

محترمہ سیمابیہ طاہر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل240(b)کی صریحاً خلاف ورزی کرتے ہوئے اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اسلام آباد، جو کہ آئین کے متذکرہ بالا آرٹیکل کے تحت پنجاب اسمبلی کا اختیار ہے، پنجاب میںPAS/DMG افسران کو ان کے متعین شدہ کوٹا سے دس گنا زائد تعینات کرتا چلا آ رہا ہے۔ PAS/DMG کی تعیناتی صوبائی پوسٹوں پر CSP Rules, 1954 کے رول7(1) کے تحت انہی رولز کے شیڈول میں دی گئی 115 پوسٹوں کے مندرجہ ذیل فارمولا / حصہ کے تحت ہونی چاہیئے:

BS-17	BS-18	BS-19	BS-20	BS-21
25 percent	40 percent	50 percent	60 percent	65 percent

اس فارمولہ کے تحت Composition & Cader(CSP) Rules, 1954 کے شیڈول میں دی گئی 115 پوسٹوں میں سے PAS/DMG کا کل حصہ پنجاب میں 47 پوسٹ بنتی ہیں جبکہ آئین کے آرٹیکل 240(b) کی صریحاً خلاف ورزی کرتے ہوئے متذکرہ بالا فارمولا پنجاب میں سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی تمام پوسٹوں پر غیر قانونی طور پر لاگو کر دیا گیا ہے اور 47 پوسٹوں کی بجائے غیر قانونی طور پر PAS/DMG نے 561 پوسٹس اپنے لئے خود سے مختص کر لی ہیں جبکہ درحقیقت اس وقت پنجاب میں PAS/DMG 294 افسران کام کر رہے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ PAS/DMG کے پاس اتنے افسران ہی موجود نہیں ہیں کہ وہ یہ تمام پوسٹس پُر کر سکیں۔ نتیجتاً 267 انتہائی اہم پوسٹس جان بوجھ کر خالی رکھی گئی ہیں جس کی وجہ سے پنجاب میں گڈ گورننس کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ اس پوری سکیم کا مقصد محض PAS/DMG کے افسران کی تیز ترقی کو یقینی بنانا ہے، چاہے اس کی قیمت پورے سسٹم کو ادا کرنی پڑے۔ آئین پاکستان اور اسکے تابع قوانین پر عملدرآمد کے بغیر ملک میں قانون کی عملداری اور گڈ گورننس کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

جناب سپیکر! مزید برآں صوبائی خود مختاری آئین کے مطابق صوبائی سروسز کے فروغ کے بغیر ناممکن ہے۔ پنجاب اسمبلی کے پاس کردہ Punjab Civil Servants Act, 1974 کے تحت وضع کردہ Punjab PMS Rules, 2004 کے مطابق APUG/PAS کا حصہ یعنی 47 پوسٹس منہا کرنے کے بعد باقی 100 فیصد پوسٹس صوبائی سروس (PMS) کے لئے مختص ہیں لہٰذا آئین کے آرٹیکل 240(b) کے تابع پنجاب اسمبلی کی جانب سے وضع کردہ قانون Punjab Civil Servants Act, 1974 اور Punjab PMS Rules, 2004 کے تحت پنجاب میں سے 47 سے زائد تمام PAS/DMG افسران کی خدمات واپس وفاق کے سپرد کی جائیں لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پوائنٹ آف آرڈر

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

ایجنڈے میں شامل کئے بغیر رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کے بارے میں جناب ڈپٹی سپیکر سے رولنگ کا مطالبہ

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! House in order نہیں ہے اور illegally چلایا جا رہا ہے۔ ہمارے پاس آج کے ایجنڈے کی فہرست میں کارروائی ہے لہٰذا میرا آپ سے سوال ہے کہ کس قانون کے تحت یہ بزنس پیش کیا جا رہا ہے۔ ہاؤس کو bulldoze کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو یہ غلط ہے اور ایک غلط precedent set کیا جا رہا ہے۔ یہ آج کے بزنس میں شامل تھا اور نہ ہی آج کی کارروائی میں شامل تھا تو یہ تمام کی تمام illegal کارروائی ہے جو کہ کروائی جا رہی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میرے پاس اس تحریک التوائے کار کا ابھی جواب نہیں آیا لہٰذا میری استدعا ہو گی چونکہ تحریک التوائے کار کو منظور کرنے کی request کی گئی ہے تو اس تحریک التوائے کار کو منظور فرمانے کی بجائے اس تحریک التوائے کار کو سپیشل کمیٹی کو بھیج دیں اس کمیٹی میں ہم اس کو دیکھ لیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وزیر قانون! چلیں، ٹھیک ہے۔ جی، ملک محمد احمد خان!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! اوّل تو یہ laying of reports ایجنڈا پر ہوں لیکن اگر نہیں ہیں تو پھر کیسے پیش ہو سکتی ہیں؟ اس پر آپ رولنگ دیں یا Rule پڑھ کر بتا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک محمد احمد خان! آپ Rule 167 پڑھ لیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! It doesn't say that you don't have to bring it on the agenda? یا تو یہ اسے stipulate کرے It actually proves my case! اس کی کوئی دوسری interpretation یا reading نہیں کر سکتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اس Rule کو ذرا پڑھ لیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میں نے پڑھ لیا ہے لیکن آپ کہتے ہیں تو میں اونچا پڑھ کر سنا دیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، آپ ہاؤس کو پڑھ کر سنا دیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! یا تو یہ Rule 167(1) کہتا ہو کہ اس کو ایجنڈا پر لائے بغیر کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، آپ ہاؤس کو پڑھ کر سنائیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میں پڑھ کر سنا دیتا ہوں۔ Rule میں لکھا ہوا ہے:۔

1. The report of a Committee shall be presented to the Assembly by the Chairman or, in his absence, by any other member of the Committee or by the member-in-charge

جناب سپیکر! اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے وہ بالکل پیش کرے کیونکہ آپ کے حکم پر present ہونی ہے۔ آگے لکھا ہوا ہے۔

2. The Secretary shall cause every report of the Committee together with the views of the minority, if any, to be printed and a copy thereof made available to members.

جناب سپیکر! اب آپ بتائیں کہ یہ کہاں پر لکھا ہوا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک محمد احمد خان! اس Rule میں کہاں لکھا ہوا ہے کہ ایجنڈے میں یہ شامل کرنی ہیں؟ آپ ذرا اس کو دوبارہ پڑھ لیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک محمد احمد خان! آپ تو پڑھے لکھے ہیں۔ مجھے بتائیں کہ اس Rule میں کہاں پر لکھا ہوا ہے کہ ایجنڈے میں ڈالنا ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! یہ ایجنڈا پھر بنایا کیوں جاتا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: رانا مشہود احمد خان! آپ اُن کو بات کرنے دیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں۔ اس ہاؤس کے اندر جو کچھ بھی کہا جاتا ہے یا بولا جاتا ہے وہ ایجنڈے کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر آپ ایجنڈے سے ہٹیں گے تو آپ کو قواعد معطل کرنے پڑیں گے جس کا آپ کے پاس اختیار ہے۔ آپ قواعد معطل کر کے یہ کر دیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ یہ اجلاس on the requisition of the Opposition بلایا گیا ہے لیکن گورنمنٹ بزنس کی رپورٹیں پیش ہو رہی ہیں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

جناب سپیکر! میری آپ سے یہ submission ہو گی کہ یہ legacy آپ کی ہے and as a Speaker how you conducted? چونکہ میں اسمبلی سیکرٹریٹ کے سٹاف کے conduct کو آپ کے سامنے نہیں لا سکتا لیکن میری آپ سے درخواست صرف یہ ہے کہ رپورٹیں پیش کرنے کا جو معاملہ ہے اس پر قواعد کو معطل کر دیا جاتا تو ہمیں کوئی اعتراض نہ ہوتا لیکن Rule یہ کہہ رہا ہے کہ ممبران کو کاپی serve upon کی جائے گی۔ جو رپورٹ ایجنڈے پر ہی نہیں ہے تو اس کی کاپی کیسے serve upon کی جائے گی؟ Law Minister should make the statement ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا if he can give any other interpretation تو ہمیں قبول ہو گی۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! یہ valid point ہے۔ ہم پہلے بھی یہی بات کرتے رہے کہ اس اسمبلی کے تقدس کا معاملہ ہے لیکن بار بار اس اسمبلی کے تقدس پر حملے کئے جا رہے ہیں۔ اگر آج آپ نے یہ سارا کچھ کرنا تھا تو آپ قواعد کو معطل کرنے کی تحریک پاس کروا کر پیش کر لیتے۔ آپ ایک ایجنڈا دیتے ہیں لیکن جو matter ایجنڈے میں نہیں ہے اُس کو take up کر لیتے ہیں تو یہ غلط ہے لہٰذا اس ہاؤس کے floor پر جتنی کارروائی کی گئی ہے وہ illegal ہے۔ یہ آپ کا precedent and legacy ہے۔ کل جب تاریخ لکھی جائے گی تو اُس میں یہ لکھا جائے گا کہ اس Chair نے آئین، قانون اور قواعد کے خلاف جا کر اس ہاؤس کو bulldoze کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم اس کی اجازت بالکل نہیں دیں گے لہٰذا آپ کو قواعد کو follow کرنا پڑے گا۔ آج اتنی جلدی اور تیزی کیا تھی حالانکہ 14۔اکتوبر کو آپ اپنا اجلاس بلا رہے ہیں تب آپ سب کچھ کر لیتے۔ آپ نے غلط precedent set کیا ہے۔ آج آپ نے اس اسمبلی کے تقدس پر سمجھوتہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ جب تک قانون اور ضابطے کے تحت ہاؤس کو نہیں چلایا جائے گا تب تک ہم یہ کام نہیں ہونے دیں گے لہٰذا آج کے تمام اقدام کو illegal قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بحث کا آغاز کیا جائے۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! خواجہ عمران نذیر اس پر بات کریں گے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں افسوس کے ساتھ یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ابھی رانا مشہود احمد خان ہاؤس کے تقدس کی بات کر رہے تھے اور ملک محمد احمد خان میرے بھائی ہیں جو سب کو کہہ رہے تھے کہ کھڑے ہوں تو کیا یہ ہاؤس کا تقدس ہے، یہ ہاؤس کے تقدس کی بات کرتے ہیں تو کیا یہ تقدس ہے؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف
اپنی نشستوں کے سامنے کھڑے ہو کر نعرے بازی کرنے لگے)

جناب ڈپٹی سپیکر: رانا مشہود احمد خان! یہ طریق کار ٹھیک نہیں ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آج ہم نے اتنے اہم issues پر اجلاس بلایا تھا لیکن اس سے زیادہ اہم issue یہ بن گیا ہے کہ اسمبلی کو bulldoze کرنے اور غیر قانونی کام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! رانا مشہود احمد خان جو پوائنٹ فرما رہے ہیں میں اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تمام ممبران تشریف رکھیں اور وزیر قانون کی بات تسلی سے سنیں۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں ان سے گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں اور مجھے انتہائی افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ رانا مشہود احمد خان خود ڈپٹی سپیکر رہے ہیں جبکہ محترم قابل احترام رانا محمد اقبال خان سابق سپیکر بھی یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں ہاؤس کے اس floor پر حلفاً یہ statement دینا چاہتا ہوں کہ آج یہ پہلی بار نہیں ہوا بلکہ ہمیشہ ہاؤس کی کارروائی چل رہی ہوتی تھی تو کوئی بھی ممبر کھڑا ہو کر کہتا تھا کہ میں نے رپورٹ پیش کرنی ہے۔ بتائیں کیا ماضی میں یہ نہیں ہوا؟ ہمیشہ یہ ہوتا رہا ہے اس لئے قطعی طور پر ایجنڈے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ (قطع کلامیاں)

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، رانا محمد اقبال خان بات کرنا چاہ رہے ہیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! وزیر قانون نے میرا نام لیا ہے کہ بے شک اِن سے پوچھ لیں تو میں بتاتا ہوں کہ میرے دَور میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپوزیشن نے کبھی اجلاس requisite نہیں کیا۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! ایک منٹ مجھے ٹائم چاہیئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! جس طرح وزیر قانون نے کہا کہ ماضی میں کارروائی چلتی رہی ہے جس کا رانا محمد اقبال خان نے جواب دے دیا لیکن پچھلے پانچ سال کی اسمبلی میں اپوزیشن کی تعداد اتنی نہیں تھی کہ وہ اجلاس requisite کر سکتے۔

جناب سپیکر! میں اصل بات یہ کرنا چاہ رہا ہوں کہ کارروائی جب چل رہی ہوتی ہے اُس میں بعض دفعہ قواعد سے ہٹ کر کوئی matter آجاتا ہے لیکن دونوں اطراف سے اگر کوئی ممبر اس کو point out نہیں کرتا تو وہ کارروائی کا حصہ بن جاتا ہے۔ اس بات کو چھوڑ دیں کہ اس issue کو ملک محمد احمد خان یا رانا مشہود احمد خان نے پوائنٹ آؤٹ کیا ہے بلکہ کسی بھی کارروائی کے اوپر کوئی بھی معزز ممبر جو حکومت کی طرف سے بھی ہو سکتا ہے، اگر کارروائی کو قواعد کے مطابق نہ ہونے کا سوال اٹھا دے تو اُس وقت آپ پر لازم ہو جاتا ہے کہ اُس issue کو حل کریں تو میری تجویز یہ ہے جو میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں کہ جو کارروائی ہوئی ہے اسے معطل کیا جائے۔ جناب محمد بشارت راجا اور اپوزیشن کی طرف سے دوست بیٹھ کر اس کا کوئی حل نکالیں۔ اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔ پوائنٹ آؤٹ ہونے کے بعد کہ آپ اسے null and void کریں یعنی اس کارروائی کا جتنا حصہ ہوا ہے۔ اگر دوبارہ آپس میں بیٹھ کر اپوزیشن اور حکومت اس پر کوئی راستہ نکالتے ہیں تو میرا خیال ہے کہ وہ قانونی راستہ ہوگا لہٰذا میری یہی گزارش ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک محمد احمد خان!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ Just with one comment on this پھر اس کے بعد۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! آپ میرے سپیکر ہیں اور میں تو صرف آپ کی رولنگ کی sanctity چاہتا ہوں that's all آپ کا فیصلہ درست ہونا چاہیئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ خواجہ عمران نذیر !

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں ایک چیز پوائنٹ آؤٹ کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: رانا مشہود احمد خان! ان کا نام ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! خواجہ عمران نذیر ہی شروع کریں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ہم نے ہی ان کا نام دیا ہوا ہے لیکن میرا issue صرف یہ ہے کہ جتنی آج کارروائی ہوئی ہے یہ آپ کے نام کے ساتھ لگ رہی ہے اور یہ آپ کی legacy ہے کہ کل کے اخبارات میں خبر شائع ہو گی اور اسمبلی کا جو ریکارڈ بنے گا اس میں ایک illegal act آپ کے نام سے آ رہا ہے تو اس حوالے سے ہم اس پر آپ سے رولنگ بھی مانگ رہے ہیں۔ ہمیں Chair سے رولنگ چاہئے کہ جب اس طرح کا کام جو ایجنڈے میں نہیں ہے اور کسی قانون کے اندر نہیں ہے تو حکومت اسے اسمبلی میں کس طرح bulldoze کر رہی ہے۔ حکومت سپیکر آفس اور سپیکر کی Chair کو bulldoze نہیں کر سکتی تو ہمارا صرف یہ concern ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سوموار کو چونکہ ہم اجلاس طلب کر رہے ہیں تو میں پورے دس سالوں کا ریکارڈ آپ کی خدمت میں پیش کروں گا کہ ایجنڈے کا sequence کیا ہوتا تھا، کون کون سی چیزیں ایجنڈے پر ہوتی تھیں اور ان دس سالوں کے دوران ایجنڈے پر لائے بغیر سٹینڈنگ کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہوئیں یا نہیں؟ تو میں پورے دس سالوں کا ریکارڈ آپ کو سوموار کو پیش کر دوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جتنی بھی کارروائی ہوئی ہے۔

That is according to the rules, that is according to the rules. It is simple as that

سرکاری کارروائی

بحث

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم گورنمنٹ بزنس شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر کشمیر ایشو، ہیلتھ سروسز، لاء اینڈ آرڈر، پرائس کنٹرول اور ڈینگی کنٹرول پر عام بحث ہے لہٰذا جو معزز ممبران بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنے نام مجھے بھجوادیں۔ جی، وزیر قانون!

مسئلہ کشمیر، خدمات صحت، امن وامان، پرائس کنٹرول اور ڈینگی کنٹرول پر عام بحث

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"مسئلہ کشمیر، خدماتِ صحت، امن وامان، پرائس کنٹرول اور ڈینگی کنٹرول پر عام بحث کا آغاز فرمایا جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: آج کی بحث کا آغاز خواجہ عمران نذیر کریں گے۔ جی، خواجہ عمران نذیر!

خواجہ عمران نذیر:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ o
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

جناب سپیکر! شکریہ۔ مجھے بڑی حیرانی ہوتی ہے کہ اس ہاؤس میں مجھ سمیت سارے معزز ممبران چاہے وہ حکومتی بنچز پر ہیں یا اپوزیشن بنچز پر وہ اپنے اپنے علاقوں سے ووٹ لے کر منتخب ہو کر آتے ہیں اور ماشاء اللہ یہاں پر چار چار، پانچ پانچ مرتبہ منتخب ہونے والے بھی ممبران

ہیں جنہیں definitely اپنے علاقوں کا دکھ اور درد ہوتا ہے لیکن جب مفاد عامہ کی باتیں آتی ہیں، جب ایسی چیزیں آتی ہیں کہ جس پر علاقے کے لوگوں کی فلاح کے لئے بات کرنی ہے، جس پر اس صوبے کے لوگوں کی بہتری کے لئے بات کرنی ہے اور جس پر اس صوبے کے معاملات کو مزید اچھا کرنے کی بات کرنی ہے تو میری سمجھ سے یہ بات باہر ہے کہ اپوزیشن جب بھی ریکوزیشن جمع کرواتی ہے تو اجلاس کا وقت ایسا عجیب وغریب سا آتا ہے کہ اپوزیشن سوچتی رہ جاتی ہے کہ اس پر بات کیا کرنی ہے۔

جناب سپیکر! نماز جمعہ کا وقت ہے، میں بڑے ادب سے عرض کروں کہ نماز جمعہ کی ادائیگی کا وقت ہے۔ میں کچھ دیر بات کرلوں گا اور کچھ دیر کوئی اور ممبر حکومتی بنچز سے بات کرلیں گے تو نماز جمعہ کا وقت ہو جائے گا پھر اس کے بعد بات فارغ اور ختم ہو جائے گی۔ ہم کب seriousness کا مظاہرہ کریں گے؟ جناب محمد بشارت راجا ماشاء اللہ بڑے سینئر پارلیمنٹیرین ہیں جن کی میں بڑی عزت اور احترام کرتا ہوں لیکن مجھے یہ سمجھ نہیں آتی کہ جب آپ مثالیں دینے پر آتے ہیں تو فٹافٹ انگلیاں اٹھا کر ہمارے دور کی مثالیں دیتے ہیں۔ بھئی ہم تو بقول آپ کے "گندے تھے اور ہم تو بُرے تھے۔" آپ بُروں کی مثالیں دیتے ہیں آپ تو اچھے تھے لہٰذا اچھے بن کے دکھائیں۔ آپ وہ روایات کیوں پیدا کرتے ہیں کہ جن روایات کی آپ کو مثال دینی پڑتی ہے اور کل کوئی دوسرا بندہ کھڑا ہو کر بات کرے گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ لوگ تو نیک ہیں اور آپ ریاست مدینہ کے داعی ہیں تو خدارا آپ اس طرح مت کریں۔ دیکھیں، اگر آپ نے ایک اچھا کام کیا تھا جس کی ہم نے floor پر آپ کی تعریف کی کہ آپ نے پروڈکشن آرڈر والا معاملہ کیا جو کہ ہماری حکومت نہیں کر سکی اور یہ ہماری غلطی تھی لیکن آپ نے وہ ایک اچھا کام کرکے پھر اس پر مٹی ڈال لی ہے۔ آپ اپنی اچھائی کو تسلسل سے قائم رکھیں اور میری آپ سے یہی request ہے۔

جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ آج کے ایجنڈے پر پانچ پوائنٹس بڑے اہم دیئے گئے ہیں جن میں مسئلہ کشمیر، پرائس کنٹرول، خدمات صحت، ڈینگی کنٹرول پر بات کرنے کے لئے اور امن عامہ پر بات کرنی تھی۔ اتنے اتنے بڑے مسئلے ہیں لیکن میرا خیال ہے کہ اب بات کرنے کے

لئے شاید پندرہ منٹ رہ گئے ہیں اور اس کے بعد سب ممبران نماز جمعہ کے لئے چلے جائیں گے پھر بات درمیان میں رہ جائے گی۔ یہی ایک روّیہ ہے۔

جناب سپیکر! میں بڑے ادب سے عرض کروں کہ جب خیبر پختونخوا میں ڈینگی آیا تھا تو وہاں پر definitely خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت تھی۔ مجھے میرے وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف نے حکم دیا کہ آپ وہاں جائیں اور خیبر پختونخوا والوں کی مدد کریں۔ اللہ کی ذات جانتی ہے کوئی سیاست نہیں کرنی تھی صرف اور صرف اس لئے کہ ہم چونکہ اس مصیبت سے گزر چکے تھے اور ہمیں اس کا تھوڑا بہت علم ہو چکا تھا تو ہم نے سوچا کہ اپنے خیبر پختونخوا بھائیوں کو جا کر انہیں مدد دیں۔

جناب سپیکر! میں وہاں جا کر دو دن بیٹھا رہا اور میری بات سننے کو کوئی تیار نہیں تھا۔ میں نے شہرام ترکئی صاحب غالباً وزیر تھے جنہیں میں نے کئی فون کئے اور کہا کہ بھائی میں کوئی میڈیا ٹاک نہیں کروں گا اور میں کسی میڈیا پر نہیں آؤں گا لہٰذا آپ صرف مجھ سے مل لیں۔ جن چیزوں پر ہم expertise دینا چاہتے ہیں وہ لے لیں لیکن انہوں نے شرط رکھی کہ پھر آپ واپس چلے جائیں گے تو میں نے ان کی شرط کو تسلیم کیا اور اسی دن واپس آ گیا۔ میں نے ان سے جا کر جب میٹنگ کی تو ماشاء اللہ وزیر صحت بیٹھی ہیں dextran 40 ڈینگی سے جان بچانے کی میڈیسن ہے جو کہ ڈینگی کے مریض کو shock میں جانے سے بچاتی ہے تو خیبر پختونخوا حکومت کو پتا ہی نہیں تھا کہ اس نام کی کوئی چیز یا میڈیسن ہوتی ہے۔ انہوں نے وہ میڈیسن ہم سے لی یعنی پنجاب حکومت نے دی۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم نے کوئی گناہ کر دیا۔

جناب سپیکر! بہت ساری چیزیں ایسی ہوتی ہیں کیونکہ بندہ کام کرتا ہے اور اس دوران ذہن میں نہیں بھی رہتیں تو اگر یہاں سے بحث میں کوئی ایک آدھی بھی اچھی چیز pick ہو جائے گی، ہمارے پنجاب کے کسی غریب مریض کا بھلا ہو جائے گا، لاء اینڈ آرڈر پر بھی کوئی اچھی بات آ جائے گی اور ڈینگی کنٹرول پر کوئی اچھی بات آ جائے گی تو اس میں پریشانی اور مصیبت کیا ہے۔ جمعہ کا دن ہماری ریکوزیشن پر اجلاس کے لئے منتخب کیا گیا ہے اور وہ بھی صبح کا وقت۔

جناب سپیکر! میں ایک چیز عرض کروں کہ جب بھی ہم ریکوزیشن جمع کرواتے ہیں، رانا مشہود احمد خان، جناب سمیع اللہ خان، ملک محمد احمد خان اور محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری سب اسے second کریں گے پتا ہوتا ہے کہ جس دن لیڈر شپ کی تاریخیں ہیں اسی دن ریکوزیشن پر اجلاس بلا لیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر! میں بڑے ادب سے عرض کروں کہ یہ ہمارا نقصان نہیں کر رہے اور یہ ہمارا نقصان نہیں ہو رہا بلکہ آپ پنجاب کے 12 کروڑ عوام کا نقصان کر رہے ہیں۔ آپ لوگ ہم پر انگلیاں اٹھاتے تھے لیکن آج وہی کام آپ لوگ کر رہے ہیں جن پر ہمیں آپ غلط کہا کرتے تھے۔ اگر ہم غلط تھے تو خدارا آپ غلط کام نہ کریں یا پھر مان لیں کہ ہم غلط نہیں تھے بلکہ ہم بھی ٹھیک تھے۔

جناب سپیکر! میری صرف اتنی سی عرض ہے۔ صحت کا محکمہ جس کی تقسیم چند سال پہلے ہوئی۔ اس سے پہلے ہمارے ملک کے متعلق ساری دنیا کو پتا ہے اور اس میں کوئی دو رائے نہیں ہیں کہ ہم جن standards پر خواہش کرتے ہیں ان standards پر ہم اس طرح صحت کے شعبے میں deliver ہی نہیں کر پاتے کیونکہ ہمارے بہت سارے مسائل ہیں۔ جب ہماری اس صوبے میں دس سال حکومت رہی ہے تو اس دوران صحت کو priority دینے کی کوشش کی گئی لیکن خاص طور پر پچھلے آخری چار یا تین سال تھے تو اس میں war footing پر ہیلتھ پر کام ہوا۔ Acknowledge کیا گیا کہ اس پر بے پناہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر! محکمہ صحت کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ اسے اس لئے تقسیم نہیں کیا گیا کہ ایک میں خواجہ سلمان رفیق کو وزیر بنانا تھا اور ایک میں مجھے وزیر بنانا تھا بلکہ اس کے پیچھے سوچ یہ تھی کہ مریضوں کو بیمار ہونے سے پہلے کیسے بچایا جائے۔ Preventive کا کام جو دب جاتا تھا، ٹیچنگ ہسپتالوں کی بات ہمیشہ خبروں میں بھی آ جاتی تھی اور ہر issue highlight ہو جاتا ہے لیکن جو چھوٹے چھوٹے BHUs, RHCs, THQs, DHQs اور اس کے علاوہ preventive programmes مثلاً ڈینگی کنٹرول پروگرام ہے، ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام ہے، ایڈز کنٹرول پروگرام تھا اور اس طرح کے بہت سارے پروگرام تھے جن پر کوئی بات ہی نہیں ہوتی تھی تو یہ پروگرام الماریوں میں سج کر رہ جاتے تھے جن کے صرف فیتے کٹتے تھے پھر بات ختم ہو جاتی تھی۔

ان کیbifurcationکا فیصلہ جو میاں محمد شہباز شریف کا تھا تو اسbifurcationکے نتیجے میں وہ تمام چیزیں کھل کر سامنے آئیں۔ وہ تمامBHUsاور RHCs، میں نے اسی ہاؤس میں، میں اس سیٹ پر پارلیمانی سیکرٹری کے طور پر تھا، ہمارے بھائی میاں محمد اسلم اقبال بھی گواہ ہیں جو اُس وقت بیٹھے ہوئے تھے اور میاں محمود الرشید بھی بیٹھے ہوئے تھے، مجھے یاد ہے کہ اس وقت جب میں پارلیمانی سیکرٹری تھا میں نے تسلیم کیا کہ ہمارےBHUsمیں 25 فیصد سے زیادہ میں ڈاکٹر نہیں ہیں یعنی 75 فیصدBHUsایسے ہیں جہاں پر ڈاکٹر نہیں ہیں لیکن اللہ کے فضل سے جب ہم حکومت چھوڑ کر گئے ہیں تو 99.9فیصد میں ڈاکٹر تھے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج مجھے یہ پوچھنا ہے کہ ان کی حالت آج کیا ہے؟ بہت ساری ایسی چیزیں ہیں، اگر آپ ڈینگی کی بات کر لیں تو آج اس صوبے میں 14 ہزار سے زائد مریض ہیں۔ میں کراچی کی بات نہیں کرتا اور میں کے پی کی بات نہیں کرتا۔ اسلام آباد راولپنڈی کو میں اس صوبے کے ساتھjointسمجھتا ہوں۔ اسلام آباد راولپنڈی کا مسئلہ یہ ہے، میں نے پہلے بھی عرض کیا تھا کہ وہاں پرbordersنہیں ہیں اور ڈینگی مچھر وہاں پر ویزہ لے کر نہیں جاتا کہ وہ کہتا ہے کہ federal territoryہے تو میں وہاں جانے سے ذرا اجتناب کروں۔ پچھلے کئی سالوں سے یہ چیز establish ہو چکی ہے کہ جو لوگ وہاں پر کام کرتے رہے ہیں انہیں اس چیز کا بالکل ادراک تھا کہ ڈینگی کا problemراول ٹاؤن، پوٹھوہار ٹاؤن اور اسلام آباد کی territory میں لازمی آتا ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ وقت سے پہلے اسلام آباد کی ایڈمنسٹریشن کو ہلانا اور متحرک کرنا چاہئے تھا۔

جناب سپیکر! میں بڑے ادب کے ساتھ عرض کروں کہ اسلام آباد کی ایڈمنسٹریشن اس طرح سےactivelyکام نہیں کرتی جس طرح پنجاب کے معاملات ڈینگی میں چلتے ہیں۔ ہمارے دور میں بھی یہproblemآتی تھی اور آپ کے دور میں بھی یہproblemآئی ہے۔ وقت سے پہلے ان تمام چیزوں کو ہلانا جلانا ضروری تھا۔

جناب سپیکر! ہمیں مان لینا چاہئے کہ ہم سےdelayہوا ہے اللہ معاف کرے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ فرد جرم عائد کرنی ہے انسان ہیں غلطی ہو جاتی ہے پھر کیا ہوا لیکن غلطی کو تسلیم کر کے بہتر کر لینا یہ بہت بڑا ہونے کی نشانی ہے۔

جناب سپیکر! میں بالکل مطمئن ہوں میں کوئی سیاسی بات نہیں کروں گا آفیسر گیلری میں دو بڑے قابل آفیسر بیٹھے ہیں کیپٹن عثمان اور میاں شکیل مجھے امید ہے کہ جس طرح کیپٹن عثمان نے بطور ڈی سی لاہور ہمارے دور میں دن رات محنت کر کے پولیو اور ڈینگی کے اوپر کام کیا تھا اور میاں شکیل صاحب نے بہت اچھے اچھے ٹاسک کئے ہوئے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے اور آپ سے درخواست ہے کہ آپ بار بار موسموں اور کپڑوں کی طرح آفیسرز بدل دیتے ہیں خدارا ان کو نہ بدلئے گا، ان کو کام کرنے دیجئے گا اگر آپ ان کو کام کرنے دیں گے تو یہ آپ کو رزلٹ دے دیں گے۔

جناب سپیکر! یہاں پر یہ حالت ہے کہ ہم اپنی غلطی، اپنی نااہلی کو تسلیم کرنے کی بجائے ملبہ بے چارے بیوروکریٹس پر ڈال دیتے ہیں۔ ڈی سی لاہور صالحہ سعید نے جب سپیڈ پکڑ لی تو اُس کو ہٹا دیا گیا، ڈی سی راولپنڈی کو اُس وقت ہٹایا گیا کہ جب وہاں پر ڈینگی کے معاملے کی قیامت برپا تھی، آپ لوگوں نے یہ فیصلہ کر لیا ہے بہر حال آپ کی گورنمنٹ ہے۔

جناب سپیکر! میں صرف یہ عرض کرنا چاہ رہا ہوں کہ جو political will ہے کچھ دن پہلے حسن نثار صاحب نے ایک بات کہی بہت حیرت انگیز طور پر اُن کے منہ سے نکلی۔

جناب سپیکر! میں بہت حیران ہوا کہ اُن کے منہ سے یہ بات کیسے نکلی؟ انہوں نے کہا میاں محمد شہباز شریف ڈینگی پر سواری کر رہا تھا۔

جناب سپیکر! یقین کریں اور جناب عثمان احمد خان بُزدار سے کہیں کہ سواری کی کوشش کریں جب تک وہ سٹیرنگ کو خود ہاتھ میں نہیں لیں گے، جب تک میاں محمد شہباز شریف کی طرح جس وقت ڈینگی آیا تھا اڑھائی مہینے صبح سات سے دس بجے تک لاہور کے تمام معزز ممبران اسمبلی، لاہور کی تمام ایڈمنسٹریشن، تمام سول سوسائٹی، تمام جرنلسٹ اور دوسرے تیسرے سب مل کر۔۔۔

(اذان جمعتہ المبارک)

جناب سپیکر! میں یہ request کر رہا تھا کہ ایک political ownership ہوتی ہے ایک بندے کو نظر آنا چاہئے کہ حکومت ایک چیز کے پیچھے پڑ گئی ہے۔

جناب سپیکر! آج بڑے ادب سے میں عرض کرتا ہوں آج ہمارے محترم وزیراعلیٰ جناب عثمان احمد خان بُزدار کو پوچھیں کہ اُنہوں نے ڈینگی کے معاملے پر کتنی میٹنگ لی ہیں؟ ہونا تو یہ چاہئے کہ وہ روزانہ صبح ویڈیو لنک پر بیٹھ کر راولپنڈی میں چیک کریں، باقی شہروں میں چیک کریں، آج ڈینگی کسی ایک دو شہروں کی حد تک نہیں رہا۔

جناب سپیکر! میں نے جو figures دیکھی ہیں پورے پنجاب میں ڈینگی پھیل گیا ہے اور لالہ موسیٰ جیسے شہر میں ڈینگی سے موت ہوگئی ہے۔ آپ کو اس معاملے کو بڑا سیریس لینا پڑے گا جناب عثمان احمد خان بُزدار کو آپ ٹریننگ دے رہے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ روزانہ اُن کو ٹریننگ دیتے ہیں اُن کی مدد بھی کرتے ہیں لیکن اگر وہ نہیں trained ہو پا رہے تو میاں محمد اسلم اقبال جیسے لوگ بیٹھے ہیں، جناب محمد بشارت راجا جیسے لوگ بیٹھے ہیں، آپ کے پاس بڑے بڑے قابل لوگ ہیں کیوں اس صوبے کو learning licence پر چلا رہے ہیں؟ خدا کا واسطہ ہے اس صوبے کو learning licence پر مت چلائیں، L کے نشان سے صوبے کی جان چھڑائیں، آپ کسی trained بندے کو لے کر آئیں، آپ کے پاس mandate ہے لوگ آپ کی طرف دیکھتے ہیں تو آپ کی مہربانی ہے اس چیز کو سیریس لیں اور جہاں تک dengue cabinet committee کی پوزیشن ہے تو ہمارے دور میں dengue cabinet committee کا اجلاس ہر ہفتے ہوتا تھا اور جب اس طرح کی epidemic آجاتی تھی تو پھر صبح شام بھی اُس کمیٹی کا اجلاس ہوتا تھا۔ آج میں حیران ہوں کہ ایک ہفتے کے بعد اجلاس ہوتا ہے چیف سیکرٹری اور منسٹر صاحبہ تمام چیزوں کو دیکھتی ہیں اور daily جو میٹنگ ہونی ہوتی ہے وہ DCs اور VCs کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! اب آپ کے پاس ویڈیو لنک موجود ہے پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کو میاں محمد شہباز شریف نے اتنا اچھا سیٹ کر دیا تھا کہ آپ یہاں بیٹھے بیٹھے پورے پنجاب کی میٹنگ کر سکتے ہیں اور آپ کرتے بھی ہیں تو آپ اُس کو استعمال کریں، آپ PITB کے dashboard کو استعمال کریں، آپ اُن تمام چیزوں کو استعمال کریں اور جو عجیب بات مجھے لگتی ہے کہ جس پر ماشاءاللہ جناب عثمان احمد خان بُزدار نے انکوائری بھی لگائی ہے کہ سب کو پتا تھا کہ ڈینگی کا مسئلہ ہے حالت یہ ہے کہ جو ڈینگی کی سپرے کرنے کی میڈیسن تھی وہ procure کرنا ہی بھول گئے procure ہی نہیں کی اُس پر اب انکوائری لگا دی ہے۔ تو جب آپ کی حالت یہ ہے کہ آپ کو یاد ہی

نہیں رہتا کہ کیا کرنا تھا اور ڈینگی regulations اس صوبے میں بنی ہوئی ہیں وہ کسی کو پتا نہیں کہ ڈینگی regulations بنی ہوئی ہیں بعد میں یاد آیا جب یہ چیزیں چلیں تو میں اس پر بڑا حیران ہوں کہ پنجاب کے 12 کروڑ عوام کو آپ اس طرح سے treat کر رہے ہیں اور اگر آپ اس طرح سے treat کریں گے جو آج ہو رہا ہے جس طرح آج غریب لوگوں پر ہسپتالوں کے دروازے بند ہو گئے ہیں، آج ٹیسٹوں کی فیسوں میں اضافہ ہو جاتا ہے کسی کو فرق نہیں پڑتا۔ آپ ادویات کی قیمتوں کی بات کرتے ہیں، آپ کے دور حکومت میں چار دفعہ ادویات کی قیمتوں میں اضافہ ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر! شاید آپ کو اندازہ نہیں اور اُس ووٹر سے پوچھئے گا جو insulin use کرتا ہے اور دوسری میڈیسن استعمال کرتا ہے کہ اُس کے دل پر جو بیت رہی ہے وہ جو گالیاں دیتا ہے۔ ہم جب اپنی تنخواہیں بڑھاتے ہیں اور لوگوں کی ادویات مہنگی ہوتی ہیں تو ہمیں گالیاں پڑتی ہیں، خدارا گالیوں سے اجتناب کروائیں، خدارا کوئی ہوش کے ناخن لیں، معاملات کو سنجیدگی سے دیکھیں، ان چیزوں کو سنجیدگی سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ جب پولیو کی بات کریں تو پاکستان اُن چند دو تین چار بدقسمت ملکوں میں سے ہے جن میں پولیو رہ گیا ہے۔ ہم نے 2016 میں پنجاب کو پولیو فری کر دیا تھا 2017 میں شاید ایک کیس سامنے آیا تھا آج پورے ملک میں پولیو کے تقریباً 80 کیس سامنے آ چکے ہیں، پنجاب میں پانچ کیس آ چکے ہیں کوئی seriousness کا مظاہرہ نہیں کرتا، کوئی war footing پر اس پر کام ہوتا نظر نہیں آتا۔ ہمارے challenges بہت بڑے بڑے ہیں ہم مولانا فضل الرحمٰن کے دھرنے کو چیلنج سمجھ کر اُس کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اصل چیلنج وہ نہیں ہے اصل چیلنج اس ملک سے پولیو کا خاتمہ کرنا ہے، اصل چیلنج اس ملک سے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کو زندہ کر کے جو ہر دسواں شخص اس بیماری میں مبتلا ہے، جس کو ہیپاٹائٹس، یرکان کا کینسر، سرطان کا کینسر ہو جاتا ہے اُس بے چارے سے پوچھیں اُس پر کیا بیتتی ہے۔ اللہ بھلا کرے میاں محمد شہباز شریف کا اُن غریبوں کے علاج معالجہ کروا دیا کرتے تھے، PKLI state of the art hospital اسی لئے بنایا تھا کہ چائنا نہ جانا پڑے، انڈیا نہ جانا پڑے آپ نے اُس کو بھی ہمارے حسد کی نظر میں برباد کر دیا ہے، آپ نے اُس کا بھی تیا پانچا کر دیا ہم دیکھتے رہے آگ لگتی رہی، ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس حسد کی آگ سے کب باہر نکلیں گے، کب اس جیلسی سے باہر نکلیں گے،

کب میاں محمد شہباز شریف کے فوبیا سے باہر نکلیں گے۔ خدارا آئیں کام کریں اپنے جناب عثمان احمد خان بُزدار کو تیز کریں، نہیں تیز ہو رہا تو کسی اور کو لے کر آئیں اور کام کو تیز کریں۔

جناب سپیکر! میری سمجھ سے باہر ہے اس صوبے میں ہو کیا رہا ہے ؟ادویات مہنگی ہوتی ہیں، کوئی نوٹس نہیں لیتا، چیخ چیخ کر لوگوں نے کہا ہے میں تو نہیں کہتا، ٹی وی پروگرام میں لوگوں نے کہا ہے کہ 4½،5۔ ارب روپے کی ڈیل ہوئی ہے پچاس کروڑ روپے ایک بندہ لے گیا۔ 4½۔ارب روپے ایک بندہ لے گیا۔ ہماری تو application پر انکوائری لگا دیتے ہیں اپنے معاملے پر آپ نے انکوائری کرنا بھی مناسب نہیں سمجھا تو چلیں آپ نہیں کرتے تو کبھی نہ کبھی انشاءاللہ ہو ہی جائے گی، کوئی نہ کوئی تو کر ہی لے گا، یہ تو وقت وقت کی بات ہے۔ آج ہیلتھ کارڈ جس کو میاں محمد نواز شریف نے شروع کیا تھا 13 شہروں میں ہم اُس کو شروع کر چکے تھے مجھے آج بھی یاد ہے کہ ایک رٹ محترمہ مریم نواز شریف پر ہوئی کہ یہ جو یوتھ لون کا پروگرام ہے یہ کس capacity میں محترمہ مریم نواز شریف آگئی ہیں کس capacity میں یہ چیزیں ہو رہی ہیں۔

جناب سپیکر! آج مجھے اس ہاؤس کے توسط سے پوچھنا ہے اور پنجاب کے 12 کروڑ عوام یہ پوچھتے ہیں کہ کس capacity میں وہ ہیلتھ کارڈ جو نواز شریف نے شروع کیا تھا اُس کو آپ نے پارٹی کے پرچم پر پینٹ کر دیا ہے، آپ کو کس نے کیا حق دیا ہے کہ آپ اُس پر اپنی پارٹی کا نام اور پرچم پینٹ کریں۔ حالت یہ ہے بھلوال کا ایک ہسپتال ہے اُس میں ایک شریف آدمی بے چارہ donation کرتا ہے، اپنے والد کے نام پر وارڈ بناتا ہے، لاکھوں روپے invest کرتا ہے، میڈیکل گیسز منگوا کر دیتا ہے، صرف یہ خواہش کرتا ہے کہ وارڈ کے اوپر اُس کے مرحوم والد کا نام لکھا جائے وہ نام لکھا جاتا ہے آپ کی پارٹی کے لوگ آتے ہیں اس کا نام مٹاتے ہیں اور وہاں ایمرجنسی کے باہر اپنی پارٹی کا پرچم پینٹ کر دیتے ہیں۔ یہ کیا اندھیر نگری ہے، آپ کا دل نہیں بھرا؟ ان فلیکسوں کو جہاں مرضی لگائیں لیکن ہسپتالوں کی ایمرجنسیوں کو تو بخش دیں۔ اللہ بھلا کرے ایک افسر کا اگر میں اس کی زیادہ تعریف کروں گا تو پھر بے چارے کی چوتھے دن کہیں ٹرانسفر ہی نہ ہو جائے اس لئے مجھے اس کا بھی خیال آتا ہے، اس نے نوٹس لیا اور معاملات کو فوری طور پر ٹھیک کیا۔ ان چیزوں کو دیکھنے کی ضرورت ہے، ان تمام چیزوں کو follow کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم نے جس پائے کی میڈیسن خریدی تھی اللہ کے فضل سے کوئی اُٹھ کر چیلنج کر دے، آپ کسی ڈاکٹر

سے پوچھیں، کسی کو آپ فون کر کے پتا کر لیں کہ جو BHU, RHC, THQ اور DHQ میں جس پائے کی میڈیسن تھی وہ تمام multinational companies کی تھیں، کبھی زندگی میں بھی نہیں سوچا ہو گا کہ وہاں ایسی میڈیسن آئے گی۔ آج آپ نے اس میڈیسن کا بھی خاتمہ کر دیا، آج آپ نے اس کو پرانی روش پر چلا کر اس کا تیاپانچا کر دیا۔

جناب سپیکر! ہم نے ہیلتھ کونسلز قائم کی تھیں مجھے آج پوچھنا ہے کہ ان کا کیا بنا؟ آپ نے کبھی سوچا ہو گا کہ red tapism کیا ہوتا ہے؟ وہ یہ ہوتا تھا کہ اگر ہسپتال میں AC خراب ہو گیا، کوئی پنکھا خراب ہو گیا، کسی چیز کی فوری ضرورت ہے، کوئی چھوٹا واش روم بنانا ہے تو پہلے اس کا PC-I بنتا تھا، PC-II بنتا تھا اور پوری فائلیں چلتی تھیں۔ ہم نے ان تمام چیزوں کو short cut کر کے ہیلتھ کونسلز بنا دیں۔ ایک petty cash ہر ہسپتال کی facilities کے لئے دے دیا۔

جناب سپیکر! مثال کے طور DHQ کے ہیلتھ کونسل میں DCO اس کا head ہوتا تھا اور باقی افسر اس کے نیچے ہوتے تھے۔ وہ ایمرجنسی کے مطابق ان پیسوں کو خرچ کر لیتے تھے تاکہ فوری طور پر ریلیف دیا جا سکے۔

جناب سپیکر! آج مجھے نہیں پتا کہ ان ہیلتھ کونسلز کا کیا بن رہا ہے، ان کا کیا ہو رہا ہے؟ ہم پر بڑی تنقید ہوتی تھی۔ وہ حضرت قبلہ چلے گئے ایک حاجی صاحب اس ملک میں ہوا کرتے تھے جو ڈیم بنا رہے تھے اللہ تعالیٰ ان سے بھی ضرور پوچھے گا، ڈیم تو پتا نہیں کہاں گیا 8۔ ارب روپے بھی چلے گئے۔ ان سے اللہ یہ ضرور پوچھے گا کہ آپ نے بلا کر کہا تھا کہ ہسپتالوں کے فضلے بڑے خطرناک ہوتے ہیں، شاید وہ صرف میاں محمد شہباز شریف کے ہی دور میں خطرناک تھے مجھے لگتا ہے کہ اب وہ فضلے من و سلویٰ بن گئے ہیں۔

جناب سپیکر! مجھے اس ہاؤس میں آج پوچھنا ہے کہ آپ نے اس کے بعد کیا کیا ہے؟ جو insulators ہم خرید کر چلے گئے تھے، install کر گئے تھے، جو نظام ہم وضع کر گئے تھے، جو companies ہم بنا گئے تھے، جس طرح ہم نے yellow rooms بنا دیئے تھے مجھے بتائیں کہ آج ان کی کیا حالت ہے؟

جناب سپیکر! مجھے پتا چلا ہے کہ جو ہم نے out sourcing کی تھی، جو ہم نے لوگوں کو ہسپتال دیئے تھے، جو ہم نے maintenance کے لئے کمپنیاں hire کی تھیں کہ اگر بلب خراب ہو جائے تو اس کا PC-I نہ بناؤ وہاں بندہ بیٹھا ہوتا تھا اور 30 منٹ میں بلب ٹھیک ہوتا تھا، اگر AC یا پنکھا خراب ہو گیا تو وہیں بندہ ہوتا تھا اور وہ دو گھنٹے میں ٹھیک ہو جاتا تھا۔ سنا ہے کہ ان کو بھی بھیج دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر! میری سمجھ سے باہر ہے کہ یہ کیسی ریاست مدینہ ہے کہ ہر وہ کام جو لوگوں کی فلاح کے لئے ہوتا تھا، جو حکومت سبسڈی دے کر کرتی تھی ان کاموں سے جان چھڑائی جا رہی ہے اور پتا نہیں کون سے کام کئے جا رہے ہیں؟ ہم عجیب چور تھے کہ ہم قرضہ بھی لے کر کھا گئے، ہم میٹرو بھی بنا گئے، ہم بجلی کا مسئلہ بھی حل کر گئے، ہم پاور پلانٹس بھی لگا گئے، ہم دوائیاں بھی دے گئے، ہم insulator بھی لگا گئے، ہم ہسپتالوں کو revamp بھی کر گئے، ہم روڈز بھی بنا گئے، ہم موٹروے بھی بنا گئے، ہم گوادر بھی بنا گئے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ اچھے نیک لوگ ہیں کہ انہوں نے کیا بھی کچھ نہیں سوائے لنگر خانے شروع کرنے کے جو ہیں بھی دوسروں کے اور پیسوں کا بھی پتا نہیں چل رہا کہ وہ کہاں جا رہے ہیں، بجٹ کا بھی پتا نہیں چل رہا کہ وہ کہاں جا رہا ہے؟ خدا کے واسطے کوئی ہوش کریں ہم نے اگر عوام کے پاس جانا ہے تو آپ نے پہلے جانا ہے۔

جناب سپیکر! لوگوں نے آپ سے پوچھنا ہے اور جو لوگ بول رہے ہیں وہ مجھے کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انسان سب سے جھوٹ بول سکتا ہے لیکن اپنے آپ سے جھوٹ نہیں بول سکتا۔ یہ اپنے اندر جھانکیں، دیکھیں اور سوچیں کہ آج ان کے حلقے کے لوگ ان کے بارے میں کیا باتیں کر رہے ہیں۔ آج پنجاب کے لوگ کس طرح سے بات کر رہے ہیں۔ ابھی بھی آپ تبدیلی کی بات کرتے ہیں، آپ پنجاب میں تبدیلی لے آئیں یقین کریں بچت رہے گی اگر پنجاب میں تبدیلی نہ لائے، دو چار ہیرے آپ میں غلطی سے آ گئے ہیں اگر آپ نے ان کو ضائع کر دیا تو پھر وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا۔ آپ نے اس صوبے میں جو PKLI کے ساتھ حال کیا ہے وہ سب کو پتا ہے۔

جناب سپیکر! میں ہیپاٹائٹس کی بات کر رہا تھا۔ ہر دسواں شخص اس بیماری میں مبتلا ہے اس پر war footing پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ SDG 2020,2030 goals جو تھے ہم نے اس میں promise کیا ہوا تھا کہ 2030 سے پہلے اس ملک کو ہیپاٹائٹس سے نجات دلانی ہے۔ اس سلسلے میں ہم نے ہر THQ کی سطح پر ایک filter clinic قائم کیا، ہر DHQ پر PKLI کا فلٹر کلینک قائم کیا، ہم نے PKLI کا ایک separate ہسپتال قائم کیا۔

جناب سپیکر! میں آپ کو بالکل چیلنج کر کے کہہ رہا ہوں کہ ہم نے ادویات کی سپلائی کا ایک ایسا سسٹم وضع کر دیا تھا کہ جو ہیپاٹائٹس کے مریض تھے ان کے گھروں میں TCS کے ذریعے سے ادویات جا رہی تھیں ان کو ہسپتال کے دروازے پر آنا بھی نہیں پڑتا تھا، آج وہ سسٹم کہاں ہیں؟ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! وہ warehouses کہاں ہیں جو میاں محمد شہباز شریف نے شروع کئے تھے، کہاں ہیں وہ تمام معاملات؟ ہم DTL's کو state of the art بنا کر گئے ہیں ہم ادھار چھوڑ کر نہیں گئے۔ آج میں نے دیکھا کہ میاں محمد شہباز شریف نے کہیں ایک کالم لکھ دیا ہے تو اس کالم کے جواب میں جو جو کچھ ہوا ہے وہ سب کے سامنے ہے۔ خدارا وہ کالم تو برداشت کر لو، آپ تو کالم بھی برداشت نہیں کر رہے، آپ تو کنٹینر پر بریانیاں دینے کی باتیں کرتے تھے آج آپ سے کالم بھی برداشت نہیں ہوتا۔ آپ نے جواب دیا اور جھوٹ بولا۔ وہ recruitments جو ریکارڈ پر ہیں، جو سیٹیں ہم نے create کیں، پبلک سروس کمیشن میں process ہم نے مکمل کروایا آخر میں جب آرڈرز کرنے کی باری آئی تو غلطی سے آپ کی حکومت آ گئی اور اس کو آپ نے اپنے کھاتے میں ڈال لیا۔ چلیں، وہ بھی ڈال لیں۔ جو جو بھی کچھ ہے وہ اپنے کھاتے میں ڈال لیں لیکن خدا کی قسم کھاتہ تو پورا کریں، آپ کے تو کھاتے ہی نظر نہیں آ رہے ہیں کہ پیسے جا کہاں رہے ہیں؟ چلیں، ہمارے تو آپ نے کھاتے کھولے ہوئے ہیں اور وہ نظر بھی آتے ہیں لیکن آپ کا تو کھاتہ بھی کوئی نظر نہیں آ رہا ہے۔ خدا کے واسطے اس ملک پر رحم کریں۔ (شور و غل)

جناب سپیکر! یہ حوصلہ کریں، برنال آ جائے گی وہ باہر ملتی ہے۔ (شور و غل)

جناب ڈپٹی سپیکر: خاموشی اختیار کریں۔ Order in the House

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! یہ جتنا مرضی رولا ڈال لیں، جس غریب کو دوائی نہیں ملے گی، جن کو ٹیسٹ کی سہولت نہیں ملے گی تو وہ انہی کی جان کو روئے گا۔ (شور وغل)

جناب ڈپٹی سپیکر: تشریف رکھیں۔ No cross talk

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! ابھی منسٹر صاحبہ نے کہا مجھے بڑی خوشی ہوئی، انہوں نے کہا کہ کوئی مریض نہیں مرا۔ میں منسٹر صاحبہ سے پوچھتا ہوں کہ کیا آپ مریضوں کے مرنے کا انتظار کر رہی ہیں؟ ان کو دوائی دیں اس سے پہلے کہ وہ مر جائیں، خدا کا خوف کریں اور ان کی دوائی نہ روکیں۔ اِن کی اور بھی بہت سی باتیں نکلی ہیں، ہم پر تو فوراً الزام لگ جاتے ہیں لیکن ہم الزام لگانے سے پہلے سوچتے ہیں ورنہ میں نے تو یہ بھی سنا ہے کہ 31- ارب روپے کی دوائی اپنے کسی ادارے کے لئے بطور رشوت لی گئی ہے پھر ان دوائیوں کا agreement کیا گیا ہے۔

معزز ممبران حزب اختلاف: شیم، شیم، شیم۔

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! خدا کے واسطے بس کریں، بس کریں، اس سے پہلے کہ آپ کی بس ہو جائے۔ آج اس صوبے کو آپ نے تماشا بنا کر رکھ دیا ہے۔ وہ صوبہ جو لوگوں کو جا کر train کرتا تھا، وہ صوبہ جو کبھی خیبر پختونخوا میں ڈینگی آتا تھا تو بڑے بھائی کی طرح جا کر مدد کرتا تھا۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خواجہ عمران نذیر! wind up کریں۔

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! بالکل wind up کرتا ہوں، میں دو منٹ میں wind up کروں گا۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نماز کا ٹائم ہو رہا ہے۔

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! اس صوبہ کی یہ حالت کر دی ہے، اس صوبے کو learning licence پر چلا کر یہ حالت کر دی ہے کہ نظر ہی نہیں آتا کہ اس صوبے میں writ کس کی ہے، پوچھنا کس کو ہے اور اختیارات کا منبع کس کے پاس ہے؟ بے چارے بیوروکریٹس بھی پریشان رہتے ہیں ایک فون آتا ہے کہ ٹرانسفر کر دو، دوسرا فون آتا ہے کہ کینسل کر دو اور تیسرا فون آتا ہے کہ

نہیں کردو۔ بیوروکریسی کا حال وہی ہے جو عوام کا حال ہے اس لئے اپنے معاملات کو درست کریں، آپ کی مہربانی۔

جناب سپیکر! جب میں پولیو کی بات کرتا ہوں تو اس ملک میں جو EPI ویکسینیشن پروگرام جو ہمارے صوبے میں چل رہا ہے الحمدللہ وہ PITB کے تعاون سے چل رہا تھا۔ ہم اللہ کے فضل سے 89 فیصد پر چھوڑ کر گئے ہیں یہ اس کو چلا کر دکھائیں، بڑھائیں اور ہمیں کارکردگی دکھائیں۔ آپ کا حال تو یہ ہے کہ Rotavirus vaccine جو میاں محمد شہباز شریف launch کر کے گئے تھے آج سوا سال ہو گیا ہے آپ نے کون سی vaccine launch کی ہے، آپ نے کون سا initiative launch کیا ہے، کوئی ایک کام بتائیں جو آپ نے کیا ہے؟ Health Complaint Management System جس کو ایک سال میں نے چلایا اور ایک سال میں بحیثیت وزیر تمام درخواستیں سنتا رہا اس کا دوبارہ افتتاح کر کے کہہ دیا کہ ہم نے Health Complaint Management System بنایا ہے۔

معزز ممبران حزب اختلاف: شیم، شیم، شیم۔

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! یہ کر لیں ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن خدا کے واسطے اس صوبے کے لوگوں پر رحم کریں، اس صوبے کے لوگوں پر ترس کھائیں۔ اگر افسران کام کرنا چاہتے ہیں تو ان کو کام کرنے دیں، کپڑوں کی طرح افسر نہ بدلیں اور ان پر اپنی مرضیاں مسلط نہ کریں۔ اس صوبے میں اعلیٰ ادویات ملنا اس صوبے کے لوگوں کا حق ہے، اس صوبے میں ہیلتھ کی بہترین فراہمی اس صوبے کے لوگوں کا حق ہے۔ آپ تو دعوے کیا کرتے تھے، آپ تو دھرنوں میں جا کر بیٹھتے تھے۔ مجھے بتائیں میں بھی ہیلتھ منسٹر رہا ہوں کیا مجھے دھرنے والے نہیں بلاتے ہوں گے، کیا Grand Health Alliance والے مجھ سے رابطہ نہیں کرتے ہوں گے؟ ہم اس پر سیاست نہیں کرتے میں ایک دھرنے میں بھی جا کر نہیں بیٹھا اور میڈم ہر دھرنے میں بیٹھنا اپنا فرض سمجھتی ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! وہ MTI Act جس پر یہ نوکری سے نکل گئی تھیں آج اسی MTI Act کو بڑے شوق سے نافذ کر رہی ہیں۔ میں تو بڑا حیران ہوں کہ یوٹرن کا سلسلہ اوپر سے نیچے تک آ رہا ہے۔ یہ اپنی پالیسیوں پر غور کریں، آج آپ کے ہسپتال بند پڑے ہیں، آج آپ کے تمام معاملات رُکے پڑے ہیں۔ اس سے پہلے کہ لوگوں کا نقصان ہو معاملات کو سمیٹیں۔ یہ پاکستان، یہ پنجاب afford نہیں کرتا۔ آگے ہی ہم اپنی عوام کو کیا دیتے ہیں، جو دے رہے ہیں وہ ان کے منہ سے نہ چھینیں اور ان کو چلنے دیں۔ خدا کے واسطے ان تمام معاملات کو چلنے دیں۔ اگر کسی سے کام نہیں ہو پا رہا ہے، کام زیادہ ہے تو کام divide کر لیں، ضد کس بات کی ہے؟ اگر کسی کو گنگارام بہت پسند ہے تو وہ گنگارام کا وزیر بن جائے ضرور پورے صوبے کا وزیر بننا ہے۔ خدا کے واسطے نہ کریں، مت کریں اس صوبے کے ساتھ ایسا۔۔۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! مجھے اپنے بھائیوں سے پوچھنا ہے جو ہم سے پوچھا کرتے تھے کہ کیا آج کسی ہسپتال میں کوئی مسئلہ نہیں ہے، تمام ہسپتالوں میں دودھ اور شہد کی نہریں بہہ رہی ہیں؟ سچ بولنے والے لوگ میاں محمد اسلم اقبال جیسے مجھے توقع ہے کہ یہ پوچھیں گے کہ سمن آباد صحیح چل رہا ہے یا نہیں چل رہا ہے اور باقی معاملات صحیح چل رہے ہیں؟ اگر یہ نہیں پوچھیں گے تو پھر میں افسوس ہی کر سکتا ہوں لیکن ہم اپنی جنگ لڑتے رہیں گے، اس صوبے کے لوگوں کا حق دلانے کے لئے، اس صوبے کے لوگوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے۔ جیسے وہ کہتے ہیں بقول شاعر کہ:

تسلیم کہ رات اندھیری ہے
آلام کی گھمن گھیری ہے
تیرا تن زخموں سے چور بہت
تیرا دل غم سے رنجور بہت
اے کعبہ دل، اے معبد جاں
تجھے زخمی چھوڑ کے جاوں کہاں
میرے جیتے جی ان شہروں پر
ان کھیتوں پر، ان نہروں پر

آسیب کی زردی چھائے کیوں
تیرے نین کنول مرجھائیں کیوں
سر رکھ دیں گے ہر پتھر پر
دل رکھ دیں گے ہر ڈالی پر
ہم آنچ نہ آنے دیں گے کبھی
اس خاک کی خوش اقبالی پر
(نعرہ ہائے تحسین)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ہیلتھ منسٹر صاحبہ! آپ بات کرنا چاہتی ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! منسٹر صاحبہ درمیان میں بات نہیں کر سکتیں یہ صرف wind up کریں گی۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! پھر جمعہ کا ٹائم ہو جائے گا۔ کیا انہوں نے جواب نہیں سننا ہے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! منسٹر صاحبہ speech کریں گی اور wind up میں کروں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ! آپ بات کریں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! جہاں تک ڈینگی کا تعلق ہے۔ (شور وغل)

جناب ڈپٹی سپیکر: معزز ممبران خاموشی اختیار کریں۔ Please order in the House.

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! جہاں تک ڈینگی کا تعلق ہے۔۔۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جھوٹ شروع ہونے لگا تو میاں محمد اسلم اقبال اُٹھ کر جا رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: رانامشہوداحمد خان! تشریف رکھیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! ایک تو مجھے غلط بیانی کی عادت نہیں ہے اور مہربانی کر کے سب سے پہلے۔۔۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! پہلے دوسرے بھائیوں کی بات ہو جائے تو پھر اکٹھاwind up کر لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، نہیں۔وہ اکٹھاwind up نہیں کر رہی ہیں۔اکٹھاwind up وزیر قانون کریں گے۔.please be seated محترمہ! آپ بات کریں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! آپ کو میرے جواب پر کیوں اعتراض ہو رہا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحبہ! آپ بات کریں۔ آپ چیئر سے بات کریں ان کو چھوڑیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! یہ بڑی simple بات ہے۔ سب سے پہلے تو بڑے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جناب عمران نذیر نے یہ بات کہی۔ انہوں نے اس ایوان میں آکر کہا کہ چار لوگ انتقال کر گئے اور میں نے یہاں کھڑے ہو کر کہا کہ اگر ایسی زیادتی ہوئی ہے تو میں investigate کروں گی۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! ایک منٹ please، آپ نے نہیں کہا تھا، ادھر سید حسن مرتضیٰ نے کہا تھا۔ ایک منٹ مجھے بات مکمل کرنے دو، میں کوئی آپ کے درمیان میں بولی ہوں؟ آپ آرام سے سن لیجئے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحبہ! آپ چیئر سے بات کریں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! important بات یہ ہے۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: مہربانی کریں۔.Please order in the House

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب سپیکر! یہ میرا فرض بنتا تھا کیونکہ مجھے ایوان نے کہا تھا کہ investigate کیا جائے تو میں نے اس کو investigate کیا اور investigate کرنے کے بعد میرا فرض بنتا تھا کہ میں ایوان میں آکر بتاؤں کہ انہوں نے اسمبلی کے اندر جھوٹ بولا، انہوں نے غلط بیانی کی، اس ایوان میں آکر بغیر کسی proof کے انہوں نے غلط بیانی کی اور اس غلط بیانی کو اس ایوان سے expunge کرنا پڑتا ہے۔ اسی وجہ سے میں نے یہاں آپ کے سامنے آکر رپورٹ پیش کی اور اس رپورٹ کو پیش کرنے کے بعد آپ کے سامنے یہ clear ہوا کہ یہ اپوزیشن والے سوائے جھوٹ بولنے کے کوئی اور کام نہیں کرتے اور مسلسل جھوٹ بولے جاتے ہیں۔ اب آگیا ڈینگی کا مسئلہ، یہ کہتے ہیں کہ اس سے پہلے تو ہم نے ڈینگی کنٹرول کیا۔

جناب سپیکر! میں ان کو بتاتی ہوں کہ خواجہ عمران نذیر تب منسٹر نہیں تھے کیونکہ ان کو کسی نے منسٹر اس لئے نہیں بنایا تھا کہ میاں محمد شہباز شریف اپنے آپ کو ہیلتھ کا منسٹر ہی سمجھا کرتے تھے اور 2008 سے لے کر 2017 تک کوئی ہیلتھ کا منسٹر نہیں تھا۔ اس کے بعد ان کو عہدہ دیا گیا کیونکہ ناراضگیاں ہونی شروع ہو گئیں کہ ہیلتھ کی دو منسٹریاں بنائیں اور لوگوں کو راضی کریں۔

جناب سپیکر! آج وہ کہتے ہیں کہ مجھے راضی کرنے کے لئے نہیں مجھے تو کیونکہ اس پر بہت زیادہ عبور تھا اس لئے منسٹری دے دی گئی تو میں آپ کو بتاؤں یہ ہیلتھ منسٹر 2017 میں دو حصوں میں divide ہوئی۔

جناب سپیکر! اب آگیا ڈینگی کا مسئلہ، 2015 کے اندر پہلی وباء آئی، پہلی وباء کے اندر 370 بندوں کا انتقال ہوا، the government did not have the expertise, it took expertise from outside Pakistan. It developed SOP's by taking foreign opinion وہ SOPs follow ہوتے تھے اور جس طرح یہ کہتے تھے کہ دن اور رات کے وقت میاں محمد شہباز شریف ہر وقت ڈینگی پر کام کرتے تھے کہ 2015 کے اندر which was a spike year and was a spike year in all of South East Asia. اس سال صرف راولپنڈی کے اندر 4400 بندوں کو ڈینگی ہوئی تھی وہ کہتے ہیں کہ کبھی پہلے نہیں ہوا تو میں آپ کو صرف تاریخ کے ساتھ یاد دلانا چاہتی ہوں۔ This year was again a

Dengue spike yearاور ڈینگی spike yearکے اندر ہم anticipateکر رہے تھے کیونکہ موسم کی تبدیلی کی وجہ سے there were more chancesکہ ڈینگی کی spikeآئے گی۔ ہم لوگوں نے in every cabinet committee meeting instructions were being given to the deputy commissioners and everybodyکہ surveillanceآپ improveکریں۔ ایک ایریا which was Potohar Town and a part of Rawal Townوہاں کے surveillanceکے حوالے سے ایک چیز جو ہم نے Cabinet Committeeکی میٹنگ کے اندر نوٹ کی کہ یہ جو surveillanceآ رہی ہے This does not seem to be authenticاس کی تھرڈ پارٹی evaluationکی تو پتا چلا کہ اس علاقے کے اندر surveillanceاور larvicidal activityنہیں ہوئی اور یہ بات میں نے پہلے بھی بتائی۔ جیسے وہ کہتے ہیں کہ غلطی تسلیم، ہم نے کہا کہ وہاں کے ایریا میں نہیں ہوا اور اسی کی وجہ سے Deputy Commissioner of Rawalpindi was taken to task for a simple reasonکہ ایک particularعلاقے کے اندر جب وہاں larvicidal activityنہ ہوئی تو جو اس وقت 4800 مریض راولپنڈی کے ہیں اس میں سے 3900 مریض particularlyاسی ایریا کے ہیں۔

جناب سپیکر! اس وجہ سے میں یہاں بتا رہی ہوں کہ the epidemic was previously there in Rawalpindi and it happened again and all sorts of precautions were takenاور اس کے بعد ہم نے ensureکیا کہ سات ہفتہ پہلے جب یہ ڈینگی کی increaseآئی I was in Rawalpindiاور اس دن جا کر I declared emergency in Rawalpindi and we ensured that all sorts of facilities should be available to patients. One thousand beds were assigned ہم نے پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ بات کی Crescent Hospitalکے ساتھ بات کی اور اس کے بعد ہم نے ensureکیا کہ کسی مریض کو کوئی problemنہ ہو ہر قسم کی دوائی اور میڈیسن اور investigations everything was free of cost.اس کے بعد وزیراعلیٰ نے خود جا کر DERCکی میٹنگ کو superviseکیا He went from there to Sargodha and

Faisalabad سارے ایریا میں we gave instructions ہر جگہ وہ جب پہنچتے ہیں تو سب سے پہلے وہ DERC کی میٹنگ کرتے ہیں اور ensure کرتے ہیں کہ جو Anti-dengue surveillance کیا ہے۔ اس وقت آج کے جو number of patients جو پورے پنجاب میں ہیں وہ 230 ہیں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، wind up کریں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! 230 میں سے راولپنڈی کے اندر 158 ہیں اور لاہور کے اندر 33 ہیں ان کے بارے میں بھی کیس response جو ہے وہ بہت vigorously کیا جارہا ہے پچھلے بیس دن سے کیپٹن عثمان جو کہ ہمارے سیکرٹری پرائمری سیکنڈری و ہیلتھ کیئر ہیں۔

He has been based in Rawalpindi and he has ensured that all sort of steps must be taken that case response has to be done and with his hard work

جناب سپیکر! اس وقت کیس response کی وجہ سے راولپنڈی کے حالات بہت بہتر ہوگئے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ we should stop playing politics on it.۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بہت شکریہ

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! آگے جہاں تک PKLI کا مسئلہ ہے تو یہ PKLI جس PC-I بات کررہے ہیں تو انہوں نے یہ بغیر PC-I، بغیر feasibilities اور بغیر پوچھے 17۔ ارب روپے ایک این جی او کو دے دیئے۔ آج یہ جو کہتے ہیں تو انہیں شرم آنی چاہئے۔ آج اس PKLI جس کے بارے میں یہ بات کررہے ہیں، جس میں ہمارے جانے سے پہلے چالیس کمرے تھے اور چالیس Consultants تھے اور number of operations and work were only four hundred ہمارے آنے کے بعد اس وقت وہاں تین لیور ٹرانسپلانٹ ہوئے ہیں۔

We have had 56 Renal Transplant done there. We have an outdoor of more than 28 thousand people over the last nine month and along with that

جناب سپیکر! میں یہ بتا دوں کہ ابھی پچھلے ہفتے PKLI کا we have opened up all their dialysis centres and 67 dialysis centres are working there آگے جہاں تک مسئلہ ہے ان کا جس کا یہ بہت اصرار فرما رہے تھے اور وہ بات مکمل سن لیتے تقریر دے کر باہر چلے گئے وہ جو تقریر دے رہے تھے کہ ہم نے 99 فیصد، اوّل تو جھوٹ بولنا بند کریں، ابھی بھی 93 فیصد ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! 2018 میں ہم نے ڈاکٹروں کو employ کیا۔ انہوں نے ڈاکٹروں کو employ نہیں کیا۔ میں آپ کو بتا دوں کہ number of people which have been employed in the Primary and Secondary Healthcare is 10683. جس کے اندر وومن میڈیکل آفیسرز، میڈیکل آفیسرز، چارج نرسز dental surgeon consultant اس کے علاوہ ہم نے consultant اور technical posts پر 4599 لوگوں کو hire کیا، adhoc basis پر 5415 ڈاکٹرز employ ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ وہ پروموشنز جو پچھلے دس سال سے رکی ہوئی تھیں کسی نے پروموشن نہیں کی تھیں اس وقت الحمدللہ ہر پندرہ دنوں کے بعد ڈاکٹرز کی پروموشن ہوتی ہے اور اس وقت ہم نے سارے ڈاکٹروں کو streamline کیا۔ Teaching institutions میں 1100 نئے فیکلٹی ممبرز لئے گئے۔ اب وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے دوائیاں اکٹھی خرید لیں، against all PAPRA Rules and Regulations ان ویئر ہاؤسز کا کرایہ جو تھا تو ویئر ہاؤسز بند کرنے کے بعد ہم نے 2100 ملین ایک اور 122 بلین پیسے بچائے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحبہ! آپ wind up کریں نماز کا ٹائم ہو رہا ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! تو میرا یہ مطلب ہے کہ ان سے کہیں کہ خدارا جھوٹ بولنا بند کر دیں۔ اٹھارہ فیصد ہسپتالوں کی attendance بڑھ گئی ہے۔ اگر سہولتیں نہ دی جا رہی ہوتیں تو attendance کبھی نہ بڑھتیں۔ جہاں تک کارڈوں کا تعلق ہے تو میں یہ بتا دوں کہ جو ہیلتھ کارڈز ہیں وہ ہم نے بانٹے ہیں۔ انہوں نے تو ہمیں کاپی کیا تھا اور اس میں بھی مکمل پیسے نہیں دیئے تھے اور پیسے بھی ہم نے آ کر دیئے۔ بہت شکریہ

MR DEPUTY SPEAKER: I hereby prorogue the session of Assembly for indefinite period.

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(51)/2019/2126. Dated: 11th October, 2019. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54, read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Parvez Elahi, Speaker,** Provincial Assembly of the Punjab, hereby prorogue the Assembly w.e.f. Friday, 11th October, 2019 after the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Lahore
Dated: 11th October, 2019

PARVEZ ELAHI
SPEAKER"

INDEX

PAGE NO.

A

AADIL BAKHSH CHATTHA, CH.

questions REGARDING-

-Difficulties faced by applicants in getting certification of record from "Masawi" in moza Alipur Chattha, Gujranwala *(Question No. 2186*)* 222

-Fixing of new mark-stones for demarcation of villages *(Question No. 2187*)* 223

ABDUL RAUF MUGHAL, MR.

question REGARDING-

-Posting of Laboratory In-charge in District Veterinary Hospital Gujranwala *(Question No. 1717*)* 347

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-CONVERSION OF CHILD PROTECTION BUREAU INTO TORTURE CELLS 148

-DEMAND FOR REHABILITATION OF HAKRA BRANCH CANAL AND STOPPAGE OF "Warabandi" thereof 144

-Demand for repatriation of officers of PAS/DMG group to federal government 444

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-

-16th September, 2019 3

-17th September, 2019 45

-19th September, 2019 167

-20th September, 2019 303

-11th October, 2019 383

AHMAD SHAH KHAGGA, MR. *(Parliamentary Secretary for Energy)*

Privilege motion REGARDING-

-INSULTING BEHAVIOUR OF INCHARGE RHC 93/D NOORPUR PAKPATTAN WITH MPA 142

AISHA NAWAZ, MS.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-The Punjab Seized and Freezed Institutions (Madaaris and Schools) Bill 2019 (Bill No. 22 of 2019) 253

PAGE NO.

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***- 15

-On sad demise of Mrs. Parveen Sikandar Gill, Ex MPA

AKHTAR ALI, CHAUDRY

question REGARDING-

-Reconstruction of building of Police Station Baghbanpura *(Question No. 1457*)* 87

ALI ABBAS KHAN, MR.

question REGARDING-

-Porcedure of issuance of licence for sale of stamp papers and number of licence holders in Faisalabad *(Question No. 551)* 227

ALI HAIDER GILANI, SYED

Call attention Notice REGARDING- 243

-MURDER OF SHEHZAD AWAN THE LEADER OF PEOPLES PARTY

ALLA-UD-DIN, SHEIKH

point of order REGARDING-

-Damage to property of MPA by protesters against murders of children in Kasur 234

ANEEZA FATIMA, MS.

questions REGARDING-

-Action against sellers of adulterated edibles by Punjab Food Authority from July 2018 to March 2019 *(Question No. 2201*)* 431

-Computerization of land record in the province *(Question No. 2020*)* 217

-Illegal possession of influential persons upon Five Marla Housing Scheme for the poor in Moza Bongi Ram Sing, tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 2107*)* 209

-Livestock farm Noor Thal Balouchan, Bahawalpur *(Question No. 1563*)* 341

-Number of Police Stations and Check Posts in Sahiwal city and posting of SHOs therein *(Question No. 446)* 113

-Number of Police Stations in Gujranwala division and registration of cases during December 2018 to 1st March 2019 *(Question No. 1867*)* 98

-Performance of cameras of Lahore Safe City Authority *(Question No. 1501*)* 88

-Recruitment of grade four employees in Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 1705*)* 344

ASHRAF ALI, CHOUDHARY

PAGE NO.

questions REGARDING- 411
-Action against substandard food sellers by Food Safety Team 133
in Gujranwala *(Question No. 1334*)*
-Cases of cattle theft in district Gujrat *(Question No. 553*)* 72
-Control over narcotics in Gujrat and its surroundings
(Question No. 1243)* 121
-Crimes of motorcycle and motor vehicles thefts in Lahore city
(Question No. 484) 135
-Government steps for eradication of business of interest
based loans prohibited by Sharia *(Question No. 585)* 122
-Number of Police Stations and Check Posts in Gujrat
(Question No. 486) 114
-Police encounters, demises and arrests in district Lahore
(Question No. 456) 426
-Sale of unhygienic Desi Ghee and Honey in the province 352
(Question No. 1859)* 351
-Step takens for rural poultry development *(Question No. 1085*)*
-Tests in Lab of Animal Sciences University Lahore *(Question No. 1084*)*

ASIA AMJAD, MS

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 443
-The Rawalpindi Women University, Rawalpindi Bill 2019 (Bill No. 27 of 2019) 443
-The University of Mianwali Bill 2019 (Bill No. 29 of 2019)

AUTHORITIES-
-Of the House 5, 385

AYSHA IQBAL, MS.

question REGARDING- 346
-Prevention of cruelty to animals *(Question No. 1713*)*

AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.

questions REGARDING-
-Brought up of children by Child Protection Bureau and 131
other facilities therein *(Question No. 546)*
-Details about ban imposed upon issuance of stamp paper licence 202
(Question No. 1490)* 364
-Details about "Murghi Paal Scheme" *(Question No. 628)*
-Operations by Counter Terrorism Department in the province 125
(Question No. 525)
-Steps taken for control of incidents of child sexual abuse 94
(Question No. 1624)*

PAGE NO.

B

BILLS-
-The Punjab Alternate Dispute Resolution Bill 2019 *(Considered and passed by the House)* 258-300
-The Punjab Workers Welfare Fund Bill 2019 *(Introduced in the House)* 40

C

CABINET- 5, 385
-OF THE PUNJAB

Call attention Notices REGARDING- 242
-Murder of Head Nurse in Fazil Hospital, Gujranwala 243
-Murder of Shehzad Awan the Leader of Peoples Party
CHIEF MINISTER OF PUNJAB
-SEE UNDER USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR.
COLONIES DEPARTMENT-

questions REGARDING- 179
-Allotment of land to Lamberdars in Vehari *(Question No. 1134*)* 205
-Allotment of land under CM Scheme in Chak Jhumar *(Question No. 1948*)* 201
-BTM Textile Mills Burewala *(Question No. 1472*)* 200
-Construction of road from residential colony to graveyard in Bahawalpur *(Question No. 1089*)* 228
-Employees in office of Assistant Commissioner Chak Jhumra, district Faisalabad *(Question No. 592)* 228
-Establishment of new Land Record Centre in Municipal Committee Kamair Sharif, Sahiwal *(Question No. 572)* 202
-Illegal occupants upon state land in Faisalabad city and steps taken for vacation thereof *(Question No. 1742*)*
-Illegal possession of influential persons upon Five Marla Housing Scheme for the poor in Moza Bongi Ram Sing, tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 2107*)* 209
-Leasing of land of Chak No. 10-43/R, PP-209, Khanewal *(Question No. 2015*)* 207
-Leasing of land of Prisons Department in Rawalpindi *(Question No. 1112*)* 174
-Leasing of state land in tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 1338*)* 190
-Vacation of state land in tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 503)* 226

PAGE NO.

D

DISCUSSION On-
-Kashmir Issue, Health Services, Law and Order, Price Control and Dengue Cotnrol 453

E

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Adjournment motion No. 156/2019 moved by Ms. Zainab Umair MPA (W-323) 52
-Issues of Journalists 53
-Privilege Motions No. 1, 6, 8 to 12, 14 & 15 of 2019 137
-The issue of cost of ongoing schemes of 2007-08 escalated manifold due to unnecessary and criminal delay by the previous government 52
-The Provicial Employees Social Security (Amendment) Bill 2019 255
-The Punjab Medical Teaching Institutions Reforms Bill 2019 62
-The Pujnab Minimum Wages Bill 2019 255
-The Punjab Seized and Freezed Facilities (Hospitals and Dispensaries) Bill 2019 (Bill No. 23 of 2019) 254
-The Punjab Seized and Freezed Institutions (Madaaris and Schools) Bill 2019 (Bill No. 22 of 2019) 253
-The Punjab Sentencing Bill 2019 (Bill No. 21 of 2019) 156

F

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-
-On sad demise of mother of Mr. Shehzad photographer of the Punjab Assembly 51
-On sad demise of Mrs. Parveen Sikandar Gill, Ex MPA 15
-On sad demises of Ex MPAs Rana Muhammad Afzal, Malik Allah Bukhash father of Ms. Sania Ashiq Jabeen and martyrs of earthquack 395

FAYAZ-UL-HASAN CHOHAN, MR. *(Minister for Colonies)*

Answers to the questions REGARDING- 179
-Allotment of land to Lamberdars in Vehari *(Question No. 1134*)* 206
-Allotment of land under CM Scheme in Chak Jhumar *(Question No. 1948*)* 202
-BTM Textile Mills Burewala *(Question No. 1472*)* 200
-Construction of road from residential colony to graveyard in Bahawalpur *(Question No. 1089*)* 229
-Employees in office of Assistant Commissioner Chak Jhumra, district Faisalabad *(Question No. 592)* 228

PAGE NO.

-Establishment of new Land Record Centre in Municipal Committee Kamair Sharif, Sahiwal *(Question No. 572)* 203
-Illegal occupants upon state land in Faisalabad city and steps taken for vacation thereof *(Question No. 1742*)*
-Illegal possession of influential persons upon Five Marla Housing Scheme for the poor in Moza Bongi Ram Sing, tehsil Depalpur, 210
Okara *(Question No. 2107*)*
208
-Leasing of land of Chak No. 10-43/R, PP-209, Khanewal
(Question No. 2015)* 175
-Leasing of land of Prisons Department in Rawalpindi 190
(Question No. 1112)* 226
-Leasing of state land in tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 1338*)*
-Vacation of state land in tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 503)*

FOOD DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action against manufacturers of artificial milk by Punjab Food Authority since November 2018 *(Question No. 731)* 438
-Action against sellers of adulterated edibles by Punjab Food Authority from July 2018 to March 2019 *(Question No. 2201*)* 431
-Action against sellers of substandard milk and other edibles in PP-184 Okara *(Question No. 1621*)* 416
-Action against substandard food sellers by Food Safety Team 411
in Gujranwala *(Question No. 1334*)* 435
-Appointment of Chairman Punjab Food Authority *(Question No. 2706*)* 418
-Checking of edibles by Punjab Food Authority *(Question No. 1622*)* 433
-Control over sale of unhygienic edibles *(Question No. 2328*)*
-Establishment of Punjab Food Authority and offices thereof at district level *(Question No. 1421*)* 399
-Fine imposed on hotels and restaurants in tehsil Sadiqabad during 2017-18 *(Question No. 1957*)* 428
-Godowns and wheat purchase centres in district Chiniot 412
(Question No. 1463)* 413
-Godowns of wheat in Faisalabad *(Question No. 1465*)* 414
-International Food Chains *(Question No. 1508*)*
-Number of flour mills and standard of flour in the province 425
(Question No. 1800)* 436
-Number of hotels at Shalamar Link Road Lahore *(Question No. 2799*)*
-Purchase and supply of wheat and provision of bags by Food 404
Department *(Question No. 1433*)* 419
-Purchase of wheat and supply of bags by government *(Question No. 1641*)* 430
-Quality of drinks sold at roads in summer season *(Question No. 2155*)*
-Registration of cases of adulteration in edibles by Punjab Food 420
Authority since July 2018 *(Question No. 1676*)* 415

PAGE NO.

-Sale and purchase of wheat by government *(Question No. 1551*)* 426
-Sale of unhygienic Desi Ghee and Honey in the province *(Question No. 1859*)* 423
-Steps taken by government to control over adulteration in edibles 434
and sale of substandard foods *(Question No. 1784*)* 429
-Store of wheat in the province *(Question No. 2589*)* 440
-Stores of wheat in Rahim Yar Khan *(Question No. 1958*)*
-Supply of bags to farmers for purchase of wheat *(Question No. 747)* 422
-Target of wheat purchase and supply of bags by government in 2019 *(Question No. 1739*)* 439
-Unregistered companies of mineral water in the province 441
(Question No. 732) 437
-Wheat seized by government from private godowns *(Question No. 748)*
-Wheat stored in the province *(Question No. 534)*

G

GHAZANFAR ABBAS, MR.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-The Provicial Employees Social Security (Amendment) Bill 2019 255
-The Pujnab Minimum Wages Bill 2019 255

GHAZANFAR ABBAS SHAH, MR.

Privilege motion REGARDING- 245

-NON IMPLEMENTATION ON DECISIONS OF FINANCE COMMITTEE BY FINANCE DEPARTMENT

GULRAIZ AFZAL GONDAL, MR.

question REGARDING- 60
-Rescue 1122 in tehsil Bhera, Sargodha *(Question No. 1119*)*

H

HAMID RASHID, MR.

questions REGARDING-
-Allotment of land under CM Scheme in Chak Jhumar *(Question No. 1948*)* 205
-Employees in office of Assistant Commissioner Chak Jhumra, district Faisalabad *(Question No. 592)* 228
-Number of proclaimed accused persons and registration of cases of narcotics sale in Faisalabad *(Question No. 1544*)* 90

HASSAN MURTAZA, SYED

PAGE NO.

Call attention Notice REGARDING- 243

-MURDER OF SHEHZAD AWAN THE LEADER OF PEOPLES PARTY 153 368

points of order REGARDING- 23 183
-Demand for arrest of murderers of President PSF Rawalpindi
-Demand for indiscriminate Accountability
-Demand for issuance of production orders of Leader of Opposition and other arrested MPAs under rule 79-A 412
-Demand for provision of medicine to cancer patients 120

questions REGARDING-
-Godowns and wheat purchase centres in district Chiniot *(Question No. 1463*)*
-Registration of fake FIR in district Sargodha *(Question No. 463)*

HINA PERVAIZ BUTT, MS.

Privilege motion REGARDING- 138

-THREATS TO MPA BY LAHORE POLICE

78

question REGARDING-
-Details about licences of prohibited bored weapons *(Question No. 1022*)*

HOME DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Brought up of children by Child Protection Bureau and other facilities therein *(Question No. 546)* 131 133
-Cases of cattle theft in district Gujrat *(Question No. 553*)*
-Cases registered in Police Station Kohna, Khanewal during February 2016 *(Question No. 1161*)* 64
-Completion of office of Rescue 1122 in PP-84, Khushab *(Question No. 1230*)* 84
-Condition of cameras installed by Okara Safe City Authority *(Question No. 1557*)* 91
-Control over narcotics in Gujrat and its surroundings *(Question No. 1243*)* 72
-Crimes in Muradpura, district Sialkot during June 2018 to January 2019 *(Question No. 1390*)* 75 108
-Crimes in district Sialkot *(Question No. 402)*
-Crimes of motorcycle and motor vehicles thefts in Lahore city 121

	PAGE NO.
(Question No. 484)	
-Details about decrease in crimes due to Lahore Safe City Project *(Question No. 1090*)*	80
-Details about licences of prohibited bored weapons *(Question No. 1022*)*	78
-Details about Police Check Post Muhammadpur, Sahiwal *(Question No. 444)*	111
-Establishment of Dolphin Police and procedure for transfers therein *(Question No. 390)*	107
-Establishment of Rescue 1122 in Municipal Committee Kamair, district Sahiwal *(Question No. 1303*)*	84
-Establishment of Rescue 1122 station in Rajana Town, district Toba Tek Singh *(Question No. 2029*)*	100
-Government steps for control over kite flying in Lahore *(Question No. 541)*	128
-Government steps for eradication of business of interest based loans prohibited by Sharia *(Question No. 585)*	135
-Illegal business of narcotics according to media reports *(Question No. 1719*)*	96
-Incidents of kidnap against ransom in Lahore *(Question No. 326)*	106
-Installation of cameras of Kasur Safe City Authority *(Question No. 1221*)*	83
-Issuance of weapon licences in the province *(Question No. 437)*	110
-Losses and registration of cases against protesters of religious parties *(Question No. 318)*	103
-Murders and robberies in district Sialkot in 2018 *(Question No. 1082*)*	78
-Number of motor vehicles in use of Faisalabad Police and expenditures incurred thereupon *(Question No. 2433*)*	101
-Number of Police Stations and Check Posts in Gujrat *(Question No. 486)*	122
-Number of Police Stations and Check Posts in Sahiwal *(Question No. 509)*	123
-Number of Police Stations and Check Posts in Sahiwal city and posting of SHOs therein *(Question No. 446)*	113
-Number of Police Stations and staff in PP-189 Okara *(Question No. 538)*	125
-Number of Police Stations in Gujranwala division and registration of cases during December 2018 to 1st March 2019 *(Question No. 1867*)*	98
-Number of proclaimed accused persons and registration of cases of narcotics sale in Faisalabad *(Question No. 1544*)*	90
-Number of staff of Police Station Sharaqpur and registration of cases therein *(Question No. 1580*)*	92
-Number of Traffic Wardens in Lahore *(Question No. 1983*)*	99
-Officers and officials in Forensic Science Laboratory having abroad training *(Question No. 1083*)*	79
-Operations by Counter Terrorism Department in the province	125

PAGE NO.

(Question No. 525)
-Performance of cameras of Lahore Safe City Authority 88
(Question No. 1501*)
-Police encounters, demises and arrests in district Lahore 114
(Question No. 456)
-Police Stations, check posts and employees of Police in district 109
Narowal (Question No. 424) 85
-Posting of staff in patrolling check post Sahiwal (Question No. 1305*)
-Provision of data of proclaimed persons to Lahore Safe City 93
Authority by Punjab Police (Question No. 1603*)
-Reconstruction of building of Police Station Baghbanpura 87
(Question No. 1457*)
-Registration of cases of hateful speech in Multan division 102
under National Action Plan (Question No. 2468*) 120
-Registration of fake FIR in district Sargodha (Question No. 463) 54
-Rescue 1122 in Rajanpur (Question No. 1093*) 60
-Rescue 1122 in tehsil Bhera, Sargodha (Question No. 1119*) 70
-Rescue 1122 in tehsil Shahpur, Sargodha (Question No. 1193*)
-Robberies in Lahore City during January 2019 to February 2019 127
(Question No. 539)
-Staff and building of Police Station Samanabad, Faisalabad 106
(Question No. 330)
-State land for construction of buildings of Police Stations in 134
district Pakpattan and rented buildings (Question No. 555)
-Steps taken for control of incidents of child sexual abuse 94
(Question No. 1624*)

HUSNAIN BAHADAR, SARDAR *(Minister for Livestock & Dairy Development)*

Answers to the questions REGARDING-

-Aims and objectives of establishment of Halal Meat Agency 359
(Question No. 2009*)
-Area of Livestock Farms in Chak Katora district Bahawalpur 358
(Question No. 1990*) 354
-Completion of Veterinary University Bahawalpur (Question No. 1219*) 349
-Counting of heads of cattle (Question No. 1061*) 364
-Details about "Murghi Paal Scheme" (Question No. 628)
-Duties of Director General Research Livestock Department 360
(Question No. 494)
-Livestock farms under administrative control of government 365
(Question No.668)
-Non-availability of emergency service in veterinary hospitals of 355
Rahim Yar Khan (Question No. 1809*) 362
-Programme of vaccination of cattle (Question No. 496) 350
-Project of provision of Poultry Units (Question No. 1062*) 353
352

PAGE NO.

-Step takens for rural poultry development *(Question No. 1085*)* 363
-Tests in Lab of Animal Sciences University Lahore *(Question No. 1084*)*
-Veterinary hospitals and dispensaries in PP-198 *(Question No. 608)* 354
-Veterinary hospitals and dispensaries in distrtict Rahim Yar Khan *(Question No. 1573*)* 356
-Veterinary hospitals and dispensaries in PP-251 Bahawalpur *(Question No. 1891*)*

I

IFTIKHAR HUSSAIN, CHAUDHARY

question REGARDING- 70

-Rescue 1122 in tehsil Shahpur, Sargodha *(Question No. 1193*)*

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.

questions REGARDING- 418

-Checking of edibles by Punjab Food Authority *(Question No. 1622*)*
-Crimes in Muradpura, district Sialkot during June 2018 to January 2019 *(Question No. 1390*)* 75
-Detail about Dairy Farm Noor Sir Balouchan in Yazman district Bahawalpur *(Question No. 965*)* 307 190
-Leasing of state land in tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 1338*)* 226
-Vacation of state land in tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 503)* 437
-Wheat stored in the province *(Question No. 534)*

IJAZ MASIH, MR. *(Minister for Human Rights & Minority Affairs)*

point of order REGARDING-

-Demand for issuance of production orders of Leader of Opposition and other arrested MPAs under rule 79-A 32

IMRAN NAZEER, KHAWAJA

DISCUSSION On-

-KASHMIR ISSUE, HEALTH SERVICES, LAW AND ORDER, PRICE CONTROL AND DENGUE COTNROL 453

28

point of order REGARDING-

-Demand for issuance of production orders of Leader of Opposition and other arrested MPAs under rule 79-A

J

JALIL AHMED, MIAN

question REGARDING-

PAGE NO.

-Number of staff of Police Station Sharaqpur and registration of cases therein *(Question No. 1580*)* 92

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.

questions REGARDING-
-Government steps for control over kite flying in Lahore *(Question No. 541)* 128
-Number of hotels at Shalamar Link Road Lahore *(Question No. 2799*)* 436
-Number of Traffic Wardens in Lahore *(Question No. 1983*)* 99
-Quality of drinks sold at roads in summer season *(Question No. 2155*)* 430
-Robberies in Lahore City during January 2019 to February 2019 *(Question No. 539)* 127

KHADIJA UMER, MS.

questions REGARDING-
-Provision of data of proclaimed persons to Lahore Safe City Authority by Punjab Police *(Question No. 1603*)* 93
-Registration of cases of adulteration in edibles by Punjab Food Authority since July 2018 *(Question No. 1676*)* 420

KHALID MEHMOOD, MR.

question REGARDING-
-BTM Textile Mills Burewala *(Question No. 1472*)* 201

KHALID MEHMOOD BABAR, MALIK

questions REGARDING-
-Completion of Veterinary University Bahawalpur *(Question No. 1219*)* 353
-Veterinary hospitals and dispensaries in PP-251 Bahawalpur *(Question No. 1891*)* 356

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

points of order REGARDING-
-Demand for issuance of production orders of Leader of Opposition and other arrested MPAs under rule 79-A 31
-Taking over the land of UCH Peshawar by KPK government 397

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-17th September, 2019 152
-19th September, 2019 248

PAGE NO.

L

LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Aims and objectives of establishment of Halal Meat Agency *(Question No. 2009*)*	358
-Area of Livestock Farms in Chak Katora district Bahawalpur *(Question No. 1990*)*	357
-Budget and expenditures of Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 1015*)*	314
-Completion of Veterinary University Bahawalpur *(Question No. 1219*)*	353
-Control over sale of adulterated cotton seed oil cake (Khal Binola) in Okara *(Question No. 1383*)*	331
-Counting of heads of cattle *(Question No. 1061*)*	349
-Detail about Dairy Farm Noor Sir Balouchan in Yazman district Bahawalpur *(Question No. 965*)*	307
-Details about "Murghi Paal Scheme" *(Question No. 628)*	364
-Details about Poultry Farms *(Question No. 1277*)*	329
-Details about Punjab Agriculture and Meat Company *(Question No. 1026*)*	318
-Duties of Director General Research Livestock Department *(Question No. 494)*	360
-Livestock farm Noor Thal Balouchan, Bahawalpur *(Question No. 1563*)*	341
-Livestock farms under administrative control of government *(Question No.668)*	364
-Non-availability of emergency service in veterinary hospitals of Rahim Yar Khan *(Question No. 1809*)*	355
-Number of veterinary hospitals in Sadiqabad and facilities provided therein *(Question No. 1517*)*	339
-Posting of Laboratory In-charge in District Veterinary Hospital Gujranwala *(Question No. 1717*)*	347
-Prevention of cruelty to animals *(Question No. 1713*)*	346
-Programme of vaccination of cattle *(Question No. 496)*	361
-Project of provision of Poultry Units *(Question No. 1062*)*	350
-Recruitment of grade four employees in Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 1705*)*	344
-Step takens for rural poultry development *(Question No. 1085*)*	352
-Tests in Lab of Animal Sciences University Lahore *(Question No. 1084*)*	351
-Veterinary hospitals and dispensaries in PP-198 *(Question No. 608)*	362
-Veterinary hospitals and dispensaries in distrtict Rahim Yar Khan *(Question No. 1573*)*	354
-Veterinary hospitals and dispensaries in PP-251 Bahawalpur *(Question No. 1891*)*	356
-Veterinary hospitals and dispensaries in Sahiwal *(Question No. 1275*)*	322

PAGE NO.

M

MANAN KHAN, MR.

question REGARDING-

-Police Stations, check posts and employees of Police in district Narowal *(Question No. 424)* 109

MANAZAR HUSSAIN RANJHA

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-CONVERSION OF CHILD PROTECTION BUREAU INTO TORTURE CELLS 148

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-

-ON SAD DEMISES OF EX MPAS RANA MUHAMMAD AFZAL, MALIK ALLAH BUKHASH FATHER OF MS. SANIA ASHIQ JABEEN AND MARTYRS OF EARTHQUACK 395

points of order REGARDING-

-Demand for indiscriminate Accountability 370

-Demand for issuance of production orders of Leader of Opposition 150

-Demand for issuance of production orders of Leader of Opposition and other arrested MPAs under rule 79-A 16

-Demand for ruling of Mr. Dy. Speaker on presentation of reports in the House without including in agenda 446

MINISTER FOR AGRICULTURE

-See under Nauman Ahmad Langrial, Malik

MINISTER FOR COLONIES

-See under Fayaz-ul-Hasan Chohan, Mr.

MINISTER FOR ENERGY

-See under Muhammad Akhtar, Mr.

MINISTER FOR FOOD

-See under Samiullah Chaudhary, Mr.

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITY AFFAIRS

-See under Ijaz Masih, Mr.

MINISTER FOR IRRIGATION

-See under Muhammad Mohsin Leghari, Mr.

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL

-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.

MINISTER FOR LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT

PAGE NO.

-See under Husnain Bahadar, Sardar

MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION

-See under Yasmin Rashid, Ms.

MINISTER FOR REVENUE

-See under Muhammad Anwar, Malik

MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA

point of order REGARDING-

-Demand for issuance of production orders of Leader of Opposition and other arrested MPAs under rule 79-A 18

MOTIONS regarding-

-Leave to introduce the Punjab Criminal Law (Amendment) Bill 2019 158

-Leave to introduce the Punjab Prohibition of Sheesha Smoking, use and sale of the Crystal ice Bill 2019 152

-Leave to introduce the Punjab Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2019 160

-Leave to introduce the Punjab Restriction on Manufacture, Sale, Use and Import of Polythene Bags 2019 158

MUHAMMAD AFZAL, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-The Punjab Medical Teaching Institutions Reforms Bill 2019 62

-The Punjab Seized and Freezed Facilities (Hospitals and Dispensaries) Bill 2019 (Bill No. 23 of 2019) 254

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 443

-The Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) Bill 2019 (Bill No. 31 of 2019)

MUHAMMAD AFZAL, RANA

questions REGARDING- 108

-Crimes in district Sialkot *(Question No. 402)* 78

-Murders and robberies in district Sialkot in 2018 *(Question No. 1082*)*

-Officers and officials in Forensic Science Laboratory having abroad training *(Question No. 1083*)* 79

MUHAMMAD AFZAL GILL, MR.

questions REGARDING-

-Area of Livestock Farms in Chak Katora district Bahawalpur *(Question No. 1990*)* 357

-Charging mutation fee of agricultural land in tehsil Hasilpur *(Question No. 1991*)* 216

MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK

point of order REGARDING-

PAGE NO.

-DEMAND FOR RULING OF MR. DY. SPEAKER ON PRESENTATION OF REPORTS IN THE HOUSE WITHOUT INCLUDING IN AGENDA 446
83
415

questions REGARDING- 422

-Installation of cameras of Kasur Safe City Authority *(Question No. 1221*)*
-Sale and purchase of wheat by government *(Question No. 1551*)*
-Target of wheat purchase and supply of bags by government in 2019 *(Question No. 1739*)*

MUHAMMAD AKHTAR, MR. *(Minister for Energy)*

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-

-On sad demises of Ex MPAs Rana Muhammad Afzal, Malik Allah Bukhash father of Ms. Sania Ashiq Jabeen and martyrs of earthquack 395

MUHAMMAD ANWAR, MALIK *(Minister for Revenue)*

Answers to the questions REGARDING-

-Activation of administrative departments in tehsil Rojhan, district Rajanpur *(Question No. 1960*)* 215
-Charging mutation fee of agricultural land in tehsil Hasilpur *(Question No. 1991*)* 216
-Computerization of land record in district Faisalabad *(Question No. 1898*)* 214
-Computerization of land record in district Khushab *(Question No. 1853*)* 213
-Computerization of land record in the province *(Question No. 2020*)* 217
-Computerization of land record of Union Council Sucha Soda, Sheikhupura *(Question No. 2686*)* 225
-Details about ban imposed upon issuance of stamp paper licence *(Question No. 1490*)* 202
-Difficulties faced by applicants in getting certification of record from "Masawi" in moza Alipur Chattha, Gujranwala *(Question No. 2186*)* 223
-Establishment of more Land Record Centre in tehsil Sara-e-Alamgir *(Question No. 2111*)* 222
-Estimated cost of computerization of land record of district Rahim Yar Khan *(Question No. 1822*)* 211
-Fixing of new mark-stones for demarcation of villages *(Question No. 2187*)* 223
-Grant of status of tehsil headquarter to sub tehsil Dahranwala district Bahawalnagar *(Question No. 1528*)* 204
-Grant of status of tehsil to Mamu Kanjan *(Question No. 1371*)* 201
-Non-availability of Land Record Centre in Mamu Kanjan *(Question No. 1370*)* 178
-Number of Patwaries and Kanongos in district Vehari *(Question No. 1138*)* 172
-Number of Land Record Centres in district Toba Tek Singh 219

PAGE NO.

(Question No. 2028*)
-Number of Patwaries, Gardawars and Naib Tehsildars in PP-34 district Gujrat and vacant posts thereof (Question No. 2104*) 220
-Period of posting of officers/officials of Revenue Department in tehsil Sahiwal (Question No. 1422*) 196
-Procedure for getting proprietary certificate and checking of other land record from computerized land record centres (Question No. 2021*) 218
-Porcedure of issuance of licence for sale of stamp papers and number of licence holders in Faisalabad (Question No. 551) 227
-Procedure of keeping the record of Khasra Gardawri accurate according to actual land (Question No. 1791*) 207
-Recruitment of employees in Land Record Computer Center, district Rahim Yar Khan (Question No. 1823*) 212
-Vacant posts of Patwaries and Naib Tehsildars in the province (Question No. 1792*) 209

MUHAMMAD ARSHAD CHAUDHARY, MR.

questions REGARDING-
-Establishment of more Land Record Centre in tehsil Sara-e-Alamgir (Question No. 2111*) 221
-Number of Patwaries, Gardawars and Naib Tehsildars in PP-34 district Gujrat and vacant posts thereof (Question No. 2104*) 220

MUHAMMAD ARSHAD JAVED, MR.

questions REGARDING-
-Procedure of keeping the record of Khasra Gardawri accurate according to actual land (Question No. 1791*) 206
-Vacant posts of Patwaries and Naib Tehsildars in the province (Question No. 1792*) 208

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-

-DEMAND FOR REHABILITATION OF HAKRA BRANCH CANAL AND STOPPAGE OF "WARABANDI" THEREOF 144

358

questions REGARDING-
-Aims and objectives of establishment of Halal Meat Agency (Question No. 2009*) 111
-Details about Police Check Post Muhammadpur, Sahiwal (Question No. 444) 228
-Establishment of new Land Record Centre in Municipal Committee Kamair Sharif, Sahiwal (Question No. 572) 399
-Establishment of Punjab Food Authority and offices thereof at 84

PAGE NO.

district level *(Question No. 1421*)* 123
-Establishment of Rescue 1122 in Municipal Committee Kamair, district Sahiwal *(Question No. 1303*)* 195
-Number of Police Stations and Check Posts in Sahiwal *(Question No. 509)* 85
-Period of posting of officers/officials of Revenue Department in tehsil Sahiwal *(Question No. 1422*)* 404
-Posting of staff in patrolling check post Sahiwal *(Question No. 1305*)* 134
-Purchase and supply of wheat and provision of bags by Food Department *(Question No. 1433*)* 362
-State land for construction of buildings of Police Stations in district Pakpattan and rented buildings *(Question No. 555)* 322
-Veterinary hospitals and dispensaries in PP-198 *(Question No. 608)*
-Veterinary hospitals and dispensaries in Sahiwal *(Question No. 1275*)* 41

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during sitting held on 16th September, 2019

MUHAMMAD AWAIS DARESHAK, SARDAR

point of order REGARDING-
-Demand for issuance of production orders of Leader of Opposition and other arrested MPAs under rule 79-A 18

MUHAMMAD AYUB KHAN, MR.

questions REGARDING-
-Establishment of Rescue 1122 station in Rajana Town, district Toba Tek Singh *(Question No. 2029*)* 100
-Number of Land Record Centres in district Toba Tek Singh *(Question No. 2028*)* 219

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs, Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

ADJOURNMENT MOTION regarding- 149

-CONVERSION OF CHILD PROTECTION BUREAU INTO TORTURE CELLS 64

Answers to the questions REGARDING-
-Cases registered in Police Station Kohna, Khanewal during February 2016 *(Question No. 1161*)* 73
55
-Control over narcotics in Gujrat and its surroundings *(Question No. 1243*)* 60
70
-Rescue 1122 in Rajanpur *(Question No. 1093*)* 258,263,268,275,
-Rescue 1122 in tehsil Bhera, Sargodha *(Question No. 1119*)* 277, 282,298
-Rescue 1122 in tehsil Shahpur, Sargodha *(Question No. 1193*)* 40

BILLS *(Discussed upon)-*
-The Punjab Alternate Dispute Resolution Bill 2019 242

PAGE NO.

-The Punjab Workers Welfare Fund Bill 2019 243

Call attention Notices REGARDING-
-Murder of Head Nurse in Fazil Hospital, Gujranwala 52
53

-MURDER OF SHEHZAD AWAN THE LEADER OF PEOPLES PARTY 52

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Adjournment motion No. 156/2019 moved by Ms. Zainab Umair MPA (W-323) 153
-Issues of Journalists 159
-The issue of cost of ongoing schemes of 2007-08 escalated manifold due to unnecessary and criminal delay by the previous government
MOTIONS regarding- **39**
-Leave to introduce the Punjab Prohibition of Sheesha Smoking, use and sale of the Crystal ice Bill 2019 **257**
-Leave to introduce the Punjab Restriction on Manufacture, Sale, Use and Import of Polythene Bags 2019 **258**
ORDINANCES *(Laid in the House)-*
-The Punjab Aab-e-Pak Authority (Amendment) Ordinance 2019 **257**
-The Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) Ordinance 2019
-The Punjab Probation and Parole Service Ordinance 2019 **40**
-The Punjab Public Private Partnership Ordinance 2019 256
-The Rawalpindi Women University, Rawalpindi Ordinacce 2019
-The University of Mianwali Ordinance 2019

237
points of order REGARDING- 154
-Damage to property of MPA by protesters against murders of children in Kasur 34
-Demand for arrest of murderers of President PSF Rawalpindi
-Demand for issuance of production orders of Leader of Opposition and other arrested MPAs under rule 79-A 446
398
-Demand for ruling of Mr. Dy. Speaker on presentation of reports in the House without including in agenda 138
-Taking over the land of UCH Peshawar by KPK government

366
Privilege motion REGARDING- 69

-THREATS TO MPA BY LAHORE POLICE 442
442
reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
69
-BIANNUAL MONITORING ON THE IMPLEMENTATION OF NFC AWARD

PAGE NO.

-THE PUNJAB LAND REVENUE AMENDMENT BILL 2019 (BILL NO.17 OF 2019)
-The Punjab Seized and Freezed Institutions (Madaaris and Schools) (Bill No. 22 of 2019)
-The Punjab Sentencing Bill 2019 (Bill No. 21 of 2019)
-The Punjab Zakat and Ushr (Amendment) Bill 2019 (Bills No. 9 & 18 of 2019)

MUHAMMAD MIRZA JAVED, MR.
QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-17th September, 2019 162
-19th September, 2019 241

MUHAMMAD MOHSIN LEGHARI, MR. *(Minister for Irrigation)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-DEMAND FOR REHABILITATION OF HAKRA BRANCH CANAL AND STOPPAGE OF "WARABANDI" THEREOF 144

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.
questions REGARDING- 201
-Grant of status of tehsil to Mamu Kanjan *(Question No. 1371*)* 177
-Non-availability of Land Record Centre in Mamu Kanjan *(Question No. 1370*)*

MUHAMMAD SAQIB KHURSHED, MR.
questions REGARDING- 179
-Allotment of land to Lamberdars in Vehari *(Question No. 1134*)* 110
-Issuance of weapon licences in the province *(Question No. 437)* 172
-Number of Patwaries and Kanongos in district Vehari *(Question No. 1138*)*

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.
questions REGARDING- 64
-Cases registered in Police Station Kohna, Khanewal during February 2016 *(Question No. 1161*)* 213
-Computerization of land record in district Faisalabad *(Question No. 1898*)* 413
-Godowns of wheat in Faisalabad *(Question No. 1465*)* 202
-Illegal occupants upon state land in Faisalabad city and steps taken for vacation thereof *(Question No. 1742*)* 101
-Number of motor vehicles in use of Faisalabad Police and expenditures incurred thereupon *(Question No. 2433*)* 106

PAGE NO.

-Staff and building of Police Station Samanabad, Faisalabad *(Question No. 330)*

MUHAMMAD WARIS SHAD, MR.

BILL *(Discussed upon)-* 260,270,273,281,

-The Punjab Alternate Dispute Resolution Bill 2019 284,288,293,297

point of order REGARDING- 247

-Demand for grant of extension in lease to cultivators of barren land

questions REGARDING-

-Completion of office of Rescue 1122 in PP-84, Khushab *(Question No. 1230*)* 84

-Computerization of land record in district Khushab *(Question No. 1853*)* 212

MUMTAZ ALI, MR.

Call attention Notice REGARDING- 243

-MURDER OF SHEHZAD AWAN THE LEADER OF PEOPLES PARTY 354

question REGARDING-

-Veterinary hospitals and dispensaries in distrtict Rahim Yar Khan *(Question No. 1573*)*

MUNAWAR HUSSAIN, RANA

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Alternate Dispute Resolution Bill 2019 265

question REGARDING- 361

-Programme of vaccination of cattle *(Question No. 496)*

MUNEEB-UL-HAQ, MR.

questions REGARDING-

-Action against sellers of substandard milk and other edibles in PP-184 Okara *(Question No. 1621*)* 416

-Condition of cameras installed by Okara Safe City Authority *(Question No. 1557*)* 91

-Control over sale of adulterated cotton seed oil cake (Khal Binola) in Okara *(Question No. 1383*)* 331

-Number of Police Stations and staff in PP-189 Okara *(Question No. 538)* 125

MUNIRA YAMIN SATTI, MS.

question REGARDING- 174

PAGE NO.

-Leasing of land of Prisons Department in Rawalpindi *(Question No. 1112*)*

MUSSARAT JAMSHED, MS.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-The Punjab Sentencing Bill 2019 (Bill No. 21 of 2019) 156

MOTION regarding-

-Leave to introduce the Punjab Criminal Law (Amendment) Bill 2019 158

Resolution REGARDING- 161

-Demand for import of life saving medicated milk for infants

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-16th September, 2019 14

-17th September, 2019 50

-19th September, 2019 170

-20th September, 2019 306

-11th October, 2019 394

NASEER AHMAD, MR.

questions REGARDING-

-Establishment of Dolphin Police and procedure for transfers therein *(Question No. 390)* 107

-Incidents of kidnap against ransom in Lahore *(Question No. 326)* 106

-Losses and registration of cases against protesters of religious parties *(Question No. 318)* 103

NAUMAN AHMAD LANGRIAL, MALIK *(Minister for Agriculture)*

point of order REGARDING- 155

-Attack of white fly upon cotton crops in Rajanpur due to spurious pesticides

NOTIFICATION of-

-PROROGATION OF 14TH SESSION OF 17TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 16TH SEPTEMBER, 2019 377

-PROROGATION OF 15TH SESSION OF 17TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 11TH OCTOBER, 2019 474

-Summoning of 14th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 16th September, 2019 1

-Summoning of 15th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 11th October, 2019 381

PAGE NO.

O

OFFICERS-
-Of the House 11, 391

ORDINANCES *(Laid in the House)-*
-The Punjab Aab-e-Pak Authority (Amendment) Ordinance 2019 39
-The Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) Ordinance 2019 257
-The Punjab Probation and Parole Service Ordinance 2019 258
-The Punjab Public Private Partnership Ordinance 2019 257
-The Rawalpindi Women University, Rawalpindi Ordinacce 2019 40
-The University of Mianwali Ordinance 2019 256

P

Panel of Chairmen-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 14th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 16th September, 2019 15
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 15th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 11th October, 2019 395

Parliamentary Secretaries- 11, 389

-OF THE PUNJAB

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR ENERGY
-See under Ahmad Shah Khagga, Mr.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR FOOD
-See under Zahoor Ahmad, Rai
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT

-SEE UNDER SHAHBAZ AHMAD, MR.

PAGE NO.

points of order REGARDING- 155
-Attack of white fly upon cotton crops in Rajanpur due to spurious pesticides 234
-Damage to property of MPA by protesters against murders of children in Kasur 153
-Demand for arrest of murderers of President PSF Rawalpindi 247
-Demand for grant of extension in lease to cultivators of barren land 368
-Demand for indiscriminate Accountability 150
-Demand for issuance of production orders of Leader of Opposition 16
-Demand for issuance of production orders of Leader of Opposition and other arrested MPAs under rule 79-A 183, 396
-Demand for provision of medicine to cancer patients 446
-Demand for ruling of Mr. Dy. Speaker on presentation of reports in the House without including in agenda 397
-Taking over the land of UCH Peshawar by KPK government

Privilege motions REGARDING-

-INSULTING BEHAVIOUR OF INCHARGE RHC 93/D NOORPUR PAKPATTAN WITH MPA 142

-NON IMPLEMENTATION ON DECISIONS OF FINANCE COMMITTEE BY FINANCE DEPARTMENT 245

-THREATS TO MPA BY LAHORE POLICE 138

Prorogation-

Notification of prorogation of-

-14TH SESSION OF 17TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 16TH SEPTEMBER, 2019 377

-15TH SESSION OF 17TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 11TH OCTOBER, 2019 474

Q

questions REGARDING-
COLONIES DEPARTMENT- 179

PAGE

NO.

-Allotment of land to Lamberdars in Vehari *(Question No. 1134*)*
-Allotment of land under CM Scheme in Chak Jhumar 205
(Question No. 1948)* 201
-BTM Textile Mills Burewala *(Question No. 1472*)*
-Construction of road from residential colony to graveyard 200
in Bahawalpur *(Question No. 1089*)*
-Employees in office of Assistant Commissioner Chak Jhumra, 228
district Faisalabad *(Question No. 592)*
-Establishment of new Land Record Centre in Municipal 228
Committee Kamair Sharif, Sahiwal *(Question No. 572)*
-Illegal occupants upon state land in Faisalabad city and 202
steps taken for vacation thereof *(Question No. 1742*)*
-Illegal possession of influential persons upon Five Marla Housing
Scheme for the poor in Moza Bongi Ram Sing, tehsil Depalpur, 209
Okara *(Question No. 2107*)*
-Leasing of land of Chak No. 10-43/R, PP-209, Khanewal 207
(Question No. 2015)*
-Leasing of land of Prisons Department in Rawalpindi 174
(Question No. 1112)* 190
-Leasing of state land in tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 1338*)* 226
-Vacation of state land in tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 503)*

FOOD DEPARTMENT-

-Action against manufacturers of artificial milk by Punjab Food Authority 438
since November 2018 *(Question No. 731)*
-Action against sellers of adulterated edibles by Punjab Food Authority from 431
July 2018 to March 2019 *(Question No. 2201*)*
-Action against sellers of substandard milk and other edibles in 416
PP-184 Okara *(Question No. 1621*)*
-Action against substandard food sellers by Food Safety Team 411
in Gujranwala *(Question No. 1334*)* 435
-Appointment of Chairman Punjab Food Authority *(Question No. 2706*)* 418
-Checking of edibles by Punjab Food Authority *(Question No. 1622*)* 433
-Control over sale of unhygienic edibles *(Question No. 2328*)*
-Establishment of Punjab Food Authority and offices thereof at 399
district level *(Question No. 1421*)*
-Fine imposed on hotels and restaurants in tehsil Sadiqabad 428
during 2017-18 *(Question No. 1957*)*
-Godowns and wheat purchase centres in district Chiniot 412
(Question No. 1463)* 413
-Godowns of wheat in Faisalabad *(Question No. 1465*)* 414
-International Food Chains *(Question No. 1508*)*
-Number of flour mills and standard of flour in the province 425
(Question No. 1800)* 436
-Number of hotels at Shalamar Link Road Lahore *(Question No. 2799*)*
-Purchase and supply of wheat and provision of bags by Food 404
Department *(Question No. 1433*)* 419

PAGE NO.

-Purchase of wheat and supply of bags by government *(Question No. 1641*)* 430
-Quality of drinks sold at roads in summer season *(Question No. 2155*)*
-Registration of cases of adulteration in edibles by Punjab Food 420
Authority since July 2018 *(Question No. 1676*)* 415
-Sale and purchase of wheat by government *(Question No. 1551*)*
-Sale of unhygienic Desi Ghee and Honey in the province 426
(Question No. 1859)*
-Steps taken by government to control over adulteration in edibles 423
and sale of substandard foods *(Question No. 1784*)* 434
-Store of wheat in the province *(Question No. 2589*)* 429
-Stores of wheat in Rahim Yar Khan *(Question No. 1958*)* 440
-Supply of bags to farmers for purchase of wheat *(Question No. 747)*
-Target of wheat purchase and supply of bags by government 422
in 2019 *(Question No. 1739*)*
-Unregistered companies of mineral water in the province 439
(Question No. 732) 441
-Wheat seized by government from private godowns *(Question No. 748)* 437
-Wheat stored in the province *(Question No. 534)*

HOME DEPARTMENT-

-Brought up of children by Child Protection Bureau and 131
other facilities therein *(Question No. 546)* 133
-Cases of cattle theft in district Gujrat *(Question No. 553*)*
-Cases registered in Police Station Kohna, Khanewal during 64
February 2016 *(Question No. 1161*)*
-Completion of office of Rescue 1122 in PP-84, Khushab 84
(Question No. 1230)*
-Condition of cameras installed by Okara Safe City Authority 91
(Question No. 1557)*
-Control over narcotics in Gujrat and its surroundings 72
(Question No. 1243)*
-Crimes in Muradpura, district Sialkot during June 2018 to 75
January 2019 *(Question No. 1390*)* 108
-Crimes in district Sialkot *(Question No. 402)*

-Crimes of motorcycle and motor vehicles thefts in Lahore city 121
(Question No. 484)
-Details about decrease in crimes due to Lahore Safe City Project 80
(Question No. 1090)*
-Details about licences of prohibited bored weapons 78
(Question No. 1022)*
-Details about Police Check Post Muhammadpur, Sahiwal 111
(Question No. 444)
-Establishment of Dolphin Police and procedure for transfers therein 107
(Question No. 390)
-Establishment of Rescue 1122 in Municipal Committee Kamair, 84
district Sahiwal *(Question No. 1303*)*

PAGE NO.

-Establishment of Rescue 1122 station in Rajana Town, district 100
Toba Tek Singh *(Question No. 2029*)*
-Government steps for control over kite flying in Lahore 128
(Question No. 541)
-Government steps for eradication of business of interest 135
based loans prohibited by Sharia *(Question No. 585)*
-Illegal business of narcotics according to media reports 96
(Question No. 1719)* 106
-Incidents of kidnap against ransom in Lahore *(Question No. 326)*
-Installation of cameras of Kasur Safe City Authority 83
(Question No. 1221)* 110
-Issuance of weapon licences in the province *(Question No. 437)*
-Losses and registration of cases against protesters of religious parties 103
(Question No. 318) 78
-Murders and robberies in district Sialkot in 2018 *(Question No. 1082*)*
-Number of motor vehicles in use of Faisalabad Police and 101
expenditures incurred thereupon *(Question No. 2433*)*
-Number of Police Stations and Check Posts in Gujrat 122
(Question No. 486)
-Number of Police Stations and Check Posts in Sahiwal 123
(Question No. 509)
-Number of Police Stations and Check Posts in Sahiwal city and 113
posting of SHOs therein *(Question No. 446)*
-Number of Police Stations and staff in PP-189 Okara 125
(Question No. 538)
-Number of Police Stations in Gujranwala division and registration 98
of cases during December 2018 to 1st March 2019 *(Question No. 1867*)*
-Number of proclaimed accused persons and registration 90
of cases of narcotics sale in Faisalabad *(Question No. 1544*)*
-Number of staff of Police Station Sharaqpur and registration 92
of cases therein *(Question No. 1580*)* 99
-Number of Traffic Wardens in Lahore *(Question No. 1983*)*
-Officers and officials in Forensic Science Laboratory 79
having abroad training *(Question No. 1083*)*
-Operations by Counter Terrorism Department in the province 125
(Question No. 525)
-Performance of cameras of Lahore Safe City Authority 88
(Question No. 1501)*
-Police encounters, demises and arrests in district Lahore 114
(Question No. 456)
-Police Stations, check posts and employees of Police in district 109
Narowal *(Question No. 424)* 85
-Posting of staff in patrolling check post Sahiwal *(Question No. 1305*)*
-Provision of data of proclaimed persons to Lahore Safe City 93
Authority by Punjab Police *(Question No. 1603*)*
-Reconstruction of building of Police Station Baghbanpura 87

PAGE NO.

(Question No. 1457)*
-Registration of cases of hateful speech in Multan division under National Action Plan *(Question No. 2468*)* 102 120
-Registration of fake FIR in district Sargodha *(Question No. 463)* 54
-Rescue 1122 in Rajanpur *(Question No. 1093*)* 60
-Rescue 1122 in tehsil Bhera, Sargodha *(Question No. 1119*)* 70
-Rescue 1122 in tehsil Shahpur, Sargodha *(Question No. 1193*)*
-Robberies in Lahore City during January 2019 to February 2019 *(Question No. 539)* 127
-Staff and building of Police Station Samanabad, Faisalabad *(Question No. 330)* 106
-State land for construction of buildings of Police Stations in district Pakpattan and rented buildings *(Question No. 555)* 134
-Steps taken for control of incidents of child sexual abuse *(Question No. 1624*)* 94

LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

-Aims and objectives of establishment of Halal Meat Agency *(Question No. 2009*)* 358
-Area of Livestock Farms in Chak Katora district Bahawalpur *(Question No. 1990*)* 357
-Budget and expenditures of Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 1015*)* 314 353
-Completion of Veterinary University Bahawalpur *(Question No. 1219*)*
-Control over sale of adulterated cotton seed oil cake (Khal Binola) in Okara *(Question No. 1383*)* 331 349
-Counting of heads of cattle *(Question No. 1061*)*
-Detail about Dairy Farm Noor Sir Balouchan in Yazman district Bahawalpur *(Question No. 965*)* 307 364
-Details about "Murghi Paal Scheme" *(Question No. 628)* 329
-Details about Poultry Farms *(Question No. 1277*)* 318
-Details about Punjab Agriculture and Meat Company *(Question No. 1026*)*
-Duties of Director General Research Livestock Department *(Question No. 494)* 360 341
-Livestock farm Noor Thal Balouchan, Bahawalpur *(Question No. 1563*)*
-Livestock farms under administrative control of government *(Question No.668)* 364
-Non-availability of emergency service in veterinary hospitals of Rahim Yar Khan *(Question No. 1809*)* 355
-Number of veterinary hospitals in Sadiqabad and facilities provided therein *(Question No. 1517*)* 339
-Posting of Laboratory In-charge in District Veterinary Hospital Gujranwala *(Question No. 1717*)* 347 346
-Prevention of cruelty to animals *(Question No. 1713*)* 361
-Programme of vaccination of cattle *(Question No. 496)* 350
-Project of provision of Poultry Units *(Question No. 1062*)*
-Recruitment of grade four employees in Livestock and Dairy 344

PAGE NO.

Development Department *(Question No. 1705*)* 352
-Step takens for rural poultry development *(Question No. 1085*)* 351
-Tests in Lab of Animal Sciences University Lahore *(Question No. 1084*)* 362
-Veterinary hospitals and dispensaries in PP-198 *(Question No. 608)*
-Veterinary hospitals and dispensaries in distrtict Rahim Yar Khan *(Question No. 1573*)* 354
-Veterinary hospitals and dispensaries in PP-251 Bahawalpur *(Question No. 1891*)* 356
322
-Veterinary hospitals and dispensaries in Sahiwal *(Question No. 1275*)*

REVENUE DEPARTMENT-

-Activation of administrative departments in tehsil Rojhan, district Rajanpur *(Question No. 1960*)* 215
-Charging mutation fee of agricultural land in tehsil Hasilpur *(Question No. 1991*)* 216
213
-Computerization of land record in district Faisalabad *(Question No. 1898*)* 212
-Computerization of land record in district Khushab *(Question No. 1853*)* 217
-Computerization of land record in the province *(Question No. 2020*)*
-Computerization of land record of Union Council Sucha Soda, Sheikhupura *(Question No. 2686*)* 224
-Details about ban imposed upon issuance of stamp paper licence *(Question No. 1490*)* 202
-Difficulties faced by applicants in getting certification of record from "Masawi" in moza Alipur Chattha, Gujranwala *(Question No. 2186*)* 222
-Establishment of more Land Record Centre in tehsil Sara-e-Alamgir *(Question No. 2111*)* 221
-Estimated cost of computerization of land record of district Rahim Yar Khan *(Question No. 1822*)* 210
-Fixing of new mark-stones for demarcation of villages *(Question No. 2187*)* 223
-Grant of status of tehsil headquarter to sub tehsil Dahranwala district Bahawalnagar *(Question No. 1528*)* 203
201
-Grant of status of tehsil to Mamu Kanjan *(Question No. 1371*)*
-Non-availability of Land Record Centre in Mamu Kanjan *(Question No. 1370*)* 177
-Number of Patwaries and Kanongos in district Vehari *(Question No. 1138*)* 172
-Number of Land Record Centres in district Toba Tek Singh *(Question No. 2028*)* 219
-Number of Patwaries, Gardawars and Naib Tehsildars in PP-34 district Gujrat and vacant posts thereof *(Question No. 2104*)* 220
-Period of posting of officers/officials of Revenue Department in tehsil Sahiwal *(Question No. 1422*)* 195
-Procedure for getting proprietary certificate and checking of other land record from computerized land record centres *(Question No. 2021*)* 218

PAGE NO.

-Porcedure of issuance of licence for sale of stamp papers and number of licence holders in Faisalabad *(Question No. 551)* 227
-Procedure of keeping the record of Khasra Gardawri accurate according to actual land *(Question No. 1791*)* 206
-Recruitment of employees in Land Record Computer Center, district Rahim Yar Khan *(Question No. 1823*)* 211

-VACANT POSTS OF PATWARIES AND NAIB TEHSILDARS IN THE PROVINCE *(QUESTION NO. 1792*)* 208

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-16th September, 2019 41
-17th September, 2019 152, 162
-19th September, 2019 241, 248

R

RABIA AHMED BUTT, MS

question REGARDING-
-Illegal business of narcotics according to media reports *(Question No. 1719*)* 96

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.
BILL *(Discussed upon)*-
-The Punjab Alternate Dispute Resolution Bill 2019 277,279, 290

questions REGARDING-
-Action against manufacturers of artificial milk by Punjab Food Authority since November 2018 *(Question No. 731)* 438
-Purchase of wheat and supply of bags by government *(Question No. 1641*)* 419
-Supply of bags to farmers for purchase of wheat *(Question No. 747)* 440
-Unregistered companies of mineral water in the province *(Question No. 732)* 439
-Wheat seized by government from private godowns *(Question No. 748)* 441

RAHEELA NAEEM, MRS.

questions REGARDING-
-Construction of road from residential colony to graveyard in Bahawalpur *(Question No. 1089*)* 200
-Details about decrease in crimes due to Lahore Safe City Project *(Question No. 1090*)* 80
-International Food Chains *(Question No. 1508*)* 414
-Number of flour mills and standard of flour in the province 425

PAGE NO.

(Question No. 1800)*

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 13
- -16th September, 2019 49
- -17th September, 2019 169
- -19th September, 2019 305
- -20th September, 2019 393
- -11th October, 2019

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 366

69

-BIANNUAL MONITORING ON THE IMPLEMENTATION OF NFC AWARD 443

442

-THE PUNJAB LAND REVENUE AMENDMENT BILL 2019 (BILL NO.17 OF 2019) 442

-The Punjab Medical Teaching Institutions (Reforms) Bill 2019 (Bill No. 31 of 2019) 69

-The Punjab Seized and Freezed Institutions (Madaaris and Schools) (Bill No. 22 of 2019) 443 443

-The Punjab Sentencing Bill 2019 (Bill No. 21 of 2019)

-The Punjab Zakat and Ushr (Amendment) Bill 2019 (Bills No. 9 & 18 of 2019)

-The Rawalpindi Women University, Rawalpindi Bill 2019 (Bill No. 27 of 2019)

-The University of Mianwali Bill 2019 (Bill No. 29 of 2019)

Resolution REGARDING- 161

-Demand for import of life saving medicated milk for infants

REVENUE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Activation of administrative departments in tehsil Rojhan, district Rajanpur *(Question No. 1960*)* 215

-Charging mutation fee of agricultural land in tehsil Hasilpur *(Question No. 1991*)* 216 213

-Computerization of land record in district Faisalabad *(Question No. 1898*)* 212

-Computerization of land record in district Khushab *(Question No. 1853*)* 217

-Computerization of land record in the province *(Question No. 2020*)*

-Computerization of land record of Union Council Sucha Soda, Sheikhupura *(Question No. 2686*)* 224

-Details about ban imposed upon issuance of stamp paper licence *(Question No. 1490*)* 202

-Difficulties faced by applicants in getting certification of record from "Masawi" in moza Alipur Chattha, Gujranwala *(Question No. 2186*)* 222

221

PAGE NO.

-Establishment of more Land Record Centre in tehsil Sara-e-Alamgir *(Question No. 2111*)* 210
-Estimated cost of computerization of land record of district Rahim Yar Khan *(Question No. 1822*)* 223
-Fixing of new mark-stones for demarcation of villages *(Question No. 2187*)* 203
-Grant of status of tehsil headquarter to sub tehsil Dahranwala district Bahawalnagar *(Question No. 1528*)* 201
-Grant of status of tehsil to Mamu Kanjan *(Question No. 1371*)* 177
-Non-availability of Land Record Centre in Mamu Kanjan *(Question No. 1370*)* 172
-Number of Patwaries and Kanongos in district Vehari *(Question No. 1138*)* 219
-Number of Land Record Centres in district Toba Tek Singh *(Question No. 2028*)* 220
-Number of Patwaries, Gardawars and Naib Tehsildars in PP-34 district Gujrat and vacant posts thereof *(Question No. 2104*)* 195
-Period of posting of officers/officials of Revenue Department in tehsil Sahiwal *(Question No. 1422*)*
-Procedure for getting proprietary certificate and checking of other land record from computerized land record centres *(Question No. 2021*)* 218 227
-Porcedure of issuance of licence for sale of stamp papers and number of licence holders in Faisalabad *(Question No. 551)* 206
-Procedure of keeping the record of Khasra Gardawri accurate according to actual land *(Question No. 1791*)* 211
-Recruitment of employees in Land Record Computer Center, district Rahim Yar Khan *(Question No. 1823*)* 208

-VACANT POSTS OF PATWARIES AND NAIB TEHSILDARS IN THE PROVINCE *(QUESTION NO. 1792*)*

S

SABRINA JAVAID, MS.

question REGARDING-

-Livestock farms under administrative control of government *(Question No.668)* 364

SADIA SOHAIL RANA, MS.

MOTION regarding-

-Leave to introduce the Punjab Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2019 160

PAGE NO.

SAJJAD HAIDER NADEEM, MR.

question REGARDING-

-Computerization of land record of Union Council Sucha Soda, Sheikhupura *(Question No. 2686*)* 224

SALMA SAADIA TAIMOOR, MS.

questions REGARDING-

-Control over sale of unhygienic edibles *(Question No. 2328*)* 433

-Counting of heads of cattle *(Question No. 1061*)* 349

-Duties of Director General Research Livestock Department *(Question No. 494)* 360

-Project of provision of Poultry Units *(Question No. 1062*)* 350

-Store of wheat in the province *(Question No. 2589*)* 434

SAMI ULLAH KHAN, MR.

points of order REGARDING-

-Demand for issuance of production orders of Leader of Opposition and other arrested MPAs under rule 79-A 20

-Demand for ruling of Mr. Dy. Speaker on presentation of reports in the House without including in agenda 451

SAMIULLAH CHAUDHARY, MR. *(Minister for Food)*

Answers to the questions REGARDING-

-Action against manufacturers of artificial milk by Punjab Food Authority since November 2018 *(Question No. 731)* 439

-Action against sellers of adulterated edibles by Punjab Food Authority from July 2018 to March 2019 *(Question No. 2201*)* 431

-Action against sellers of substandard milk and other edibles in PP-184 Okara *(Question No. 1621*)* 417

-Action against substandard food sellers by Food Safety Team in Gujranwala *(Question No. 1334*)* 411

-Appointment of Chairman Punjab Food Authority *(Question No. 2706*)* 435

-Checking of edibles by Punjab Food Authority *(Question No. 1622*)* 418

-Control over sale of unhygienic edibles *(Question No. 2328*)* 433

-Fine imposed on hotels and restaurants in tehsil Sadiqabad during 2017-18 *(Question No. 1957*)* 428

-Godowns and wheat purchase centres in district Chiniot *(Question No. 1463*)* 412

-Godowns of wheat in Faisalabad *(Question No. 1465*)* 414

-International Food Chains *(Question No. 1508*)* 414

-Number of flour mills and standard of flour in the province 425

PAGE NO.

(Question No. 1800*) 436
-Number of hotels at Shalamar Link Road Lahore (Question No. 2799*) 420
-Purchase of wheat and supply of bags by government (Question No. 1641*) 430
-Quality of drinks sold at roads in summer season (Question No. 2155*)
-Registration of cases of adulteration in edibles by Punjab Food 421
Authority since July 2018 (Question No. 1676*) 415
-Sale and purchase of wheat by government (Question No. 1551*)
-Sale of unhygienic Desi Ghee and Honey in the province 426
(Question No. 1859*)
-Steps taken by government to control over adulteration in edibles 424
and sale of substandard foods (Question No. 1784*) 434
-Store of wheat in the province (Question No. 2589*) 429
-Stores of wheat in Rahim Yar Khan (Question No. 1958*) 440
-Supply of bags to farmers for purchase of wheat (Question No. 747)
-Target of wheat purchase and supply of bags by government 423
in 2019 (Question No. 1739*)
-Unregistered companies of mineral water in the province 439
(Question No. 732) 441
-Wheat seized by government from private godowns (Question No. 748) 437
-Wheat stored in the province (Question No. 534)

SANIA ASHIQ JABEEN, MS.

question REGARDING-

-Procedure for getting proprietary certificate and checking of other land record from computerized land record centres (Question No. 2021*) 218

SEEMABIA TAHIR, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Demand for repatriation of officers of PAS/DMG group to federal government 444

MOTION regarding-

-Leave to introduce the Punjab Prohibition of Sheesha Smoking, use and sale of the Crystal ice Bill 2019 152

SHAFI MUHAMMAD, MIAN

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Privilege Motions No. 1, 6, 8 to 12, 14 & 15 of 2019 137

SHAHBAZ AHMAD, MR. *(Parliamentary Secretary for Livestock & Dairy Development)*

Answers to the questions REGARDING-

-Budget and expenditures of Livestock and Dairy Development Department (Question No. 1015*) 315
-Control over sale of adulterated cotton seed oil cake (Khal Binola) in Okara (Question No. 1383*) 332

PAGE NO.

-Detail about Dairy Farm Noor Sir Balouchan in Yazman district Bahawalpur *(Question No. 965*)* 308
-Details about Poultry Farms *(Question No. 1277*)* 329
-Details about Punjab Agriculture and Meat Company *(Question No. 1026*)* 318
-Livestock farm Noor Thal Balouchan, Bahawalpur *(Question No. 1563*)* 342
-Number of veterinary hospitals in Sadiqabad and facilities provided therein *(Question No. 1517*)* 339
-Posting of Laboratory In-charge in District Veterinary Hospital Gujranwala *(Question No. 1717*)* 347
-Prevention of cruelty to animals *(Question No. 1713*)* 346
-Recruitment of grade four employees in Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 1705*)* 345
-Veterinary hospitals and dispensaries in Sahiwal *(Question No. 1275*)* 322

SHAHEEN RAZA, MS.

Call attention Notice REGARDING- 242
-Murder of Head Nurse in Fazil Hospital, Gujranwala

SHAHIDA AHMED, MS.

questions REGARDING- 329
-Details about Poultry Farms *(Question No. 1277*)*
-Leasing of land of Chak No. 10-43/R, PP-209, Khanewal *(Question No. 2015*)* 207

SHAMIM AFTAB, MS.

MOTION regarding-
-Leave to introduce the Punjab Restriction on Manufacture, Sale, Use and Import of Polythene Bags 2019 158

SHAWANA BASHIR, MS.

question REGARDING-
-Steps taken by government to control over adulteration in edibles and sale of substandard foods *(Question No. 1784*)* 423

SHAZIA ABID, MS.

Call attention Notice REGARDING- 243
-MURDER OF SHEHZAD AWAN THE LEADER OF PEOPLES PARTY 155

point of order REGARDING- 215
-Attack of white fly upon cotton crops in Rajanpur due to spurious pesticides 54

questions REGARDING-
-Activation of administrative departments in tehsil Rojhan, district Rajanpur

PAGE NO.

(*Question No. 1960**)
-Rescue 1122 in Rajanpur (*Question No. 1093**)

SUMERA KOMAL, MS.

question REGARDING-
-Appointment of Chairman Punjab Food Authority (*Question No. 2706**) 435

SUMMONING-

NOTIFICATION OF SUMMONING OF-
-14th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 16th September, 2019 1
-15th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 11th October, 2019 381

U

USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR. (*Chief Minister of Punjab*)

Answers to the questions REGARDING-
-Brought up of children by Child Protection Bureau and other facilities therein (*Question No. 546)* 131
-Cases of cattle theft in district Gujrat (*Question No. 553**) 133
-Completion of office of Rescue 1122 in PP-84, Khushab (*Question No. 1230**) 84
-Condition of cameras installed by Okara Safe City Authority (*Question No. 1557**) 91
-Crimes in Muradpura, district Sialkot during June 2018 to January 2019 (*Question No. 1390**) 75
-Crimes in district Sialkot (*Question No. 402)* 109
-Crimes of motorcycle and motor vehicles thefts in Lahore city (*Question No. 484)* 121
-Details about decrease in crimes due to Lahore Safe City Project (*Question No. 1090**) 80
-Details about licences of prohibited bored weapons (*Question No. 1022**) 78
-Details about Police Check Post Muhammadpur, Sahiwal (*Question No. 444)* 112
-Establishment of Dolphin Police and procedure for transfers therein (*Question No. 390)* 108
-Establishment of Rescue 1122 in Municipal Committee Kamair, district Sahiwal (*Question No. 1303**) 85
-Establishment of Rescue 1122 station in Rajana Town, district Toba Tek Singh (*Question No. 2029**) 100
-Government steps for control over kite flying in Lahore (*Question No. 541)* 128
136

	PAGE NO.
-Government steps for eradication of business of interest based loans prohibited by Sharia *(Question No. 585)*	97
-Illegal business of narcotics according to media reports *(Question No. 1719*)*	106
-Incidents of kidnap against ransom in Lahore *(Question No. 326)*	83
-Installation of cameras of Kasur Safe City Authority *(Question No. 1221*)*	110
-Issuance of weapon licences in the province *(Question No. 437)*	103
-Losses and registration of cases against protesters of religious parties *(Question No. 318)*	78
-Murders and robberies in district Sialkot in 2018 *(Question No. 1082*)*	101
-Number of motor vehicles in use of Faisalabad Police and expenditures incurred thereupon *(Question No. 2433*)*	123
-Number of Police Stations and Check Posts in Gujrat *(Question No. 486)*	124
-Number of Police Stations and Check Posts in Sahiwal *(Question No. 509)*	113
-Number of Police Stations and Check Posts in Sahiwal city and posting of SHOs therein *(Question No. 446)*	126
-Number of Police Stations and staff in PP-189 Okara *(Question No. 538)*	98
-Number of Police Stations in Gujranwala division and registration of cases during December 2018 to 1st March 2019 *(Question No. 1867*)*	90
-Number of proclaimed accused persons and registration of cases of narcotics sale in Faisalabad *(Question No. 1544*)*	92
-Number of staff of Police Station Sharaqpur and registration of cases therein *(Question No. 1580*)*	99
-Number of Traffic Wardens in Lahore *(Question No. 1983*)*	79
-Officers and officials in Forensic Science Laboratory having abroad training *(Question No. 1083*)*	125
-Operations by Counter Terrorism Department in the province *(Question No. 525)*	88
-Performance of cameras of Lahore Safe City Authority *(Question No. 1501*)*	115
-Police encounters, demises and arrests in district Lahore *(Question No. 456)*	110
-Police Stations, check posts and employees of Police in district Narowal *(Question No. 424)*	86
-Posting of staff in patrolling check post Sahiwal *(Question No. 1305*)*	93
-Provision of data of proclaimed persons to Lahore Safe City Authority by Punjab Police *(Question No. 1603*)*	88
-Reconstruction of building of Police Station Baghbanpura *(Question No. 1457*)*	102
-Registration of cases of hateful speech in Multan division under National Action Plan *(Question No. 2468*)*	120

PAGE NO.

-Registration of fake FIR in district Sargodha *(Question No. 463)* 127
-Robberies in Lahore City during January 2019 to February 2019 *(Question No. 539)* 107
-Staff and building of Police Station Samanabad, Faisalabad *(Question No. 330)* 134
-State land for construction of buildings of Police Stations in district Pakpattan and rented buildings *(Question No. 555)* 95
-Steps taken for control of incidents of child sexual abuse *(Question No. 1624*)*

USMAN MEHMOOD, SYED

Call attention Notice REGARDING- 243

-MURDER OF SHEHZAD AWAN THE LEADER OF PEOPLES PARTY 210

questions REGARDING- 428

-Estimated cost of computerization of land record of district Rahim Yar Khan *(Question No. 1822*)* 355
-Fine imposed on hotels and restaurants in tehsil Sadiqabad during 2017-18 *(Question No. 1957*)* 339
-Non-availability of emergency service in veterinary hospitals of Rahim Yar Khan *(Question No. 1809*)* 211
-Number of veterinary hospitals in Sadiqabad and facilities provided therein *(Question No. 1517*)* 429
-Recruitment of employees in Land Record Computer Center, district Rahim Yar Khan *(Question No. 1823*)*
-Stores of wheat in Rahim Yar Khan *(Question No. 1958*)*

UZMA KARDAR, MS.

questions REGARDING-

-Budget and expenditures of Livestock and Dairy Development Department *(Question No. 1015*)*
-Details about Punjab Agriculture and Meat Company *(Question No. 1026*)*

314
318

W

WASEEM KHAN BADOZAI, NAWABZADA

question REGARDING-

-Registration of cases of hateful speech in Multan division under National Action Plan *(Question No. 2468*)*

PAGE NO.

102

Y

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*

DISCUSSION On-

-KASHMIR ISSUE, HEALTH SERVICES, LAW AND ORDER, PRICE CONTROL 470
AND DENGUE COTNROL 396

point of order REGARDING-

-Demand for provision of medicine to cancer patients

Z

ZAHID AKRAM, MR.

question REGARDING-

-Grant of status of tehsil headquarter to sub tehsil Dahranwala district Bahawalnagar *(Question No. 1528*)* 203

ZAHOOR AHMAD, RAI *(Parliamentary Secretary for Food)*

Answers to the questions REGARDING-

-Establishment of Punjab Food Authority and offices thereof at district level *(Question No. 1421*)* 400

-Purchase and supply of wheat and provision of bags by Food Department *(Question No. 1433*)* 405

ZAIB-UN-NISA, MS.

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-

-On sad demise of mother of Mr. Shehzad photographer of the Punjab Assembly 51

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 17th September, 2019 162